کمالاتِ عزیزی
حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ
مجموعہ
کراماتِ عزیزی
حالاتِ عزیزی
عملیاتِ عزیزی
ارشاداتِ عزیزی
مجرباتِ عزیزی
ایچ ایم سعید کمپنی
ادب منزل
پاکستان چوک کراچی

۷۸۶

کمالاتِ عزیزی

مجموعہ

حالاتِ عزیزی

کراماتِ عزیزی

ارشاداتِ عزیزی

مجرّباتِ عزیزی

عملیاتِ عزیزی

مرتّبہ

مولوی ظہیر الدین سیّد احمد صاحب ولی اللّٰہی

نبیرۂ

حضرت مولانا شاہ رفیع الدّین محدّث دہلویؒ

ناشر

ایچ۔ایم سعید کمپنی

ادب منزل پاکستان چوک، کراچی

تاریخ طباعت ——— جولائی ۱۹۶۷ء

مطبوعہ ——— ایجوکیشنل پریس کراچی

تعداد ——— پانچ سو ۵۰۰

قیمت

مجلد

چار روپے

★

مشرقی پاکستان آفس

قرآن منزل

بابو بازار ——— ڈھاکہ

فہرست مضامین

مجربات عزیزی

عملیات عزیزی

ختم شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
حامداً و مصلیاً و مسلماً

حالات عزیزی

دہلی کے نامور علماء میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رح کے حالات و کمالات سے عوام و خواص کی غیر معمولی دلچسپی و عقیدت کے پیشِ نظر مطبع مجتبائی دہلی سے ایک کتاب کمالات عزیزی شائع ہوئی تھی۔ پھر کمالات معہ مجربات طبع ہوئی اس کے بعد حضرت شاہ صاحب رح کے تاریخی حالات، نسب نامہ، کرامات و کمالات، ارشادات اور عملیاتِ خاندانی کے اضافہ کے ساتھ یہ کتاب مجموعۂ کمالات عزیزی کے نام سے شائع ہوئی اور متعدد بار مطبع مجیدی کانپور وغیرہ سے طبع ہوتی رہی۔ اب بحمداللہ پاکستان سے بھی شائع کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے امید کہ ناظرین کرام اسکے مطالعہ سے فوائد دینی و دنیوی حاصل کرینگے اور موجودہ و سابقہ ناشرین کو بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔ واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علےٰ خیر خلقہ محمدٍ وّاٰلہٖ وصحبہٖ اجمعین۔

حضرت مولٰنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بقیۃ السلف

حجۃ الخلف خاتم المفسرین امام المحدثین مولٰنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ کے بڑے صاحبزادے تھے جامع علوم ظاہری و باطنی اور صاحب علم و حلم و زہد و تقویٰ تھے۔

دور دور سے لوگ آپ کی خدمت فیض موہبت میں حاضر ہوتے اور سند تکمیل حاصل کر کے اپنے وطن کو مراجعت فرماتے اور نسبت تلمذی کو باعث فخر جانتے۔

ذکر ولادت شریف ولادت شریف آپکی ۱۱۵۹ھ ہجری مقدسہ میں ہوئی تاریخی نام آپ کا غلام حلیم ہے تمام علوم اور نسبت باطنی اُنھوں نے

۱۱۵۹ھ

اپنے والد ماجد سے حاصل کی۔

ذکر نسب

نسب آپ کا چونتیس پشت کیواسطے سے امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ تک اسطرح پہونچتا ہے کہ مولانا شاہ [1] عبدالعزیز بن [2] شاہ ولی اللہ بن [3] شاہ عبدالرحیم بن [4] وجیہہ الدین شہید بن [5] معظم بن [6] منصور بن [7] احمد بن [8] محمود بن [9] قوام الدین عرف قاضی قواذن بن [10] قاضی قاسم بن [11] قاضی کبیر عرف قاضی بدہا بن [12] عبدالملک بن [13] قطب الدین بن [14] کمال الدین بن [15] شمس الدین المفتی عرف قاضی ہران بن [16] شیر ملک بن [17] عطا ملک بن [18] ابوالفتح ملک بن [19] عمر والحاکم مالک بن [20] عادل ملک بن [21] فاروق بن [22] جرجیس بن [23] احمد بن [24] محمد شہریار بن [25] عثمان بن [26] ہامان بن [27] ہمایوں بن [28] قریش بن [29] سلیمان بن [30] عفان بن [31] عبداللہ بن [32] محمد بن [33] عبداللہ بن [34] عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہم اجمعین۔

ذکر محامد

مولانا شاہ عبدالعزیز مرجع علماء ومشائخ تھے تمامی علوم متداولہ اور غیر متداولہ اور فنون عقلیہ ونقلیہ میں کامل دستگاہ رکھتے تھے حافظہ آپ کا بہت قوی تھا صحاح ازبر تھی۔ تعبیر خواب میں بڑا ملکہ تھا۔ وعظ خوب فرماتے تھے۔ تمام علماء وفضلاء وفقراء وسلاطین اور امرائے شیعہ وسُنی آپ کی مدح میں رطب اللسان تھے۔ صاحب دلائل وبراہین تھے۔ موافق مخالف سب آپ کے معتقد تھے۔ ہر بات آپ کی قاطع حجت۔ ہر دلیل آپ کی محکم تھی تفسیر عزیزی اوّل سورہ بقرہ اور آخر میں پارہ تبارک الذی وعم جو ہندوستان میں اسی قدر دستیاب ہوتی ہے نہایت ہی محبوب اور مقبول خلائق ہے علمائے سلف میں سے ایک نے بھی اسطرح کی کوئی تفسیر نہیں لکھی۔ اور کتاب تحفہ اثنا عشریہ اہل تشیع کے عقائد میں خوب لکھی ہے علماء شیعہ ابتک اُسکے جواب سے لاجواب ہیں اپنی تمام عمر کو آپنے دینی کاموں میں صرف کیا ہے ہمیشہ درس وتدریس وافتا اور فصل خصومات اور وعظ وپند اور تربیت وتکمیل شاگردوں میں مصروف رہتے تھے ہندوستان میں علم وعمل کی ریاست کا سکہ آپ کے بھائیوں ہی پر ختم ہے خاص ہندوستان اور دوسرے ملکوں میں بھی ایسا کوئی نظر نہیں آتا جسے سند تلمذ یا استفادہ ظاہری وباطنی اس خاندان سے نہو یا اُسے باعث افتخار

نہ جانتا ہو آپ کا خاندان خاندان علوم حدیث و فقہ حنفی ہے اس خاندان سے اس علم شریف کی خدمت بہت ہوئی ہے۔

آپ کے شاگرد مولا شاہ رفیع الدین برادر آنحضرت و شاہ محمد اسحٰق محدث دہلوی نبیسہ آنحضرت و مفتی صدر الدین خاں صاحب دہلوی۔ و مولانا رشید الدین خاں صاحب دہلوی و حضرت شاہ غلام علی شاہ صاحب و مولوی مخصوص اللہ صاحب پسر شاہ رفیع الدین صاحب و مولوی عبدالحی صاحب آپ کے داماد مولوی کریم اللہ صاحب و مولوی محمد اسمٰعیل صاحب شہید برادر زادۂ آنحضرت۔ و مولوی میر محبوب علی و مولوی محمد یعقوب صاحب و مولوی عبدالخالق صاحب اکابران دہلی و مفتی الٰہی بخش صاحب کاندہلوی و مولوی فضل حق صاحب خیر آبادی و مولانا حسن علی صاحب لکھنوی و مولانا حسین احمد صاحب ملیح آبادی اور بہت سے بزرگ ہیں کہ اُن کے نام مجھے یاد نہیں آتے رحمہم اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین ہر ایک آفتاب و ماہتاب تھا۔ آپ کی کرامتیں بہت سی ہیں جن کا احاطہ کسی سے نہیں ہو سکا۔ مختصر مختصر تذکرے کچھ لطائف کچھ حالات کچھ کمالات لوگوں نے لکھے ہیں ایک کتاب کمالات عزیزی ہے جو نواب مبارک علی خاں ولد نواب فرحت اندیش خاں بنیرہ نواب خیر اندیش خاں مرحوم رئیس میرٹھ نے لکھی ہے اور وہ آپ کے مریدین با اخلاص سے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ جو بعض فضائل آپ کے مجھے معلوم ہیں بنظر ایضاح و مطالعہ شائقین حق شناس کمالات عزیزی نام رکھتا ہوں یہ کتاب انھوں نے بستم شہر جمادی الاول ۱۲۸۹ھ مطابق ۲۷ جولائی ۱۸۷۲ء میں لکھی ہے۔ چنانچہ وہ سب فضائل و کمالات اور اس کے علاوہ جو اور کہیں سے دستیاب ہوئے وہ سب کے سب درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

(۱) حضرت مولانا صاحب دوازدہ سالہ تھے کہ والد بزرگوار حضرت کے اس دار فانی سے رحلت فرما ہوئے چند مولوی شاگرد اس خاندان کے قصبہ پھلت سے گاڑی کرایہ کر کے دہلی کو چلے اثنا راہ میں علمار باہم علمی بحث کرنے لگے۔ گاڑیبان قوم سے برہمن تھا اُس نے علمار سے کہا کہ میری ایک بات بتلاؤ کہ خدا ہندو ہے یا

مسلمان؟ سب مولویوں نے اس کی سمجھ کے موافق جواب دینے سے عاجز ہو کر کہا کہ دہلی میں چلکر بڑے مولانا صاحب سے تیری بات کا جواب لے دیں گے جب دہلی میں پہنچے اور حضرت مولانا صاحب سے ملاقات ہوئی اُس گاڑیبان نے کسی شخص سے پوچھا کہ بڑے مولوی صاحب یہی ہیں لوگوں نے کہا کہ ہاں یہی ہیں۔ گاڑیبان نے مولوی صاحبان قصبہ پھلت سے کہا کہ میری بات کا جواب لے دو مولویوں نے کہا کہ ہاں صاحب اس کا جواب ضرور دیجئے گاڑیبان نے سوال کیا آپ نے فرمایا کہ جو ہم کہیں اُسے خوب سوچو پھر فرمایا کہ اگر خدا ہندو ہوتا تو گئو ہتیا کبھی نہیں ہوتی یہ سُنکر وہ برہمن مسلمان ہو گیا۔

(۲) ایک پادری صاحب دہلی میں مباحثہ کے لئے آئے مسٹر مٹکف صاحب بہادر ایجنٹ گورنر نے پادری صاحب سے کہا کہ شرط مقرر کرنی چاہیئے جو کوئی دونوں میں ہار جائے گا اُس سے دو ہزار روپے لئے جاویں گے اگر مولوی صاحب ہار گئے تو میں دونگا کس واسطے کہ وہ فقیر ہیں اور پادری صاحب کو حضرت کی خدمت میں لائے اور سب حال بیان کیا۔ بعدہ پادری صاحب نے کہا کہ ہم سوال کرتے ہیں اور جواب اُس کا معقول چاہتے ہیں منقول نہو جب یہ بات ٹھہر گئی تو پادری صاحب نے سوال کیا کہ تمھارے پیغمبر حبیب اللہ ہیں ـــــ؟ آپ نے فرمایا ہاں، پادری صاحب نے کہا تمھارے پیغمبر نے بوقت قتل امام حسین علیہ السلام فریاد نہ کی حالانکہ حبیب کا محبوب زیادہ تر محبوب ہوتا ہے خدا تعالیٰ ضرور توجہ فرماتا جناب مولانا صاحب نے جواب دیا کہ پیغمبر صاحب واسطے فریاد کے جو تشریف لے گئے پردہ غیب سے آواز آئی کہ ہاں تمہارے نواسہ پر قوم نے ظلم کر کے شہید کیا لیکن ہمکو اس وقت اپنے بیٹے عیسےٰ کا صلیب پر چڑھانا یاد آیا ہوا ہے یہ سنکر پیغمبر صاحب خاموش ہو رہے۔ پادری صاحب معقول ہوئے اور دو ہزار روپے بابت شرط کے ادا کیے۔

(۳) مولوی مدن صاحب بڑے فاضل متوطن شاہجہاں پور عندالورود دہلی واسطے ملاقات جناب مولانا صاحب کے مدرسہ میں آئے مدرسہ کا بڑا مکان تھا شطرنجی کا

فرش بچھا ہوا تھا اور ایک پلنگ بھی ایک طرف کو پڑا رہتا تھا اکثر حضرت جس قدمی فرماتے
فرماتے اس پلنگ پر لیٹ جاتے اور سب آدمی جو آتے فرش پر بیٹھتے مولوی مدن نے
کہا کہ میں تو فرش پر نہ بیٹھوں گا حضرت نے فرمایا ان کے لئے اچھا پلنگ لاؤ فوراً پلنگ
نواڑی لاکر سوزنی و تکیہ سے آراستہ کر دیا مولوی مدن اس پر بیٹھے اور کہا کہ میں آپ
کی ملاقات کا بہت مشتاق تھا اور آپ سے گفتگو کرنے کا ارادہ ہے آپ نے پوچھا
کس علم میں مولوی مدن نے کہا علم معقول میں حضرت نے فرمایا ان کو مولوی رفیع الدین
صاحب کے پاس (کہ چھوٹے بھائی جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے اور فاضل
متبحر تھے) لیجاؤ۔ مولوی مدن نے کہا میں تو آپ سے گفتگو کرنے کا عزم رکھتا ہوں،
حضرت نے فرمایا نہیں اُن ہی سے کیجئے بعد اس کے مولوی مدن نے کہا بس معلوم ہوا
آپ نے فرمایا کیا معلوم ہوا انھوں نے کہا ہماری مجلس میں ایکدفعہ ذکر تھا کہ شاہ
عبدالعزیز منقولی اور معقولی دونوں ہیں کوئی کہتا تھا کہ فقط منقولی ہیں حضرت نے
فرمایا فقیر سوائے قال اللہ و الرسول کے اور گفتگو کرنی بُرا جانتا ہے۔ اگر آپ کا ایسا ہی
دل چاہتا ہے تو خیر اچھا شروع کیجئے مولوی مدن بھی بڑے فاضل اور معقولی تھے
اُن کے نزدیک جو مسئلہ لاحل تھا بیان کیا جناب مولانا صاحب نے ایسا عُمدہ جواب
دیا کہ مولوی مدن صاحب پلنگ پر سے کود کر دور جا کھڑے ہوئے اور کہا مجھے گستاخی
ہوئی اور اس مدن کی عاقبت بگڑ گئی آپ نے فرمایا مولوی صاحب آیئے تشریف لایئے
انھوں نے کہا مولوی کون ہے میرا رتبہ یہ بھی نہیں ہے کہ جو لوگ آپ کے ہاں آتے ہیں
ان کی جوتیاں اتارنے کی جگہ پر کھڑا رہوں للہ آپ میرا قصور معاف فرمایئے غرض بعد معافی
قصور فرش پر بیٹھے۔

(۴) عشرۂ محرم الحرام کو مولانا صاحب درس فرمایا کرتے تھے ہزارہا آدمی جمع
ہوتا تھا اور اہل تشیع کے ہاں بھی اُس وقت کتاب اور مرثیہ بند ہو جاتا تھا ایک شخص
نے سوال کیا جب حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید کا مقابلہ تھا حق تبارک و تعالے
کسطرف تھے حضرت نے فرمایا میزان عدل پر تھے کہ صبر حضرت امام علیہ السلام کا اُس مردود

کے ظلم پر غالب آیا۔

(۵) صاحب رزیڈنٹ دہلی حضرت کی ملاقات کو آئے اور عندالتذکرہ بیان کیا کہ ایک بات میں پوچھتا ہوں کوئی جواب اس کا نہیں دیتا مثلاً ایک شخص مسافر جاتا ہے اور راستہ بھول گیا اُس نے دیکھا کہ ایک آدمی سوتا ہے اور ایک بیٹھا ہے پس یہ راستہ کس سے دریافت کرے آپ نے فرمایا کہ راستہ واسطے چلنے کے ہے نہ واسطے بیٹھنے کے اس تیسرے آدمی کو چاہیئے کہ وہاں بیٹھے جب سونے والا جاگ اُٹھے تو اُس وقت دونوں رستہ پوچھ کر چلے جاویں۔

(۶) ایک شخص کسی ملک کا رہنے والا حاضر ہوا اور اُس نے کئی کلمے ایسے بیان کئے جو کسی کی فہم میں نہ آئے اور عرض کیا میں اسمیں کچھ بھول گیا ہوں کئی ہزار کوس پھرا جس کو کامل سُنا اُس سے پوچھا لیکن کسی نے کچھ نہ کہا آپ نے فرمایا کہ یہ فلانی چیز کا منتر اور فلانی زبان میں ہے اور یہ پانچ کلمے جو تجھکو یاد ہیں اس میں دو غلط ہیں اور وہ اسطرح پر ہیں اور تین جو تو بھول گیا ہے وہ یہ ہیں اس بات پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور قدموں پر گر کے رخصت ہوا۔

(۷) ایک شخص نے ایک تصویر پیش کی اور کہا یہ تصویر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اس تصویر کو کیا کرنا چاہیئے آپ نے فرمایا کہ حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا ہے اس تصویر کو بھی غسل دینا چاہیئے۔

(۸) ایک منشی ذی علم کسی انگریز کے نوکر حضرت کی خدمت میں آئے اور کہا کہ بندگی قبلہ آپ نے فرمایا جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ ڈاڑھی رکھتے تھے یا نہیں اُس منشی نے کہا ہاں رکھتے تھے پھر حضرت نے فرمایا کہ تمہارا کیا نام کہا شیعۂ علی حضرت نے فرمایا کہ تمہاری ریش نہیں اور فقیر کی ہے اُس نے کہا صاحب ہم دنیا دار ہیں۔ آپ نے فرمایا حضرت کے سر پر گردا اور یری تھی اُس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا حضرت کے دندان مبارک پر مسی بھی لگی ہوئی تھی اُس نے جواب دیا نہیں مینے دانتوں کی مضبوطی کے لئے لگائی ہے آپ نے فرمایا حضرت بھی انگشتان مبارک میں چھلہ اور انگوٹھی پہنتے اور ہاتھ

پاؤں میں مہندی لگاتے تھے اُس نے عرض کیا نہیں مینے یوں ہی لگائی ہے اُس نے کہا میں سُنی ہوتا ہوں آپ نے فرمایا کچھ شک ہو تو رفع کرلو اُس نے کہا اُن چاروں میں شک ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ جل شانہ وحدہٗ لاشریک لہٗ اُس کے چار فرشتے مقرب ہیں ایسے ہی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے چار یار اور دو ہاتھ دو پاؤں یہ چار کے چار اور خاک آب آتش باد چار ارکان سے تمام خلق اللہ پیدا ہوئی یہ چار کے چار غرض ہفتاد مثال چار کی دیں اُس نے توبہ کی اور سُنی ہو گیا۔

(۹) بخشی محمود خان رئیس شاہجہان آباد کی شادی تھی اُنھوں نے رقعے طلب میں سب صاحبوں کو لکھے ایک جناب مولانا صاحب کے نام بھی آیا حضرت نے فرمایا اسی رقعہ کی پشت پر یہ شعر لکھکر واپس کردو جب وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھ کر اُن کی مجلس کے سب لوگ محظوظ ہوئے وہ شعر یہ ہے ؎

در محفلِ خود راہ مدہ ہمچو منے را
افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را

(۱۰) ایک درویش نے کہا مولوی سلام اور کہا میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں اُسے بتلاؤ کہ غٹرغوں کسے کہتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم کو کہنا نہ آیا یوں کہو گھوٹم گھاٹا غٹرغوں وہ درویش بہت خوش ہوئے اور دعا دیکر چلے گئے۔

(۱۱) ایک شخص نے عرض کیا کہ محفل رقص و سرود میں انسان بخوشی بیٹھا رہتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو نیند آنے لگتی ہے اس کی وجہ کیا ہے حضرت نے فرمایا، دو پلنگ ہوں ایک پر کانٹے بچھے ہوں اور دوسرے پر پھول تو نیند کس پہ آوے گی اُسنے عرض کیا پھول کے پلنگ پر آپ نے فرمایا بس کانٹوں کا پلنگ مانند ناچ دیکھنے کے ہے اور پھولوں کا پلنگ مانند عبادت کے ہے اس لئے نیند آتی ہے

(۱۲) دو قوالوں میں ایک راگ کی تشخیص میں اختلاف تھا بالآخر باتفاق ہمدگر حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے راقم بھی اُس وقت قریب موجود تھا قوالوں کی تقریر سُنکر چلا گیا لیکن وہ سوال اپنا عرض کر چکے تھے حضرت نے ایسی کیفیت

اُس راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا اطمینان خاطر ہوا اور دونوں خوش ہوکر مولانا صاحب کو دعا دیتے ہوئے چلے گئے۔

(۱۳) ایک شخص آیا اور اپنا خواب بیان کیا کہ کھلی تیل پیتی ہے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری بی بی واقع میں تمہاری والدہ ہے اُس نے کہا کہ صاحب یہ کہیں ہوسکتا ہے بعدہٗ اُس نے مکان پر جاکر تحقیق کیا تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت وہ عورت اُس کی ماں ہے وجہ یہ تھی کہ جب یہ شخص شیرخوار تھا دونوں میں مفارقت ہوگئی اور جوانی میں ایک دوسرے کا شناسا نہ تھا اس سبب سے باہم نکاح ہوگیا۔

(۱۴) ایک خواجہ صاحب متوطن دہلی دوست راقم بیان کرتے تھے کہ میں دوپہر کو سوتا تھا ایک خواب دیکھا اور گھبرایا ہوا خدمت عالی میں حاضر ہوا اور خواب عرض کیا حضرت نے فرمایا تمہارے گھر میں حمل کی صورت ہے خواجہ صاحب نے عرض کیا بیشک ہے حضرت نے فرمایا وہ ساقط ہوگیا۔

(۱۵) مولوی حافظ احمد علی صاحب اُستاد راقم متوطن تھانہ بھون دہلی میں طالب علمی کرتے تھے اُنھوں نے خواب دیکھا اور حضور میں عرض کرکے تعبیر چاہی حضرت نے فرمایا کہ اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری والدہ کا انتقال ہوگیا بعد کئی روز کے معلوم ہوا کہ تعبیر راست ہے۔

(۱۶) ایک شخص متوطن دہلی ملازم بادشاہی حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی تنخواہ ایک سو تیس روپیہ تھے وہ رحلت کرگئے مجھ کو صرف تیس روپیہ ملتے ہیں اس میں گذارہ کسی طرح نہیں ہوتا دل چاہتا ہے کہ کچھ کھاکر مرجاؤں مگر سُنا ہے خودکشی حرام موت ہوتی ہے اس لئے آپ سے عرض کرتا ہوں جیسا ارشاد ہو عمل میں لاؤں حضرت نے فرمایا تم کلام مجید میں فال دیکھو اُنھوں فال دیکھی وہ مقام سنکر آپ نے فرمایا کہ تم جانب دکھن یعنی جنوب کو جاؤ ۱۴ منزل میں شہر مسلمانوں کا آویگا وہاں ٹھہر جانا اور اگر دو تین فاقہ بھی ہوں تو گھبرانا

نہیں پھر انشاء اللہ تعالیٰ تم بہت خوش ہو کر آؤ گے وہ شخص رخصت ہو کر ویسے ہی کہ ایک گھوڑا سواری میں تھا اور دو آدمی تھے روانہ ہوئے ۱۴ منزل میں ٹونک نواب میر خاں صاحب کا آیا جس مسجد میں نواب صاحب نماز کو آتے تھے قیام کیا

نواب میر خاں بہت تپاک سے پیش آئے لیکن کھانے کو کچھ نہ پوچھا دو فاقہ بھی ہوئے اس عرصہ میں نواب صاحب نے امراء سے مشورہ کیا کہ انگریزوں سے کیا کرنا چاہیے تو سب نے صلاح لڑائی کی دی نواب نے سنکر کہا اُس شخص کو بلانا چاہیے جو مسجد میں ہے مختصر یہ ہے کہ نواب صاحب نے اُس شخص کو پانچسو روپیہ ماہوار تنخواہ مقرر کر کے فیل و شتر وغیرہ سامان جلوس دیکر بحضور جنرل اختر لونی صاحب کے بمقام دہلی واسطے درستی صلح کے بھیجا وہ شخص پہلے حضور والا میں جناب مولانا صاحب کے حاضر ہوئے کئی اشرفیاں نذر کیں اور عرض کیا

جس طرح ارشاد ہوا تھا اسی طرح ظہور میں آیا آپ نے کشف باطن سے فرمایا تھا حضرت نے فرمایا میں نے سیاق کلام مجید سے کہا تھا۔

(۱۷) راقم کے روبرو حضرت نے فرمایا کہ پرانی شہر دہلی میں ایک شخص رہتا تھا وہ مرگیا ایک دختر اُس نے چھوڑی ایک شخص نے اس متوفی کو خواب میں دیکھا کہ میری بیٹی سے کہو کچھ للہ میرے واسطے خیرات کرے صبح کو اُس نے اُس کی بیٹی کا حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ آوارہ ہو کر طوائفوں میں مل گئی اور شاہ جہاں آباد میں ہے یہ شخص گئے تو کوٹھے پر بازار میں رہتی تھی اور کواڑوں کو قفل لگا ہوا تھا معلوم ہوا کہ دریا پر واسطے غسل کے گئی ہے یہ شخص جمنا گھاٹ پر گئے دیکھا کہ وہ کئی مردوں کے ساتھ نہا رہی ہے اور چھینٹوں سے آپس میں لڑ رہی ہے اُنھوں نے کنارے پر سے اُس کے باپ کا پیغام ادا کیا اُس نے سنتے ہی ایک دو ہتڑ پانی بھر کر پھینکا اور کہا کہ یہ میں نے للہ اُس کے واسطے دیا یہ شخص پیغام دینے والے شرمندہ ہو کر چلے آئے اُسی رات اس مرد کو یعنی اُس کے باپ کو خواب میں دیکھا اُنھوں نے کہا میں نے جا کر دیکھا تو اُس کی اوقات سب خراب ہو گئی ہے اُس نے کہا کہ خیر یہ اُس کے عمل ہیں لیکن اُس نے جو دو ہتڑ بھر کر پانی پھینکا

تھا اُس کا ایک قطرہ ایک جانور کے حلق میں جو کہ متصل کنارہ دریا کے بہت پیاسا تھا پہنچا اُس کے عوض میرے اوپر بڑے انعام حق تعالیٰ نے عطا فرمائے تمہارا بڑا شکرگزار ہوں

(۱۸) ایک شخص نے آکر عرض کیا یا حضرت میں نے آج شب کو خواب میں دیکھا ہے کہ میری زوجہ سے دو کتے مباشرت کرتے ہیں یا حضرت جب سے خواب دیکھا ہے کچھ عرض نہیں کرسکتا کہ مجھپر کیا صدمہ ہے آپ نے فرمایا اس قدر پریشانی کی بات نہیں شاید تمہاری بیوی موئے زہار مقراض سے کترتی ہے اُسکو منع کردو کہ بار دگر ایسا نہ کرے دریافت جو کیا تو واقعی ایسا ہی تھا۔

(۱۹) ایک شخص نہایت پرملال کہ آثار غم اُس کے بشرہ سے ظاہر تھے حاضر حضور ہوکر عرض کرنے لگا کہ یا حضرت آج کی شب مینے اپنے تئیں اپنی والدہ سے ہم بستر ہوئے دیکھا اُس وقت سے گویا میں زندہ در گور ہوں ہر چند غور کرتا ہوں لیکن کچھ خیال میں نہیں آتا کہ مجھ سے ایسا کوئی گناہ عظیم واقع ہوا جو ایسا واقعہ جو کہ خدا دشمن کو بھی نصیب نہ کرے مجھے نظر آیا جناب مولانا صاحب نے ارشاد فرمایا کہ دریافت کرو شاید تمہاری بی بی نے کلام اللہ گرو کرکے مہاجن کو سود دیا ہے بعد دریافت انفکاک کلام اللہ شریف کا کرا کے آیندہ ایسے امور سے محترز رہو بالآخر دریافت کیا تو ایسا ہی واقع ہوا تھا۔

(۲۰) ایک شخص نے حاضر ہوکر عرض کیا حضرت مجھے خواب میں نظر آیا ہے کہ مشرق سے مہتاب مثل ہلال نمودار ہوکر وسط آسمان کی طرف آتا ہے۔ اور جوں جوں بلند ہوتا ہے کمال پاتا ہے اور وسط آسمان پر پہونچ کر بدر کامل ہوتا جاتا ہے اور پھر درمیان سے ٹوٹ کر دو ہلال بن کر اُسی اپنی اول مشرقی طرف بہ سرعت تمام جاکر غروب ہو جاتا ہے آپ اس بھید کو مجھ پر ظاہر فرمادیں کہ میں توہمات باطلہ سے رہائی پاؤں یا کسی لطیفۂ غیبی کا امیدوار ہو بیٹھوں آپ نے فرمایا کہ تیری وابستہ کو حمل سہ ماہہ تھا آج آخر شب وہ ساقط ہوگیا اس شخص کو نہایت تامل ہوا کہ میری زوجہ کو ہرگز حمل نہ تھا بلکہ لوگوں کو تو اس کے عقر پر اتفاق ہے یہ جناب مولانا صاحب کا فرمانا ہے ورنہ حکما وقت کو کیوں کر

لغو جانوں کہ ہر ایک اُن میں سے افلاطون ہے جن کا میری زوجہ کے عقر پر اتفاق رائے ہے اور جناب شاہ صاحب کے فرمانے کو کس طرح جھوٹ سمجھوں کہ خوف زوال ایمان اور موجب سوء عقیدت اور باعث خلع بیعت ہوگا لاچار متفکر ہو کر اُٹھا اور مکان پر جا کر دریافت کیا تو ارشاد جناب شاہ صاحب مغفور کا ہی بجا تھا۔

بیعت از حضرت علی کرم اللہ وجہہ

(۲۱) عالم رؤیا میں مولانا صاحب کو حضوری جناب حضرت علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ کی حاصل ہوئی اور بیعت کر کے فیضیاب ہوئے۔

(۲۲) جناب حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ فلاں شخص نے ایک کتاب پشتوں زبان میں ہماری خدمت میں لکھی ہے اور اُس کے باپ کا نام اور مقام سکونت اور کتاب کا نام بھی ظاہر فرمایا آپ نے عرض کیا میں زبان پشتوں نہیں جانتا ہوں حضرت امیر المومنین نے فرمایا کچھ مضائقہ نہیں آپ خواب سے بیدار ہوئے بعد تلاش کتاب دستیاب ہوئی آپ نے اُس کا جواب زبان پشتوں میں لکھ کر منتشر کیا۔

مسائل

(۲۳) ایک شخص نے مسئلہ پوچھا کہ صاحب یہ طوائف جو مرتی ہیں اُن کے جنازہ کی نماز پڑھنی درست ہے یا نہیں حضرت نے فرمایا جو مرد اُن کے آشنا ہیں اُن کی بھی نماز پڑھتے ہو یا نہیں اُس نے عرض کیا ہاں پڑھتے ہیں حضرت نے فرمایا تو اُن کی بھی جنازہ کی نماز پڑھو۔

(۲۴) ایک سوداگر صاحب دول متوطن دہلی کو اپنی زوجہ سے نہایت محبت تھی بوقت روانگی سفر زوجہ سے کہا کہ اگر تم اپنے باپ کے گھر جاؤ گی تو میری طرف سے تمکو طلاق ہے بعد واپسی معلوم ہوا کہ زوجہ مذکورہ اپنے باپ کے گھر گئی تھی علمائے وقت سے جو فتویٰ طلب کیا سب نے کہا کہ طلاق ہوگئی وہ بیچارے مایوس ہو کر رہ گئے مولانا صاحب کہ اس وقت دوازدہ سالہ تھے سوداگر موصوف سے فرمایا کہ اگر شیرینی کھلاؤ تو تمہارا نکاح

پھر پھر وادیں اُنھوں نے اقرار کیا آپ نے فتوئی لکھا کہ جب اُس عورت کا باپ مرگیا اُس وقت وہ گئی اس صورت میں وہ گھر اُس کے باپ کا نہ رہا بلکہ وہ گھر عورت کا ہوگیا لہذا وہ اپنے گھر گئی نہ باپ کے۔ سب علما نے پسند و قبول کیا۔

کشفِ باطن

(۲۵) ایک رسالدار ساکن لکھنؤ حضرت کے مرید تھے ملازمت کیواسطے آئے اور عند التذکرہ عرض کیا حضرت میں نے ایک گھوڑا چھ سو روپیہ کو مول لیا ہے حضرت نے فرمایا منگاؤ ہم بھی دیکھیں حالانکہ بصارت آپ کی بہت برسوں سے بالکل جاتی رہی تھی جب گھوڑا آیا حضرت نے فرمایا کہ سمند سیہ زانو ہے۔ رسالدار نے کہا درست ہے آپ نے فرمایا اُس کو پھیرو وہ پھیرنے لگے آپ نے فرمایا کہ ذرا تیز کرو جب تیز کیا تو رسالدار سے پوچھا کہ قیمت اسکی دیدی۔ عرض کیا دیدی حضرت نے فرمایا یہ گھوڑا لنگڑا ہوجاوے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۶) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے ایک طالبعلم سے ارشاد فرمایا کہ تم شاہ نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ کے مزار پر جاؤ اور وضو تازہ کر کے اول نماز مغرب ادا کرو بعدہ دو رکعت نماز اور پڑھو اور فلاں فلاں سورۃ پڑھنا ایک بلی آوے گی لیکن تم نماز اپنی پوری کرلینا سلام پھیرنے کے بعد اُس بلی کو پکڑ کر ذبح کر کے کپڑے میں لپیٹ کر ہمارے پاس لے آنا چنانچہ طالب علم نے بموجب ارشاد آپ کے عمل کیا جب بلی کو حضرت کے روبرو کپڑے سے کھولا دیکھا کہ وہ تمام طلا ہے۔ دوسرے روز طالب علم نے پھر ایسا ہی کیا اس روز کچھ نہ ہوا۔

(۲۷) حضرت مولانا صاحب نے کئی مولویوں سے فرمایا تم کابلی دروازہ کے باہر جاؤ ایک شخص عرب آتے ہیں اُن کو لے آؤ یہ لوگ بہ تعمیل حکم شہر سے باہر جاکر کھڑے ہوئے دیکھا تو ایک شخص مصر سے خچر پر سوار چلے آتے ہیں اُن لوگوں نے کہا کہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب نے آپ کے استقبال کے واسطے ہم کو بھیجا ہے اور باتیں کرتے ہوئے

چلے انھوں نے اپنا حال بیان کیا کہ میں مصر کا باشندہ ہوں اور ہمشیرہ میری فاضل ہیں اور حافظ کلام مجید اور کتب حدیث شریف صحاح ستہ سب حفظ یاد ہیں اول سے علم تحصیل کیا ایک کتاب کسی علم کی جس کا راقم کا نام یاد نہیں پڑھتا تھا ایک مقام مفہوم نہوا ہمشیرہ نے ہر چند تقریر کی لیکن میری فہم میں نہیں آیا اس پر ہمشیرہ نے کہا اب تم ہندوستان جاؤ اور شہر دہلی میں شاہ عبد العزیز ہیں۔ یقین ہے کہ اُن کے سمجھانے سے سمجھ جاؤ گے اس لیے میں اس طرف کا عازم ہوا غرض یہ سب فاضل اُن کو لے کر مدرسہ میں آئے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کتاب کہاں ہے خورجی میں تھی نکلوا کر منگائی اور ان سے فرمایا کہ سبق اپنا نکالو جب حضرت نے تقریر فرمائی وہ عرب بہت خوش ہوئے اور عرض کیا ہم سمجھ گیا پھر وہ عرصہ تک اور علم حاصل کرتے رہے۔ بعدہ اپنے ملک کو روانہ ہوگئے۔

(۲۸) حضرت وعظ حدیث شریف کا فرما رہے تھے اس میں ایک شخص آئے آپ نے انگشت سے اشارہ کیا اپنی پشت کی طرف یعنی ادھر آؤ جب درس تمام ہوا اُس شخص نے عرض کیا رات خواب میں دیکھا کہ جناب سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور آپ کے سامنے جناب سید المرسلین کے بیٹھے ہوئے وعظ حدیث شریف کا فرما رہے ہیں اور میں حاضر ہوا تو آپ نے اسی طرح انگشت سے اشارہ پس پشت بیٹھنے کا فرمایا تھا اب جو میں حاضر ہوا تو بھی ایسا ہی ہوا اس کا کیا سبب ہے حضرت نے فرمایا تم حقہ بہت پیتے ہو تمہارے مُنہ سے بو آتی ہے اور حضور میں ناپسند ہے اسلئے فقیر نے کہا تھا۔

(۲۹) جناب مولانا صاحب نے اول سال جو کلام مجید حفظ کر کے سنایا تھا نماز تراویح کی ہو چکی تھی اس عرصہ میں ایک سوار بہت خوب زرہ بکتر وغیرہ لگائے برچھا ہاتھ میں لئے تشریف لائے اور کہا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف رکھتے ہیں جو وہاں تھے سب نے دوڑ کر اُن کو گھیر لیا اور پوچھا کہ حضرت یہ کیا تقریر ہے اور آپ کا نام کیا ہے اُنھوں نے فرمایا میرا نام ابو ہریرہ ہے۔ جناب سید عالم نے فرمایا تھا کہ ہم عبد العزیز کا کلام مجید سننے چلیں گے۔ پھر مجھ کو ایک کام کے

واسطے بھجدیا اس سبب سے دیر میں آیا۔ یہ بات لکھکر غائب ہو گئے۔

(۳۰) وعظ ہو رہا تھا جو ایک شخص حاضر ہوئے بعد تمام ہونے درس کے اُنھوں نے سات اشرفیاں پیش کیں۔ حضرت نے ہنسکر فرمایا ایک چہ بچہ سے سات اشرفی بعدہ وہ شخص اٹھکر چلے لوگوں نے اُن کو گھیرا اور حال دریافت کیا اُنھوں نے بیان کیا کہ میں پورب کا رہنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مال دنیوی بہت عطا فرمایا ہے۔ مگر بیماری فساد خون سے ترک وطن کر کے توکلت علی اللہ العزیز الحکیم مع چند ملازم بسوار اسپ اس تلاش میں نکلا کہ شاید کوئی ایسا شخص ملجائے کہ مشکل آسان ہو اس تلاش میں پھرتا تھا کہ ایک مقام پر پہنچا ایک عورت نے کہا کہ اس پہاڑ میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں اگر تم وہاں پہنچو تو یقین ہے کہ اچھے ہو جاؤ لیکن راستہ ایسا دشوار گذار ہے کہ گھوڑا نہیں جا سکتا میںنے اپنے لوگوں سے کہا کہ تم سب یہاں رہو اور میں جاتا ہوں اگر تین مہینے میں واپس آجاؤں تو خیر ورنہ یہ گھوڑے اور اسباب اور روپیہ تم سب تقسیم کر کے چلے جانا پھر میں پہاڑ پر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک چھپر کا گھر چھوٹا سا ہے اور اس میں ایک درویش تشریف رکھتے ہیں۔ سلام کیا پوچھا تو کون ہے میں نے سب حال اپنا کہہ سنایا فرمایا کہ یہ پوڑیہ دوا کی ہے اس کو لیجاؤ اور فلاں مقام پر ایک چشمہ ہے وہاں بیٹھ کر کھاؤ اللہ کا فضل ہے تو تم اچھے ہو جاؤ گے میں نے اُسی طرح عمل کیا۔ اسہال اور قے آئی اور میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اچھا ہو گیا پھر میں ان بزرگ کی خدمت میں آیا پوچھا کہ تمہارے گھر کا راستہ کس طرف کو ہے میں نے عرض کیا فرمایا کہ دہلی بھی راستہ میں آتی ہے میںنے عرض کیا کہ نہیں لیکن اگر حکم ہو گا تو میں دہلی کے راستہ جاؤنگا وہ بھی راستہ ہے آپ نے فرمایا کہ شاہ عبدالعزیز کا نام سُنا ہے میں نے کہا ہاں سُنا ہے وہ تو آفتاب ہندوستان ہیں فرمایا وہ ہمارے پیر بھائی ہیں پھر اندر چھپر میں جا کر مٹھی میں یہ سات اشرفی لائے اور کہا کہ مولانا صاحب کو ہماری طرف سے دیدینا۔

(۳۱) مفتی الٰہی بخش صاحب فاضل متبحر شاگرد رشید حضرت کے متوطن قصبہ کاندھلہ مقیم سہارنپور نے لکھا کہ جناب مولانا روم علیہ الرحمۃ نے جو دفتر شروع کر کے چھوڑ دیا ہے۔ اور

فرمایا کہ بعد میرے ایک شخص ہوگا وہ اسکو تمام کریگا میرا ارادہ اُس کے تمام کرنیکا ہے اس واسطے عرض رہا ہوں کہ فضل الٰہی سے آپ کی بڑی معلومات ہے کہیں یہ قصہ سماعت میں یا نظر سے گذرا ہو ارشاد فرمائیے حضرت نے اُس کے جواب میں دو آیۃ کلام مجید کی لکھکر ارشاد کیا کہ بوقت شب پڑھ کر خود مولانا روم علیہ الرحمتہ سے دریافت کرو چنانچہ اُن کو جناب مولانا صاحب کی زیارت ہوئی آپ نے فرمایا ہاں وہ شخص تم ہی ہو جو اس کو تمام کروگے عصر اور مغرب کے درمیان دوات قلم لے کر حجرہ میں بیٹھا کرو قصہ باقی ماندہ خود بخود قلم سے لکھا جائیگا چنانچہ مفتی صاحب نے ساتواں دفتر تصنیف فرمایا۔

(۳۲) دہلی میں مولوی خدا بخش صاحب مرحوم متوطن میرٹھ سے فرمایا کہ میاں خدا بخش آج رات کو سوتے وقت ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک مرتبہ آمن الرسول اور ایک سورت اور پڑھ لینا مولوی جو پڑھ کر سوئے تو خواب میں خوب سیر آسمانوں کی نصیب ہوئی صبح کو جو حضور میں حاضر ہوئے ارادہ بیان کرنیکا کیا آپ نے فرمایا کہنا کچھ ضرور نہیں میں نے اس واسطے بتلایا تھا کہ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔

(۳۳) کرنیل اسکز صاحب کے اولاد نہیں ہوتی تھی حضرت مولانا صاحب سے کہا کہ آپ دعا فرمائیے کہ اولاد ہو آپ نے دُعا کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرماوے تو نام اُس کا یوسف رکھنا چنانچہ لڑکا پیدا ہوا کرنیل صاحب نے جوزف اسکز نام رکھا جوزف اور یوسف ایک ہی لفظ ہے صرف زبان کا فرق ہے۔ یوسف صاحب بڑے بیٹے تھے اور مشہور تھے۔

(۳۴) مرزا بخش اللہ بیگ متوطن سنبھل ضلع مراد آباد میرٹھ میں ابتدا عملداری سرکار انگریزی سے ڈاکخانہ میں نوکر تھے اُنھوں نے تحصیل علم عربی مفتی محمد قلی صدر امین میرٹھ سے کہ شیعہ مذہب تھے شروع کی اور انگریزی انگریزی والوں سے۔ مفتی صاحب جو اُستاد تھے شیعہ مذہب اور مرزا بخش اللہ بیگ اہل سنت وجماعت باہم ہمیشہ بحث مذہبی ہوتی تھی مفتی صاحب نے مرزا صاحب سے کہا کہ تم اپنے شاہ عبدالعزیز صاحب کو لکھو کہ وہ ایسی ترکیب بتادیں کہ خواب میں اصل حال مذہب کا معلوم ہو جاوے مرزا صاحب نے

عرضی حضور میں لکھی حضرت نے دو تین آیۃ کلام مجید کی لکھ بھیجیں کہ ان کو پڑھ کر رات کو سو رہو چنانچہ ایسا ہی کیا۔

خواب مرزا بخش اللہ بیگ اُنھوں نے دیکھا کہ ایک میدان ہے اور اُس میں بہت لاشیں مقتولین کی پڑی ہیں ایک بزرگ تشریف لائے اور اُن کے ساتھ اور بہت آدمی تھے اُنھوں نے سب لاشوں میں سے ایک لاش نکالی اور جنازہ کی نماز پڑھی اور مرزا صاحب بھی اس نماز میں شامل ہوئے بعد نماز مرزا صاحب نے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ بزرگ کون ہیں انھوں نے کہا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہیں جب مرزا صاحب نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ حضرت دین حق کون ہے حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ تمہارا دین حق ہوتا تو تم ہم میں شامل ہوتے پھر بیدار ہو گئے۔

خواب مفتی صاحب انھوں نے دیکھا کہ میں کوتوالی قدیم شہر میرٹھ کے پاس ہوں اور اژدھام لوگوں کا بہت ہے اور سنا کہ جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ شہر میرٹھ کی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں ہر چند مفتی صاحب نے چاہا کہ جاؤں کسی نے وہاں جانے نہ دیا۔ پھر مرزا صاحب نے اُستاد سے کہا کہ صاحب حال ظاہر ہو گیا مفتی صاحب نے جواب دیا کہ یہ خواب و خیال ہے اس کا کچھ اعتبار نہیں۔

(۳۵) جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو واسطے نماز جمعہ کے جامع مسجد میں تشریف لیجاتے و عمامہ آنکھوں پر رکھتے ایک شخص فصیح الدین نامی جو اکثر حضور میں حاضر رہتے تھے اُنھوں نے عرض کیا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے جو آپ اسطرح رہتے ہیں آپ نے اپنی کلاہ اُتار کر اُن کے سر پر رکھدی ایک دفعہ ہی وہ بیہوش ہو گئے جب دیر میں افاقہ ہوا عرض کیا کہ سو سوا سو شکل آدمی کی تھی اور کوئی ریچھ اور کوئی بندر اور کوئی خنزیر کی شکل تھا اور اس وقت مسجد میں پانچ چھ ہزار آدمی تھے حضرت نے فرمایا کہ میں کس کی طرف دیکھوں اسی باعث سے نہیں دیکھتا۔

(۳۶) ایک شخص بہ لباس عمدہ و صورت امیرانہ پٹکہ زرین کمر پر باندھے ہوئے

عمدہ گھوڑے پر سوار قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ میں بخدمت حضرت عارف معارف
میاں اچھے صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حاضر ہوا اور نہایت بیقرار اور مضطر تھا حضرت
کے قدموں پر گر کر تڑپنے لگا آپ نے بہ شفقت تمام متوجہ ہو کر اُس سے حال پوچھا،
اُس نے عرض کیا کہ ایک ساہوکار متصل میرے مکان کے رہتا ہے اُس کی دختر نہایت
حسینہ وجمیلہ ہے خورد سالی سے فیمابین میرے اور اُس کے محبت پیدا ہوئی کہ مرتبہ
عشق کا ہو گیا پھر اُس کی شادی ہوئی اور بالفعل سسرالی اُس کے واسطے گونا کرنے
کے آئے ہیں اور اس کو لیجائیں گے اس واسطے مضطر ہو کر اور اپنی زندگی سے نا اُمید
ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں حضرت نے اُس کی تسلی کی اور فرمایا کہ تم دہلی میں
بحضور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے جاؤ اور کچھ مت کہو بلکہ آدمی واسطے پیشوائی
کے تمکو دہلی سے اس طرف ملیں گے آخرش وہ شخص دہلی کو گیا بمقام شاہدرہ میں کئی آدمی
بطور پیشوائی کے ملے اور حضور میں مولانا صاحب کے لے گئے حضرت شفقت سے
اُس کے حال پر متوجہ ہوئے اور ایک شخص کو فرمایا کہ فلانے ساہوکار کو ہمارا سلام کہو
وہ ساہوکار حاضر ہوا آپ نے اُس سے پوچھا کہ تمہارا داماد اور سمدھی کہاں ہیں اس نے
عرض کیا کہ یہیں حاضر ہیں آپ نے فرمایا کہ اُن کو لے آؤ وہ جا کر اُن کو لے آیا۔ حضرت
ان تینوں کو ہمراہ لیکر کوٹھڑی میں تشریف لے گئے تھوڑی دیر میں باہر نکلے وہ تینوں
ہنستے ہوئے چلے گئے اور تھوڑی دیر میں اُس لڑکی کو پالکی میں سوار کر کے لے آئے اور عرض
کیا کہ حضرت یہ لونڈی آپ کی ہے جو چاہو سو کرو آپ نے اُس کو مسلمان کیا اور نماز
پڑھوائی بعد اُس کے نکاح اُن دونوں کا کر دیا۔

(۲۷) ایک شخص دہلی میں وارد ہو کر لب دریائے جمن ٹھیرے اور بولتے نہیں تھے
حضرت مولانا صاحب تشریف لے گئے اُس شخص نے حضرت کی تعظیم دی اور حال اپنا
اس طور پر بیان کیا کہ ہم دو شخص تھے آپس میں بہت محبت رکھتے تھے اور بہت ملکوں
کی سیر کی ایک دفعہ دوست میرا بیمار ہو گیا اور قضا کی جب ہم اُن کو دفن کرنے لگے ایک
کٹار پانچ سو روپیہ کی قیمت کی میری کمر میں تھی وہ نکالکر قبر میں رکھدیا اور وہیں بھول گیا

بعدہٗ جب آدمی چلے آئے تو مجھ کو وہ کٹار یاد آئی اور بڑا افسوس اُس کا ہوا رات کے وقت میں نے جاکر قبر کھودی تو دیکھا کٹار بدستور رکھی ہے لیکن وہ مردہ قبر میں نہیں ہے حیران ہوا ایک کھڑکی نظر آئی اندر گیا۔ دیکھا کہ ایک باغ ہے اور وہ شخص دوست میرے وہاں بیٹھے ہیں اور کلام مجید پڑھتے ہیں وہ مجھ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے پھر اُنھوں نے کہا کہ تم باغ کی سیر کرو میں سیر کرنے لگا پھر بیرون باغ بفاصلہ بعید دیکھا کہ بہت بڑے کڑھاؤ چڑھے ہیں اور لوگوں کو پکڑ کر اُن میں ڈالتے ہیں ایک شخص نے میرا ہاتھ زور سے پکڑا کہ اب تک اس کی انگلیوں کے نشان موجود ہیں اور کہا تو نے مجھ سے فلاں چیز چار پیسے کو مول لی تھی وہ میری دے میں نے کہا میرے پاس پیسے نہیں یہ کٹار پانسو روپیہ کی ہے یہ تو لے لے اس نے جواب دیا کہ اس کو میں کیا کروں گا غرض بہت بحث رہی اس عرصہ میں وہی شخص فوت شدہ تلاش کرتے کرتے وہاں آن پہونچے اُنھوں نے کہا کہ یہ مرے نہیں ہیں زندہ ہیں میری ملاقات کو آگئے ہیں بڑی مشکل سے اُنھوں نے چھڑایا جب سے میں چار پیسے مانگتا ہوں اور وحشت مزاج پر آگئی ہے۔ حضرت نے پانی دم کرکے اُن کو پلایا اور وحشت اُن کی دور ہوگئی پھر اُن کو اپنے ساتھ لے آئے وہ شخص تا مدّت عمر خدمت میں حاضر رہے۔

(۲۸) ایک شخص متوطن آذربیجان جو ملک عرب میں ہے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں آئے اور بیٹا بھی اُن کے ساتھ تھا حضرت نے فرمایا اپنے بیٹے کو اگر چندے میرے پاس چھوڑ دو تو اچھا ہے اُس نے قبول کیا اور لڑکے کو چھوڑ کر چلا گیا یہ لڑکا علم تحصیل کرکے ہوشیار ہوا ایک روز عرض کیا کہ مینے کچھ بات نہیں دیکھی حضرت نے فرمایا کہ اچھا تم آٹھ روز تک سورہ انا فتحنا شریف اس ترکیب سے پڑھو نویں دن جہاں چاہو چلے جاؤ اُس طالب علم نے آٹھ روز پڑھ کر نویں دن جنگل کا راستہ لیا طرح طرح کے جنگل اور دریا پیش آئے ایک جنگل میں گیا وہاں ایک بھیڑیا اُس کی طرف آیا اور آٹھ وار اُس پر کئے آخر ش اس کو چھُری اپنے باپ کی کہ کمر میں موجود تھی یاد آئی نکالکر بھیڑیے کے ماری چھُری زخم میں رہی بھیڑیا بھاگ گیا۔ پھر یہ شخص ایک جنگل میں پہنچا کہ زمین اُس کی

نئی طرح کی تھی بعدہٗ ایک شہر دیکھا کہ عمارت اُس کی عمدہ طرز کی اور بہت تحفہ تھی شہر میں جا کر دیکھا کہ باشندے وہاں کے بہت شکیل اور بزرگ وضع تھے اس میں ایک بہت بزرگ اس کو ملے اور حال پوچھا اُس نے بیان کیا آپ نے فرمایا کہ میرے گھر مہمان رہو آخرش اپنے گھر لے گئے بہت خاطر و تواضع کی اور اچھا کھانا کھلایا صاحب خانہ کی غیبت میں اُس نے دیکھا کہ وہ چھری اس کی کہ جو بھیڑیئے کے ماری تھی۔ اور زخم میں رہ گئی تھی ایک طاق میں دہری ہے ہرچند اُس نے چاہا کہ اُٹھائے لیکن ہاتھ میں نہ آئی پھر صاحب خانہ تشریف لائے اور کھانا روبرو رکھا اُس کی نظر اُس چھری پر تھی۔ صاحب خانہ نے پوچھا کیا ہے اُس نے کہا کچھ نہیں بعد گفتگو وہ شخص بولے کہ ہم نہ انسان ہیں نہ جن نہ فرشتہ ہماری خلقت اللہ جل شانہ نے علیحدہ کی ہے اور یہ شہر ہمارے رہنے کے واسطے ہے اور ہم سے کام اسی طرح کے لئے جاتے ہیں اور وہ بھیڑیا میں ہی تھا جس کے تو نے چھری ماری تھی اور یہ زخم اسی چھری کا ہے اور میں تجھ کو فوراً مار ڈالتا لیکن یہ سبب شاہ عبدالعزیز کا ہے تو کیا چاہتا ہے اُس نے کہا میں حضرت کی خدمت میں پہنچ جاؤں تو خوب ہے اُنھوں نے کہا آنکھ بند کرو پھر آواز آئی کھول دو آنکھ کھولی تو دیکھا کہ مسجد جامع شاہجہاں آباد کے پاس کھڑا ہے فوراً جا کر جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے قدموں پر گرا اور مدت تک رہا اور کمالات باطنی حاصل کیے۔

(۳۹) ایک سال امساک بارش ہو کر آثار قحط نمودار ہوئے تمام زراعت خشک اور گھر برباد ہوئے چاروں طرف سے آدمی بہ غرض حصول دفع تدبیر اس بلا کے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضرت دعا کیجئے کہ آپ کی دعا کی برکت سے ہم لوگ اس بلا سے خلاصی پا دیں یا تدبیر فرمائیے کہ اُس کی پیروی میں سرگرم ہوں حضرت نے فرمایا کہ تمہاری جماعت سے چند آدمی منتخب کر کے پرانے شہر میں جائیں اور تلاش کریں ہیجڑوں کا ایک گروہ ملیگا اُن میں سے جو شخص پشواز وغیرہ سامان رقص پہنے ہو اُس کو علیحدہ لیجا کر فقیر کی طرف سے سلام کہنا اور مدعا دلی عرض کرنا جو وہ حضرت تدبیر فرماویں اُس پر عمل کرنا چنانچہ چند آدمی اُسی وقت مولانا صاحب کی خدمت

سے اٹھ کر گئے اور مخنثوں کے گروہ سے ملاقات کی اور حسب الارشاد جناب مولانا صاحب
کے رقاص کو علیحدہ لیجا کر التجا نزولِ بارانِ رحمت میں مبالغہ کیا تو وہ صاحب یوں تو
سہل کیا ہاتھ آنے والے تھے لہذا حسب عادت اپنے ہم پیشوں کے ساتھ تالیاں بجا کر
فرمایا کہ تم اور تمہارا بھیجنے والا دونوں احمق ہو۔ مولوی صاحب نے تم سے ہنسی کی
ہے ورنہ مجھ سے اور اس قسم کی التجا سے کیا مناسبت اور بھی بہت سی تائیں اڑائیں
لیکن چونکہ بڑے کامل کے بھیجے ہوئے تھے انھوں نے ایک نہ سُنی وہ اپنا راگ
گاتے یہ سب اپنی رام کہانی کہتے ساتھ ہو لئے جب اُن بزرگوار نے دیکھا کہ اب
بدون انجام حاجت ان لوگوں سے عہدہ برائی محال ہے اور نشان دادہ ایک
کامل کے ہیں تو فرمایا کہ خیر صاحبو مولانا صاحب کے ارشاد سے مجبور ہوں آج شب
کو میں اور میرے ہمراہی اس باغ میں جو جانب راست درگاہ حضرت خواجہ صاحب
رحمۃ اللہ علیہ کے ہے جمع ہوں گے تم جا کر جناب مولانا صاحب سے میرا سلام عرض
کر کے گذارش کرو کہ میں انجام دہی ایسی خدمت کے لائق نہ تھا جو میرے تفویض
فرمایا ہاں اب جو میری نسبت اس قسم کا ارشاد ہوا تو البتہ بہ برکت ارشاد حضرت
یہ مرتبہ مجھے حاصل ہوا لیکن تا وقتیکہ آپ کے دست مبارک دعا کیلئے نہ اٹھیں گے
یہ بلا سر سے نہ جاوے گی پس یہ واپس آئے اور جیسا کچھ کہا تھا عرض کیا آپ نے فرمایا
اگرچہ فقیر میں بوجہ فقدان طاقت رفتار اور باعث ضعف قویٰ گنجائش طے کرنے کسی
قدر مسافت کی بھی نہیں رہی مگر جسطرح ممکن ہوگا بعد نماز عشاء تمہارے ہمراہ چلونگا۔
جب وہ دن باقی ماندہ گذر گیا اور رات ہوئی تو جناب مولانا صاحب بعد نماز عشاء
اوراد معمولی۔ گروہ کثیر کے ساتھ تشریف فرمائی جائے موعودہ ہوئے دیکھا تو وہ صاحب
بھی مع اپنے ہمراہیوں کے حاضر و موجود ہیں اس وقت حسب الارشاد جناب مولنا
صاحب کے سب لوگ دوزانو باادب ہو بیٹھے اور خود حضرت مراقب ہوئے اسقدر
کہ نصف سے رات متجاوز ہوگئی جب آپ نے مراقبہ سے سر اُٹھا کر فرمایا کہ لو صاحبو
وقت اجابت ہے جس شخص کی جو آرزو ہو خدا سے مانگے فقیر کو امید ہے کہ کوئی شخص محروم

نہ رہے گا چنانچہ جملہ دست بدعا ہوئے اور علاوہ خواہش باران رحمت کے جو جس نے چاہا فوراً ظہور اجابت کا آثار پایا اور جناب مولانا صاحب نے صرف واسطے نزول آب رحمت کے ہاتھ اُٹھایا ان بزرگوار نے بھی مع اپنی جماعت مختشوں کے صدائے آمین بلند کی کہ یک بیک غبار آندھی کا سر پر چھا گیا جب ہوا کی کسی قدر شورش کم ہوگئی ابر تیرہ کا آثار نظر آیا ترشح ہونے لگی جناب شاہ صاحب نے ہاتھ دعا سے کھینچا اور فرمایا کہ صاحبو جلد یہاں سے شہر کا راستہ لو ورنہ پھر کثرت بارش سے شہر کا پہنچنا دشوار ہوگا پس اُسی وقت لوگ چلدیے اور شہر میں آکر پناہ لی اور اس قدر بارش کی شدت ہوئی کہ ندی اور نالے بہ گئے کسی کو ہوش پانی کی باقی نہ رہی خلقت کی جان میں جان آگئی اور تمام مخلوق خدا کو بہ برکت دعائے جناب مولانا صاحب اُس بلائے جاں ستان سے رہائی حاصل ہوگئی۔

ملاقات درویشان

(۴۰) ایک درویش تشریف لائے اور سلام علیک کرکے بیٹھ گئے اور پوچھا کہ بھلا بابا مولوی تم نے کس قدر کتابیں دیکھی ہوں گی مولوی اسمٰعیل صاحب نے جو اُس وقت حاضر تھے کہا کہ اس کلاں محل کی جسقدر اینٹیں ہوں گی آپ نے کہا فی الحقیقت درویش نے کہا کہ حاصل اس کا پھر حضرت آبدیدہ ہوئے اور وہ درویش بھی۔ بعد اسکے درویش بزرگ نے فرمایا کہ اللہ تم سے راضی رہے اور تم اللہ سے راضی رہو بعد اسکے تشریف لے گئے۔

(۴۱) ایک روز مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے کچھ فقیر ہندو گسائیں آئے اور آپ کو سلام کیا حضرت فوراً مع اُن فقرار کے دالان اندرونی مدرسہ میں گئے اور پردے ڈلوادیے اور باہر دالان کے ایک شخص تعینات رکھا کہ کوئی نہ آنے پاوے کچھ دیر تک اُن فقرار سے گفتگو رہی بعد اُس کے وہ سب رخصت ہوکر چلے گئے۔

(۴۲) ایک جگہ مجمع فقرار کا تھا اور حضرت مولانا صاحب تشریف لیے جاتے تھے

درویشوں نے کہنا شروع کیا کہ ایسوں ہی نے منصور کو دار پر کھچوایا اور شمس تبریزی کی کھال اُتروائی اس وقت حضرت کے ہاتھ میں تسبیح تھی ایک نے کہا کہ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے جو فرمایا ہے ؎

بر زباں تسبیح و در دل گاؤ خر

ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر،

آپ نے فرمایا کہ شاہ صاحب سچ کہا اب یہ ایسی تسبیح ہے اس پر وہ بہت نادم ہوئے اور عذرات کئے۔

(۴۳) بعد نماز جمعہ دو شخص نوجوان نے ایک مسئلہ کہ بہت مشکل تھا مولانا صاحب سے پوچھا آپ نے جواب دیا کہا آپ نے درست فرمایا حضرت نے فرمایا کہ تم کو علم ہے اُنھوں نے کہا کہ نہیں پھر آپ نے فرمایا کہ تمنے کیوں کر جانا کہ درست ہے انھوں نے بیان کیا کہ ہم نے یہ مسئلہ جناب حضرت علی مرتضیٰ امام المتقین کرم اللہ وجہہ سے پوچھا آپ نے اسی طور سے فرمایا تھا حضرت نے پوچھا جب تمھاری عمر کتنی تھی انھوں نے کہا پانسو برس کی تھی پھر وہ غائب ہو گئے وہ دونوں جن تھے۔

حکایات جن و پری

(۴۴) حضرت کے ہاں ایک طالبعلم تھا اُسپر ایک پری عاشق تھی ایک روز اُسنے طالب علم سے کہا کہ تیرا اور میرا راز افشا ہو گیا اس پر ایک جن جو بڑا عامل ہے تجویز ہوا ہے کس واسطے کہ یہ مکان شاہ عبد العزیز کا ہے اور وہ آ کر تم کو مار ڈالے گا اس طالب علم نے مولوی رفیع الدین صاحب سے (جو مولانا صاحب کے بھائی تھے) عرض کیا انھوں نے فرمایا کہ تم کلام مجید کھولکر تلاوت کرو وہ گیا اور حجرہ میں چراغ جلا کر بیٹھا اسمیں ایک جھوکا ہوا کا آیا اور چراغ گل ہو گیا اور اس نے غلّیانا شروع کیا کہ کوئی میرا گلا گھونٹتا ہے اور طالب علم دوڑے اور چراغ سے دیکھا تو کلام مجید ایک طاق میں رکھا ہے اور طالب علم پڑا ہے بعد تھوڑی دیر کے وہ پری آئی اور بیان کیا کہ آج تو چھوڑ کر چلا گیا لیکن

گی ضرور مار ڈالیگا دوسرے روز وہ پھر اسی طرح بیٹھا اور ایک دفعہ اُس سے زیادہ
تیز ہوا چلی اس کے بعد ٹھہر گئی۔ پھر اُس پری نے بیان کیا فی الحقیقت تیرے مار ڈالنے
کو آیا تھا لیکن دو جن بادشاہ کی طرف سے تعینات ہیں بروز جمعہ و منگل جناب
مولانا صاحب کا وعظ سُن کر رات کو بادشاہ کے سامنے بیان کرتے ہیں آج وہ بادشاہ
کے سامنے گئے عرض کیا کہ فلاں جن جو بڑا عامل ہے شاہ عبدالعزیز صاحب کے مقابلہ کو
گیا ہے بادشاہ نے سن کر دو جن کو حکم دیا کہ اس کو پکڑ لاؤ چنانچہ بموجب حکم بادشاہ وہ
گرفتار ہو کر قید ہو گیا۔

(۴۵) ایک شخص نے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ فیما بین میرے
اور میری زوجہ کے کمال محبت تھی بوقت شب اُس کو حاجت پیشاب کی ہوئی اُسنے
مجھے کہا کہ ذرا تم میرے ساتھ چلو تو میں پیشاب کر لوں میں اُس کے ساتھ گیا اور وہ پائخانہ
گئی میں دروازہ پر رہا تھوڑی دیر کے بعد مینے کہا ارے جلدی کرو اس کو لیجا پھر دیر
ہوئی تو میں نے اندر پائخانہ کے جا کر دیکھا تو کچھ اُس کا پتہ نہ ملا لاچار ہو کر تڑپنے لگا آخر
نہایت مضطرب ہو کر آپکی خدمت میں حاضر ہوا ہوں طاقت ایکدم کے صبر کی نہیں جناب
مولانا صاحب نے فرمایا رات ہونے دو جب رات ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ فلاں محلہ
میں مجلس سردوکی ہے تم جا کر وہاں بیٹھ رہو جب مجلس برخاست ہو گی تو سب خلقت
چلے گی بعد اس کے طوائف آویں گی اور سب سے پیچھے ایک شخص بہت ضعیف طوائفوں کا
اسباب لئے ہوئے آویں گے یہ رقعہ جو میں تم کو دیتا ہوں ان کو دینا اُس نے ایسا ہی
کیا بعد آدھی رات کے وہ بزرگ تشریف لائے اور رقعہ اُسنے دیا وہ بہت خفا ہوئے بعد
اُس کے وہ رقعہ اپنے سر پر رکھا اور دو خرف ریزہ منگا کر اُن پر کچھ لکیریں کھینچیں اور فرمایا
کہ یہ دونوں ٹھیکریاں یہاں ڈالدو تم کو طرح طرح کی شکلوں کی خلقت نظر آوے گی تم
کچھ خوف مت کیجیو آخر ایک شخص تخت نشین آوے گا یہ ٹھیکری اُس کو دور سے دکھانا اُس
نے ایسا ہی کیا اُس تخت نشین نے ایک شخص کو بھیجکر اُس کو بلا لیا اور حال پوچھا اور بہت
خوش ہوا کہ تیرے سبب سے یہ حکم حضرت کا میرے نام آیا بعدہٗ اُس کے بادشاہ نے

حکم دیا کہ دیکھو کوئی شخص غیر حاضر ہے ملازمان حضوری و بحری و بری سے صرف ایک
شخص غیر حاضر تھا بموجب حکم وہ بلایا گیا اُس نے عرض کی کہ فی الحقیقت میں اُڑا چلا جاتا
تھا اُس شخص نے میرا نام لیکر کہا اسکو لیجا جب میں اُس عورت کو لے گیا مگر وہ میری ماں
کی برابر ہے میں نے سوائے اُس کی خدمت کے اور کچھ نہیں کیا اور جو مذکور ثقہ تھا
اس شخص مدعی نے اس کے کلام کی تصدیق کی پھر بادشاہ نے اُس عورت کو اُس کے
شوہر کے حوالہ کیا اور بہت سا مال اسکو دیا اور مجھ کا قصور معاف کیا۔

(۶۴) نواب سعادت یار خاں صاحب روسائے دہلی سے جو حسن خداداد میں مشہور
تھے اپنے مکان شب خوابی میں سوتے تھے کہ یکایک کواڑ کمرے کے جو بند کر دیئے
تھے از خود کھل گئے اور ایک عورت کہ جس کے چہرہ پر نظر کی خیرگی ہوتی تھی بازیور و
لباس عمدہ نہایت چستی و چالاکی سے نواب صاحب کے پاس آبیٹھی اور بیان کیا کہ
میں سلطان محبوب شاہ کی دختر ہوں جو بادشاہ جنات مغربی واقع دامن کوہ قاف
کا ہے عرصہ سے تمہاری دلدادہ ہوں ہر چند کوشش کی اور چاہا کہ تمہارے پاس
آؤں مگر کوئی موقع ایسا دلخواہ جو آج حاصل ہے ہاتھ نہ آیا اب تمنا میری یہی ہے کہ
مدعا دلی حاصل کروں جیسا کہ اپنی امید پر غم کھایا ہے خوشی کے ساتھ بدلا کروں
ہر چند کہ نواب صاحب کو انواع انواع اندیشے پیش نظر رہے لیکن موقع پر منہیات
سے بچنا اور بدلیری تمام لاحول پڑھکر وسوسہ شیطانی کو دفع کرنا بجز امداد حق کب ممکن
ہے بلا تامل مشغول عشرت ہوئے چند ساعت یہ راز و نیاز باہم رہکر پریزاد رخصت
ہوئی اس روز سے یہ معمول ہو گیا کہ ایک وقت معینہ پر شب کو وہ عورت آتی اور بعد
کامیابی چلی جاتی جب اسی روش پر قریب ایک سال کے گذر گیا تو ایک شب خلاف
وقت وہی عورت باحال پریشان آئی اور بیان کیا کہ اے عزیز جلد اُٹھ اور اپنی حفظ
جان کی تدبیر کر کیونکہ میرا باپ اس بھید سے واقف ہو گیا اور غضب ناک ہو کر
دیوزاد تیری ہلاکت کیلئے معین کئے ہیں غالباً آج صبح تک تجکو زندہ نہ چھوڑیں گے میری
یہ آخری ملاقات سمجھو میں اب یہاں سے جاؤں گی فوراً زنجیر گرانبار پہنا کر قید کیجاؤں گی

مگر یاد رکھنا کہ میں بھی ایک دن اسی قید میں تیرے غم جدائی میں جان جاؤں گی یہ
کہہ کر وہ رخصت ہوئی ادہر نواب صاحب نہایت گھبرائے ہوئے مثل ہے کہ
ملان کی دوڑ مسیت تک ننگے پاؤں اور ننگے سر نہایت اضطراب کے ساتھ جناب
مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ کا راستہ لیا جب وہاں پہنچے
ہرچند خادموں نے اندر جانے سے منع کیا لیکن یہ ایسے بیہوش تھے کہ نہ اپنی کہی نہ
اور کی سُنی بے اختیار جس مکان میں شاہ صاحب مراقب تھے جا قدموں پر گر پڑے
جناب مولانا صاحب بھی مراقبہ سے ہوشیار ہوگئے اور فرمایا کہ نواب صاحب اس
وقت ایسے مضطرب الحال ہو کر تمہارا آنا کسی اُفتاد سخت سے خالی نہیں - فرمایئے خیر تو
ہے جب انھوں نے تمامی حال پر ملال اپنا از ابتدا تا انتہا مفصلاً بحضور جناب شاہ
صاحب عرض کیا حکم ہوا کہ اگرچہ کردار تمہارا ایسی سزا کے لائق ہے جیسا کہ تمنے کار بد
کیا اُسکا نتیجہ بھی پانا ضرور تھا مگر فقیر کسی ملتمس کی التجا کو رد کرنا پسند نہیں کرتا کہ عادت جبلی
اور ہدایت جدا مجدا اسی طرح پر ہے خیر تدبیر اس کی معقول کیجاوے گی آج کی شب
تم یہاں مکان فقیر پر سو رہو بلکہ فلاں حجرہ میں استراحت فرماؤ تھوڑی دیر میں فقیر
اس عورت کے باپ کو بلا کر جان بخشی کرادیگا اطمینان رکھو یس نواب صاحب وہاں سے
بدلجمعی تمام اُٹھے اور ایک حجرہ میں جو نزدیک عبادت گاہ جناب شاہ صاحب کے تھا
گئے اور نصف پلنگ زیر آسمان و نصف زیر سقف مکان بچھا کر آرام کیا قریب تھا
کہ غافل ہو کر سوجاویں کہ یکایک ایک بھاری پتھر نہایت زور شور سے نواب صاحب
کی پائنتیوں پر آکر ایسی سختی سے گرا کہ گویا اس کی صدمہ سے پس کر خاک برابر ہوگیا
ادھر اس کا واقع ہونا ان حضرت کی نیند ہوا ہوگئی چیخ مار کر اور بد حواس ہو کر
جناب شاہ صاحب کے اوپر آگرے اور بیہوش ہوگئے جناب مولانا صاحب نے
کچھ پڑھ کر دم کیا فوراً ہوش آگیا دیکھا کہ علاوہ جناب شاہ صاحب کے پانچ شخص
سردار صورت نہایت قوی ہیکل باادب حضور میں ایستادہ ہیں اور حضرت فرماتے
ہیں کہ یہ شخص ہمارا گنہگار ہے اور مجھے بطور سفارش آپ صاحبوں کیخدمت میں

پیش کرکے چاہتا ہے کہ آپ اس کی خطا سے درگزر فرماکر جان بخشی کر دیجئے کہ اب
تو یہ میرے پاس آپڑا اگر آپ میرا کہنا قبول نکریں گے تو جیسی ذلت اس کے ہاتھ
سے آپ کو ہوئی ویسی ہی فقیر اپنی ذلت آپ کے ہاتھ سے تصور کرے گا پس وہ لوگ
اس کلام سے نہایت منفعل ہوئے اور جناب شاہ صاحب کے قدموں پر گرگر بوسے
دیے اور نواب کی خطا سے درگزرے اور اسوقت پانچوں شخص جناب شاہ صاحب
سے دست بوس ہوکر وہیں غائب ہو گئے۔

(۴۷) ایک شخص نے اپنے فرزند دلبند کی نسبت کسی شریف کے ہاں دہلی
میں قرار دی جب لڑکی کے باپ نے سامان شادی حسب دلخواہ جمع کر لیا ماہ و تاریخ
مقرر کرکے بارات بلائی اُدھر سے نوشاہ کا باپ بھی اپنی حیثیت کے موافق بھائی بند
دوست آشنا گاڑی گھوڑے بافراط ہمراہ لے کر حاضر ہوا میزبان نے مہمانوں کی دل
کھول کر دعوت کی اور حسب دستور بعد نکاح جہیز دیکر دختر کو رخصت کیا برات
نے جو رخصت پائی تو ایک منزل قطع کرکے کسی مقام پر بغرض ناشتہ خوری قیام کیا
جو مرد تھے وہ رفع حاجات انسانی کے واسطے گئے اور مستورات ہمراہی کیواسطے ایک
قنات ایستادہ کر دی تاکہ احتیاج بول و براز سے تکلیف نہ اُٹھائیں سب عورتوں
نے آپس میں یہ صلاح کی کہ پہلے دُولہن کا تمامی ضروریات سے فارغ ہو لینا بہت ضروری
ہے شاید اس کو حاجت ہو اور بباعث لحاظ کے جو اُس وقت دولہن کو ہوتا ہے،
نہ کہہ سکے سب نے پسند کیا اور دولہن کو پس قناعت جا بٹھایا جب دیر ہوئی تو بھاوجوں
نے جاکر دیکھا تو دولھن کا نشان نہیں حیرت زدوں نے باہر آکر بیان کیا خدا کی قدرت
ہے کہ یا تو وہ سامان خوشی کا تھا یکایک سامان غم ہوگیا عورتوں نے بہت گریہ وزاری
کی آخرش کوئی ساکت کوئی ششدر کوئی کسی کی طرف دیکھ چپ رہ گیا پھر تلاش کی
فکر ہوئی سواروں نے چاروں طرف گھوڑے دوڑائے راہ براہ کسی سے پوچھا پتا لگایا
مگر وہ ایسی گپ ڈوبی تھی جو سہل آتی سب مجبور ہوکر کوئی دس کوئی بیس کوس سے
واپس آئے اور کمال یاس سے آہ بھر کر چپ ہو بیٹھے تمام برات کو اس پریشانی میں

چار شبانہ روز بے آب و دانہ گزر گئے نہ یہ ہمت و جرات جو بے دولہن وطن کو چلے آئیں نہ یہ مقتضائے حمیت کہ دہلی کو جو نزدیک تھی لوٹ جائیں اس اثنا میں ایک شخص کا وہاں گذر ہوا گویا اُن مصیبت زدوں کو خضر مل گیا آگ کے تجسس سے جو اُس قنات کے نزدیک گیا حال دریافت کیا براتیوں نے تمام سرگزشت اور اپنی پریشانی رو رو کر سنائی اُس وقت مسافر نووارد نے کہا کہ واقعی درد تمہارا لادوا ہے مگر پھر بھی تدبیر شرط ہے سب نے بالاتفاق پوچھا کہ فرمائیے کیا کریں ہم سے تو کچھ بن نہیں آتا جو تدبیر آپ ارشاد کریں اُسکے انجام دینے میں سب بجان و دل حاضر ہیں اُسنے کہا اے صاحبو میں دہلی جاتا ہوں چند سوار تیز رفتار اور ایسے کہ جنکی صورت ظاہری سیرت باطنی سے مناسبت رکھتی ہو میرے ہمراہ کردو تو میں دہلی میں اُن کو جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے پاس لے جاؤں اور تمامی حال گوش گزار خدام والا کرکے اس درد کی دوا کا طالب ہوں میرے نزدیک ان حضرات سے بہتر ایسے دردوں کا کوئی دوسرا طبیب نہیں پس سب کے دلوں نے یہ امر تسلیم کیا اور ہاری ہمت قوی ہو گئی چند آدمی جو اس برات میں ثقہ تھے تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہو کر اُس ہادی کے ساتھ ہوئے اور آستانہ جناب مولانا صاحب پر جاکر بعد حصول قدمبوسی کے بعد سب سرگذشت اپنی من وعن عرض کی آپ نے فرمایا کہ روز وقوع اس واقعہ کے فقیر کو اس حال کی خبر ہو گئی تھی اور فقیر تمہارا منتظر بھی تھا خیر اطمینان رکھو خانقاہ میں فروکش ہو جب یہ لوگ کھانے پینے سے فارغ ہوئے اور ماندگی راہ رفع ہوئی تو پھر حاضر حضور ہو کر اُمیدوار توبہ ہوئے آپ نے فرمایا کہ تم اس وقت دو روٹیاں آرد ماش کی تیل سے چپڑ کر چاندنی چوک میں لے جاؤ وہاں ایک خارشتی کتا تم کو ملے گا تم ایک روٹی اس کے روبرو رکھدینا گو وہ تمہارے اوپر کیسا ہی حملہ کرے اور ڈراوے لیکن خوف نکرنا اور جگہ سے نہ ہلنا جب وہ کتا روٹی کھالے تو تم دوسری روٹی بھی اُس کے روبرو رکھدینا اور گھوڑے تیار رکھنا جب وہ کتا روٹی کھا کر کسی طرف قصد کرے تو تم گھوڑوں پر سوار ہو کر جہانتک وہ جائے اُس کے ساتھ جانا پیچھے نہ رہ جانا ورنہ سہل کام مشکل ہو جاویگا چونکہ یہ آدمی فہمیدہ تھے وہاں سے ہر ایک بات خوب

نشین کر کے چاندنی چوک میں آکر حسب فرمودہ جناب شاہ صاحب کتا پایا کہ وہ قبل
روٹی دینے کے بہت بھاں پرچخا چلایا حملہ آور ہوا لیکن یہ کیا ٹلنے والے تھے اڑے رہے اور
اپنا کام کیے گئے یہانتک کہ وہ دونوں روٹیاں کھلا رقعہ اُس کے گلے میں باندھا اور
گھوڑوں پر سوار ہو کر قریب بیس کوس اُس کے تعاقب میں چلے گئے اور بعد طے اس قدر
مسافت کے اس کتے نے ایک مقام پر تھیر کر پنجوں سے زمین کھودی اور تھوڑے عمق پر
ایک دروازہ وسیع نظر آیا تو یہ سب باہر کھڑے رہے اور وہ کتا اندر دروازہ کے چلا گیا
تھوڑے عرصہ میں چند آدمی سن رسیدہ بوضع ولباس انسانوں کے اُسی دروازہ سے
مع دولہن کے باہر آئے اور مطلوب اُن کا حوالہ کیا اور کہا کہ جناب مولانا صاحب سے
ہمارا سلام کہہ کر گذارش کرنا کہ ہمارے عملہ میں ایک شخص پاجی نے ایسی حرکت
کی کہ پاداش ایسے کردار بیہودہ کا نہایت سختی سے کر دیا گیا چونکہ یہ خطا ہم سے بذاتہ
سرزد نہیں ہوئی اور گنہگار اپنی سزائے کردار باحسن الوجہ پا چکا لہذا امیدوار ہیں کہ
یہ خطا ہماری معاف فرمائی جاوے پس اس قدر کلام کر کے وہ صاحب جو اُس
دروازہ سے تشریف لائے تھے اسی راہ سے واپس چلے گئے بعد تھوڑے عرصہ کے
وہی کتا اُسی حیثیت سے باہر آیا اور جس طرح پر کہ زمین کو شگاف دیا تھا بند کر کے جانب
دہلی رُخ کیا اور یہ سوار بھی اُس کے جلو میں چلے وہ آگے آگے یہ لوگ مع عروس پیچھے پیچھے
دہلی آپہنچے اور خدمت بابرکت جناب شاہ صاحب میں حاضر ہو کر بعد ادائے شکریہ اور
حصول اجازت کے برات سے جو اس جنگل میں تباہ پڑی تھی آملے اور سب حال از ابتدا
تا انتہا بیان کیا سب کو حیرت ہوئی اور جناب شاہ صاحب کے معتقد ہو کر وقتاً
فوقتاً مرید ہوئے۔

(۴۸) ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے
تھے اور چند طالب علم بھی حاضر تھے از انجملہ ایک طالب علم بہت حسین تھا یکایک
خوف زدہ ہوا حضرت نے فرمایا کیا ہے عرض کیا کہ ایک عورت سامنے کھڑی ہے
اور مجھکو ہاتھ سے بلاتی ہے آپ نے فرمایا کہ تم خوف مت کرو اُس کے پاس جا کر

دریافت کرو کیا کہتی ہے طالب علم گیا عورت نے کہا کہ میں تم پر روز پیدائش سے
عاشق ہوں اور فی زمانہ ایک جن بھی مجھ پر ایسا ہی عاشق ہے جیسے کہ میں تم پر اُس
جن کو یہ حال معلوم ہو گیا ہے کہ میں تم پر عاشق ہوں اُس کا ارادہ ہے کہ آج بعد مغرب
یہاں آکر تم کو زندہ نہ چھوڑے طالب علم یہ بات سن کر حضور میں واپس آیا اور جو
سُنا تھا گذارش کیا حضرت نے فرمایا کہ اچھا اُس عورت سے کہدو کہ اب جاؤ اور
جب چاہے آیا کرو وہ عورت چلی گئی اور بعد مغرب طالب علم بیچارہ کا کسی نے
گلا گھونٹا حضرت نے اُٹھ کر ایک طمانچہ اُس کے مارا وہ اچھا ہو گیا وہ عورت ہنستی
ہوئی آئی اور کہا اس طمانچہ سے اُس جن کے زخم ہو گیا شاید جانبر نہ ہو اس کے بعد چلی گئی
پندرہ بیس روز کے بعد پھر وہ جن آیا او طالب علم کا گلا گھونٹا حضرت مولانا صاحب
نے اُٹھ کر دو طمانچہ مُنہ اور گردن پر اُس کے مارے پھر وہ عورت آئی اور خوش
ہو کر بیان کیا کہ طمانچہ کے صدمہ سے اُس جن کا سر کٹ گیا طالب علم نے یہ حال
حضرت کے روبرو بیان کیا آپ نے اس کی کفِ دست پر انگشت اشرف سے
کئی خط کھینچے اور مٹھی بند کرادی اور فرمایا اس عورت کے سامنے جا کر کھولدو اُسنے
ایسا ہی کیا عورت نے کہا میں نے تم کو کچھ تکلیف نہیں دی تھی لیکن تمہاری یہی خوشی
ہے تو میں جاتی ہوں تم مٹھی بند کر لو اُس نے مٹھی بند کر لی وہ چلی گئی۔

(۴۹) حضرت مولانا صاحب کی ایک لونڈی حالتِ نزع میں آیہ شریفہ
فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ پڑھنے لگی حاضرین کو تعجب ہوا اور
اس کنیزک سے اس آیۃ کے پڑھنے کا باعث پوچھا اُس نے ہاتھ اُٹھا کر بتایا کہ مجھ کو
یہ دو آدمی پڑھلاتے ہیں مولانا صاحب کو اس حال کی اطلاع دی گئی آپ نے فرمایا
اُس سے کہو اُن پڑھانے والوں سے جو واقع میں فرشتے ہیں دریافت کرے کہ کس
عمل کے باعث خداوند تعالیٰ نے اس کو بہشت عطا فرمائی چنانچہ بعد استفسار
لونڈی نے جواب دیا یہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بازار سے روغن زرد خرید کر آیا تھا
تو نے اُس کو آگ پر گرم کیا اس میں سے ایک روپیہ برآمد ہوا وہ روپیہ تو نے مالک

روغن زرخرید کو واپس دیا اور خود تصرف نہیں کیا یہ دیانت اور امانت تیری
خداوند تعالیٰ کو پسند آئی اور اُس کے عوض میں بہشت عطا فرمائی۔

یادداشت

(۵۰) مسٹر ولیم فریزر صاحب بورڈ دہلی نے کہا کہ میں بحکم سرکار۔ ولایت کابل جاتا ہوں حضرت مولانا صاحب نے حال راستہ کا مفصل بیان فرمانا شروع کیا، فریزر صاحب نے سب حال انگریزی میں لکھ لیا کسی مقام پر بفاصلہ بعید حضرت مولانا صاحب نے چند درخت اور ایک چاہ فرمایا تھا فریزر صاحب جو وہاں پہنچے چاہ نہ تھا۔ لوگوں سے پوچھا اُنھوں نے ناواقفیت بیان کی ہنگام واپسی صاحب موصوف اُس جگہ قیام پذیر ہوئے اور موضع کے قریب کے باشندوں سے بلاکر دریافت کیا اُنھوں نے چاہ بتلایا اور کہا زمین میں دب گیا ہے صاحب نے اس مقام کو کھودوا کر دیکھا تو واقعی چاہ تھا جب صاحب دہلی آئے اور جناب مولانا صاحب کے پاس حاضر ہوئے تو صاحب نے عرض کیا جو راستہ میں آپ نے مقام و نشان بتلائے تھے سب پائے لیکن چاہ نہ ملا حضرت نے فرمایا چاہ وہاں ضرور ہے مٹی میں دب گیا ہوگا پھر صاحب نے مفصل حال بیان کیا۔

(۵۱) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ عمر شباب میں مجھ کو ساٹھ ستّر ہزار شعر عربی و فارسی و ہندی یاد تھے اب بھی دس گیارہ ہزار یاد ہوں گے پھر آپ نے ایک رباعی جو جناب سرورِ کائنات کی شان میں تصنیف فرمائی تھی پڑھی

رُباعی

یا صاحب الجمال و یا سیّد البشر
من وجہک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر

(۵۲) روایت ہے کہ ایک انگریز مقابلہ کے لئے آپ کے پاس آیا۔ عربی و فارسی میں دستگاہ کامل رکھتا تھا۔ حضرت مولانا صاحب جامع مسجد دہلی میں وعظ فرما رہے تھے کہ اُس نے آتے ہی عرض کیا کہ حضرت میرے سوال کا جواب دیجئے آپ نے فرمایا کہو۔ اُس نے ایک شعر پڑھا ؎

کسے بگفت کہ عیسےٰ ز مصطفےٰ اعلیٰ است
کہ ایں بزیرِ زمیں دفن و آں باوجِ سماست

اور کہا اس شعر سے بلندی رتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ظاہر ہوتی ہے کہ وہ آسمان پر ہیں اور آپ کے نبی زیر خاک ہ

حضرت مولانا صاحب نے اُسی وقت شعر اُس کے جواب میں پڑھا ؎

بگفتمش کہ نہ ایں حجتت قوی باشد
حُباب بر سرِ آب و گہر تہِ دریاست

فرمایا یوں سمجھنا چاہیئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام عالم بالا میں بمنزلۂ حباب ہیں اور ہمارے پیشوا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مثل گوہر نایاب جو دریا کی تہ میں رہتا ہے۔

کہتے ہیں کہ وہ انگریز یہ تقریر سُنکر پھڑک گیا چونکہ مشیت ایزدی میں اسکے لئے فلاح تھی اسی وقت مسلمان ہو گیا۔

(۵۳) روایت ہے کہ رمضان شریف میں حضرت شاہ غلام علی شاہ صاحب قادری نقش بندی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت کیخدمت میں عرض کیا کہ حضرت شب قدر کب ہے۔ آپ نے فرمایا بائیسویں شب ایک شخص نے آپ کے شاگردوں میں سے عرض کیا بائیسویں کی تو کہیں خبر نہیں۔ فرمایا ایک روایت یہ بھی تو ہے کہ شب قدر تمام سال میں دائر ہے۔ الحاصل شاہ صاحب موصوف نے شب قدر اُسی شب پائی اور دوسرے دن حضرت کا شکریہ ادا کرنے آئے۔

(۵۴) روایت ہے کہ شیعوں کے ایک بہت بڑے عالم نے حضرت کیخدمت

میں عرض کیا کہ بی بی عائشہ تو جنتی نہیں اُن کے جنتی ہونے پر آپ کے پاس کیا دلیل ہے۔ فرمایا تمتنے مذہب کی فلاں کتاب دیکھی ہے اُس نے عرض کیا جی ہاں وہ تو بڑی معتبر کتاب ہے فرمایا اُس کتاب میں لکھا ہے کہ عکاشہ رضی اللہ عنہ نے ایکبار کسی حیلہ سے حضرت کی مہر نبوت کا بوسہ لے لیا تھا سو وہ جنتی ہوا۔ اُس عالم نے کہا ہاں اس میں کیا شک ہے تو حضرت نے فرمایا جب یہ بات ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے جنتی ہونے میں کیا شبہ ہے جو برسوں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک میں رہیں اُس عالم نے سنتے ہی اپنے مذہب اور اعتقاد سے توبہ کی۔ اور "سُنی" ہو گیا۔

(۵۵) ایک شہدہ نے حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ جناب آپ ہر ایک شخص کے سوال کا جواب دیتے ہیں میرے سوال کا جواب بھی عنایت ہو آپ نے فرمایا کہو کیا ہے اُس نے کہا ہم لوگ گولیاں جاڑے میں کھیلتے ہیں اور اُس موسم کے سوا دوسرے موسم میں ہمیں خواہش نہیں ہوتی اُس کا کیا سبب ہے آپ نے فرمایا اس کے دو سبب ہیں ایک تو تمہیں اور ہمیں سب کو معلوم ہے وہ یہ کہ گولیاں مثل اور بازیوں کے نہیں جیسے گنجفہ و شطرنج وغیرہ کہ مکان میں بیٹھے کھیلے جائیں اُس کے لئے تو میدان کی ضرورت ہے اور میدان میں دھوپ اور بارش کے موسم میں کھیلنا دشوار ہے۔ دوسرے ایک اور سبب ہے کہ وہ تمہیں معلوم نہیں ہمیں معلوم ہے اُس نے عرض کیا ارشاد ہو فرمایا گولی کھیلنے سے مقصود نشان کا اُڑانا ہے جو شست کے جمنے پر موقوف ہے اور شست کا جمنا انجماد خون سے تعلق رکھتا ہے اور خون کا انجماد جاڑوں میں ہوتا ہے۔ یہ تقریر سُنکر اور حاضرین مجلس بہت محظوظ ہوئے

(۵۶) روایت ہے کہ ایک انگریز نے حضرت سے سوال کیا کہ ہماری قوم کے سو پچاس آدمی جب کسی جگہ جمع ہوتے ہیں تو سب کے سب ایک ہی رنگ و روپ کے نظر آتے ہیں بخلاف آپ لوگوں کے کہ ہر ایک نئی طرح کا کوئی کالا۔ کوئی گورا کوئی سانولا اس کا کیا سبب ہے۔ حضرت نے فرمایا ایک طرح پر ہونا کچھ فخر و مباہا

کی بات نہیں کیونکہ سو گدھوں کو ایک جگہ جمع کیجئے تو سب ایک ہی رنگ کے جمع ہونگے بخلاف گھوڑوں کے کہ کوئی کمیت۔ کوئی سُرنگ کوئی سبزہ کوئی نقرہ۔ کوئی سمند ہوتا ہے اور اُن کے اوصاف بھی ویسے ہی ہوتے ہیں طاقت جوانمردی دلیری۔ ملک گیری کمال گدھوں میں کہاں ہے۔ وہ انگریز دم بخود ہو گیا اور شرمندہ ہو کر چلا گیا۔

(۵۷) ایک انگریز نے شاہ صاحب سے سوال کیا یہ جو آپ لوگ کہتے ہیں کہ کوئی چیز ایسی نہیں جو ہماری قرآن میں نہ ہو۔ یہ بات سچ ہے حضرت نے فرمایا ہاں سچ ہے اس انگریز نے کہا بھلا کیمیا کا نسخہ کہاں ہے آپ نے فرمایا تانبا لاؤ۔ چنانچہ ایک ٹکڑا تانبے کا کسی نے لا دیا اُسپر آپ نے ایک آیۃ پڑھ کر دم کر دیا وہ سونا ہو گیا تب اُس انگریز نے کہا اچھا کوئی دوسرا شخص یہ پڑھکر سونا بنا دے۔ تو حضرت نے فرمایا قرآن شریف کی تاثیر میں کچھ فرق نہیں۔ زبانوں کا فرق ہے۔

(۵۸) ایک شیعوں کا فاضل رندانہ لباس سے دہلی میں آیا شیعوں نے اس کی بہت سی آؤ بھگت کی اور بیس ہزار کی امداد بھی دی کہ کسی طرح مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کو بند کرو اُنھوں نے تحفہ اثنا عشریہ لکھ کر ہمارا ناک میں دم کر دیا ہے۔ اُس نے کہا میں بھی اسی ارادہ سے آیا ہوں چنانچہ وہ ایک روز حاضر ہوا حضرت کا اخیر زمانہ تھا۔ عرض کیا میرا کچھ سوال ہے آپ جواب دیجئے۔ فرمایا کہو کیا مطلب ہے۔ اُس نے کہا مجھے تردد یہ ہے کہ مذہب شیعوں کا حق ہے یا سنیوں کا جس سے پوچھتا ہوں وہ اپنے ہی دلائل بیان کرتا ہے مگر میری سمجھ میں نہیں آتا آپ اطوار سے ارشاد فرمائیے کہ میں سمجھ جاؤں۔

آپ نے فرمایا یہ تو بہت آسان بات ہے میں سمجھا تھا کوئی مشکل بات پوچھتے ہو گے اُس نے کہا حضرت یہ بڑی مشکل بات ہے کہ ہر شخص دلائل علمی بیان کرتا ہے اور میں بے علم آدمی سمجھ نہیں سکتا کوئی بات ہو کہ بلا تردد سمجھ میں آئے آپ نے فرمایا انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہوگا۔ لیکن تم یہ

تو بتاؤ کہ کس قدر استعداد رکھتے ہو۔ عرض کیا جو بات چیت آپ کرتے ہیں میں بخوبی سمجھ سکتا ہوں مگر اُس کے خیال میں یہ بات تھی کہ کوئی بات آپ سے سُنکر اس میں علمی ضوابط سے گرفت کروں شاہ صاحب نے کہا تم تو بڑے شوقین ہو کون سے شہر کے رہنے والے ہو اُس نے کسی جگہ کا نام لیا۔ فرمایا یہ تو کہو جس محلہ میں تم رہتے ہو وہاں کے لوگ تو تمہیں خوب جانتے ہوں گے یا دوسرے محلہ کے اُس نے کہا یہ تو ظاہر ہے کہ اپنے محلہ کے لوگ دوسرے محلہ والوں کی بہ نسبت زیادہ شناسا ہوتے ہیں اور ہم محلہ ہونے کے بہت سے اسباب ہیں۔ پھر فرمایا اُس بستی والے تمہیں زیادہ جانتے ہیں یا دوسری بستی والے اُس نے کہا اپنی ہی بستی والے۔ پھر فرمایا اُس ملک والے بہت واقف ہیں یا دوسرے ملک والے اُس نے کہا اسی ملک والے بہر حال زیادہ واقف ہیں اُس وقت آپ نے فرمایا کہ جب ایسی بات ہے تو سمجھنا چاہیئے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی ولادت مکہ معظمہ میں ہوئی اور آپ نے وہاں سے مدینہ منورہ کو ہجرۃ کی اور کسی ملک میں اکثر سفر کا اتفاق نہ ہوا۔ اب مکہ اور مدینہ میں جاکر دریافت کرو کہ حضرت کا رویہ سنیوں کے مطابق تھا یا شیعوں کے وہ سنکر چپ ہو رہا۔ پھر سوال کیا وہ کیا خصوصیت ہے کہ جس سے اُن میں اور اُمتیوں میں فرق ہو۔ عرض کی معجزات تو شاہ صاحب نے کہا جو خرق عادات نبی سے ہو تو اُسے معجزہ کہتے ہیں۔ اور جو اُسکے پیرو اور محب صادق سے ہو تو اسے کرامت بولتے ہیں تم تو ملکوں ملکوں پھرتے یہاں تک آئے ہو ظہور کرامت حضرت سید عبدالقادر جیلانی اور سلطان نظام الاولیاء وغیرہ سنیوں سے سُنا ہے یا نصیرالدین طوسی اور باقر داماد وغیرہ شیعوں سے یہ بھی سُنکر خاموش ہو رہا۔ پھر فرمایا کہ خیر یہ تو کہو تم جو یہاں تک آئے ہو تو اپنے اہل وعیال و احباب وغیرہ کو کس کے سپرد کرکے آئے ہو کہا میرا اچھا بھائی ہے اور قرابت والے بھی ہیں۔ فرمایا انہیں معتبر سمجھا ہے یا خائن کہا اگر خائن جانتا تو سپرد ہی کیوں کرتا۔ اُس وقت آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام چیزوں سے قرآن شریف بہت عزیز تھا چنانچہ رحلت کے وقت فرمایا کہ میں تم میں آل اور کلام الٰہی چھوڑتا ہوں

اب کہو قرآن شریف سنیوں کے سینے میں ہے یا شیعوں کے۔ یہ بھی سنکر سکوت کیا۔ پھر فرمایا کسی شخص کو کسی سے محبت ہوتی ہے تو وہ ہر کیف اُسکی متابعت کرتا ہے خواہ ظاہری امور میں ہو یا باطنی میں اب سچ کہو کہ مجھ حقیر کی صورت اور وضع حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی روش پر معلوم ہوتی ہے یا تمہاری حاصل کلام حضرت نے ایسے بہت سے نظائر بیان فرمائے کہ اُس سے سوائے سکوت کے اور کچھ بن نہ پڑا۔ واللہ اعلم۔

(۵۹) ایک مولوی بیر صاحب متوطن دہلی دوسرے مولوی دہومن صاحب متوطن رامپور میناران ضلع سہارنپور یہ دونوں ظاہر میں کچھ لکھے پڑھے نہ تھے لیکن بہ برکت صحبت جناب مولانا صاحب بڑے فاضل متبحر تھے نواب مبارک علی خاں صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے دونوں کو دیکھا ہے اور وعظ بھی سنا ہے مولوی بیر صاحب سے جو کہتے کہ کچھ وعظ فرمایئے تو وہ فرماتے کہ اچھا کچھ پڑھو جب کلام مجید سے ایک رکوع پڑھ کر سُنایا مولوی صاحب نے اُس کا بیان کرنا شروع کیا اُس وقت اُن کو تمام کلا مجید اور جملہ صحاح ستہ کتابیں حدیث شریف کی سب حفظ یاد تھیں اور تمام علوم منقول و معقول و علم معانی و کلام وغیرہ بیان ہوتے جاتے تھے۔
کسی نے کچھ غلطی سہواً یا قصداً کی تو آپ فرماتے کہ اس میں غلطی ہے معنی درست نہیں ہوتے پھر جو کلام مجید میں دیکھتے تو فی الحقیقت غلطی ہوئی تھی۔

(۶۰) جب حضرت مولانا صاحب کا اس جہان فانی سے انتقال ہوا ہے کئی دن سے کچھ کھانا نہیں کھایا تھا اور مرض کی شدت تھی وعظ کا دن آیا حضرت نے فرمایا مجھ کو پکڑے رہو جب میں بیان کرنے لگوں تب چھوڑ دیجو ویسا ہی کیا پھر بدستور وعظ فرمانے لگے ہزاروں آدمی جمع ہوتے تھے اور جس قدر آواز اشخاص قریب کے کان میں پہنچتی تھی اُسی قدر اشخاص بعید کے کان میں پہنچتی تھی جسقدر عالم فاضل سمجھتا تھا اُسی قدر جاہل سمجھتا تھا راقم ؏ نے ایک مرتبہ بچشم خود دیکھا ہے کہ دو دوکاندار زیور فروش آپس میں کہنے لگے کہ بھائی آج میرا جانا وعظ میں نہیں ہوا تو گیا تھا۔ کیا بیان فرمایا تھا اُس نے کل حال مفصل بیان کیا بعد اس کے وعظ آیہ شریفہ ذوی القربیٰ

؏ مراد اس سے مصنف کمالات عزیزی نواب مبارک علی خاں مرحوم ۱۲

والیتامی والمساکین وابن السبیل کا فرمایا اور اسکے مطابق نقدی و اسباب سب تقسیم فرمایا بعد اس کے کچھ اشعار عربی کے پڑھے اور کچھ فارسی کے اور یہ شعر مشہور من نیز حاضر میشوم تصویر جانان در بغل آپ نے فرمایا۔ من نیز حاضر میشوم تفسیر قرآن در بغل اور بہت شعر ایسے کہ ایک مصرع مصنف کا اور دوسرا اپنا پڑھا گئے۔ پھر آپ نے فرمایا کفن میرا اسی کپڑے کا ہو جو میں پہنتا ہوں کرتا آپ کا دھوتر کا اور گاڑھے کا پاجامہ تھا۔ اور فرمایا کہ نماز جنازہ کی باہر شہر کے ہو۔ اور بادشاہ میرے جنازہ پر نہ آوے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور پچپن ۵۵ دفعہ نماز جنازہ کی ہوئی۔ جوق جوق لوگ آتے تھے اور پڑھتے تھے۔

تاریخ وفات حسرت آیات از اولاد امجاد امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت مولنا شاہ رؤف احمد صاحب رح

شاہ عبدالعزیز مخر جہاں،
عالم علم آیت قرآں
صبح یکشنبہ ہفتمیں شوال،
از بدن گشتہ روح او پرّاں
سنِ ہجری چو جستم از ہاتف
گفت اے نکتہ سنج قاعدہ داں
سالِ فوتش ز ہر عدو پیداست
از احد تا الوف زیں عنوان
خواہی از ہر عدد کہ تاریخش،
اولاً چار چند کن پس ازان،

یک بفزا و ضرب کن در ده
پس بکن طرح بست اے جان
در صد و بست و چار باقی را
ضرب فرما تو اے فہیم زمان
پس بنقصان یک عدد دریاب
فوت آن مفخر زمین و زمان

ایضاً از حکیم مومن خان صاحب دہلوی

انتخاب نسخۂ دین مولوی عبدالعزیز
بیعدیل و بے نظیر و بمثال و بے مثل
جانب ملک عدم تشریف فرما کیوں ہوئے
آگیا تھا کیا کہیں مردوں کا یاں میں خلل
ہے ستم اے چرخ تو کس کو یہاں سے لے گیا
کیا کیا یہ ظلم تو نے بیکسوں پر اے اجل
جب اٹھائی نعش اک عالم تہ و بالا ہوا
لوٹتا تھا خاک پر ہر قدسی گردوں محل
کیا کس و ناکس پہ تھا صدمہ کیا جس وقت دفن
ڈالتا تھا خاک سر پہ ہر عزیز و مبتذل
مجلس درد آفرین تعزیت میں میں بھی تھا
جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ آکر بے بدل
دست بے داد اجل سے بے سر و پا ہوگئے
فقر و دین فضل و ہنر لطف و کرم علم و عمل

مختصر احوال دختران و برادران بزرگ حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ

آپ کے کوئی فرزند نرینہ پیدا نہیں ہوا۔ تین لڑکیاں ہوئی تھیں مگر وہ سب کی سب آپ کی حیات میں ہی انتقال کر گئیں۔ بڑی صاحبزادی کا نکاح مولوی عیسیٰ صاحب سے ہوا تھا جو مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے فرزند تھے اور دوسری صاحبزادی کا نکاح شیخ محمد افضل صاحب سے ہوا تھا جو شیخ احمد کے بیٹے اور وہ شاہ اسمٰعیل کے اور وہ شیخ منصور کے اور وہ احمد کے اور وہ محمود کے بیٹے تھے۔ ان کا نسب نامہ یہاں سے آپ کے نسب نامہ سے جا ملتا ہے ان سے دو فرزند ارجمند پیدا ہوئے ایک مولانا محمد اسحاق صاحب جو ۶ ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری میں پیدا ہوئے اور دوسرے مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۸ ذی الحجہ ۱۲۰۰ھ ہجری کو پیدا ہوئے۔ اور تیسری صاحبزادی کا مولوی عبدالحی صاحب سے ہوا تھا آپ کی وفات کے بعد یہ تینوں برادر گرامی قدر آپ کے قائم مقام ہو کر مسند ارشاد پر جلوہ گر ہوئے اور درس و تدریس میں مشغول ہوئے۔ جن کے نام نامی و اسم گرامی یہ ہیں۔

(۱) مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ ان سے مولوی محمد موسیٰ صاحب۔ مولوی مخصوص اللہ صاحب مولوی عیسیٰ صاحب مولوی حسن جان صاحب یہ چاروں فرزند پیدا ہوئے اور ایک دختر۔

(۲) مولانا شاہ عبدالقادر صاحب۔ ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی کہ اپنے بھتیجے مولوی مصطفےٰ کو بیاہ دی تھی ان سے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو مولوی اسمٰعیل شہید کی زوجیت میں دی گئی اُس سے مولوی محمد عمر پیدا ہوئے۔ عمر شریف آپکی ۶۸ سال کی ہوئی۔

(۳) مولانا عبدالغنی صاحب۔ ان کا حال اچھی طرح معلوم نہ ہوا۔

ان حضرات کے مزار بھی حضرت مولانا شاہ ولی اللہ اور مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے متصل ہیں ان حضرات کے بعد حضرت مولانا شاہ اسحاق صاحب سجادہ نشین ہوئے جن کے اوصاف خارج از بیان ہیں۔ ان کی وفات ۲۵ ماہ رجب شب شنبہ

قریب طلوع صبح صادق ۱۲۶۲ھ مکہ معظمہ میں ہوئی۔

ان کے بڑے بڑے اکمل شاگرد ہندوستان میں مثل آفتاب و ماہتاب گذرے ہیں جن سے اسوقت تک درس و تدریس کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

این سلسلہ از طلائے ناب ست
این خانہ تمام آفتاب ست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشاداتِ عزیزی

جو ایک صاحب کے جواب میں آپ نے ارشاد فرمائے ہیں اُن میں سے ضروری اور مختصر اور مناسب مقام یہاں بھی درج کئے جاتے ہیں تاکہ لوگوں کو اُس سے فائدہ ہو۔

سوال کس چیز کی برکت سے گناہوں سے نفرت اور طاعت کی طرف رغبت ہوتی ہے

جواب اس مقصد کے لئے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے اور کلمۂ توحید کی نفی و اثبات اور شد و مد کے ساتھ اُس کی ضرب قلب پر لگانی اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس صبح و شام پڑھنی۔

سوال پنج وقتی نماز کے بعد تسبیح اور مناجات پڑھنے کے بارہ میں کیا ارشاد ہوتا ہے

جواب صبح کی نماز کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ پڑھنا چاہیئے اور ظہر کی نماز کے بعد اگر فرصت ہو تو حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پانچسو مرتبہ اگر فرصت نہ ہو تو پچیس مرتبہ اور عصر کی نماز کے بعد تسبیح فاطمہ یعنی سبحان اللہ ۳۳ بار۔ الحمد للہ ۳۳ بار۔ اللہ اکبر ۳۴ بار۔ اور مغرب کی نماز کے بعد کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ پانچسو مرتبہ پڑھنا چاہیئے اور عشاء کی نماز کے بعد درود شریف کوئی سی ہو سو مرتبہ مدینہ منورہ کی طرف رُخ کر کے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کا خیال کر کے پڑھنا چاہیئے

سوال عفو گناہ اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے کیا پڑھنا چاہیئے۔

جواب عفوِ گناہ کے لئے استغفار نہایت مفید ہے۔ اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے کلمہ طیبہ کا زیادہ ذکر کرنا اور نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سوال۔ قبر کے عذاب سے بچنے کیلئے کیا پڑھنا چاہیئے۔

جواب سورۂ تبارک الذی عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ سونے سے قبل پڑھنی چاہیئے اور سورۂ حم السجدہ کی بھی عشاء کی نماز کے بعد تلاوت کرنی چاہیئے۔

سوال نفس امارہ اور شیطانِ لعین کے فریب سے بچنے کیلئے کیا پڑھنا چاہیئے۔

جواب لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ زیادہ پڑھنا چاہیئے اول قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ہمیشہ پڑھنی چاہیئے۔

سوال رمضان کے سوا اور کس مہینے میں روزہ رکھنا چاہیئے۔

جواب رمضان کے سوا یہ روزے بہترین ہیں نویں ذی الحجہ کے روزہ کا نہایت ثواب ہے اور اُس سے دو برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دسویں محرم کہ روزہ عاشورہ ہے اس دن کے روزہ کا بھی نہایت ثواب ہے اور وہ روزہ مسنون ہے اور اُس سے ایک برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اُس کے سوا یہ بھی مسنون ہے کہ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھا جائے اور بہتر ہے کہ تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو یہ روزہ رکھا جائے اور اسطرح بھی سنت ادا ہو جاتی ہے کہ اول عشرہ میں ایک روزہ رکھا جائے اور دوسرے عشرہ میں ایک روزہ اور تیسرے عشرہ میں ایک روزہ رکھا جائے اور دوشنبہ اور پنجشنبہ کا روزہ مستحب ہے اور شب برات کے دن کا روزہ اور شش عید کا روزہ بھی مستحب ہے اور عشرہ ذی الحجہ کا روزہ بھی مستحب ہے مگر بقرعید کے دن روزہ رکھنا نہ چاہیئے اور جسقدر ہو سکے رجب میں روزہ رکھنا مستحب ہے اور اسمیں بہت ثواب کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

سوال کوئی درود شریف اور استغفار ہمیشہ وظیفہ کرنے کے لئے ارشاد ہو۔

جواب اگر ہو سکے تو ہر شب ورنہ شب جمعہ میں ہمیشہ سو مرتبہ یہ درود شریف

پڑھنا چاہیئے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اور بہترین استغفار سید الاستغفار ہے سوتے وقت معنون کا لحاظ کر کے پڑھنا چاہیئے۔

سوال آداب تلاوت قرآن شریف کیا ہیں۔

جواب قرآن شریف کی تلاوت کے آداب یہ ہیں۔ باوضو مؤدب قبلہ رو بیٹھنا اور حروف بخوبی ادا کرنا اور مد و شد کا لحاظ رکھنا۔ وقف کی جگہ وقف کرنا۔ یہ سب ظاہری آداب ہیں۔ اور باطنی آداب یہ ہیں کہ مبتدی کو چاہیئے کہ تصور کرے کہ گویا میں رب العزت کے حضور میں تلاوت کر رہا ہوں اور اللہ جل شانہ گویا اُستاد کی جگہ سُن رہا ہے اور منتہی کو چاہیئے کہ تصوّر کرے کہ کلام بلاواسطہ خاص رب العزت سے سُنتا ہوں اور فرق دونوں صورت میں یہ ہے کہ پہلی صورت میں اپنی زبان سے پڑھنا ہوتا ہے اور اللہ جلشانہ کا سننا اور دوسری صورت میں حضرت رب العزت سے ارشاد ہوتا ہے اور اپنے کانوں سے سننا۔ اور یہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے۔ چنانچہ شیخ الشیوخ نے عوارف میں امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اِنِّی لَاُقْرَءُ الْاٰیَۃَ حَتّٰی اَسْمَعُھَا مِنْ قَائِلِھَا۔ یعنی آیۃ پڑھتا ہوں۔ اور بار بار اُس کا تکرار کیا کرتا ہوں۔ یہاں تک کہ وہ آیۃ اُس کے قائل یعنی اللہ تعالیٰ سے سن لیتا ہوں۔ اور شیخ الشیوخ نے عوارف میں یہ کلام نقل کرنے کے بعد کہا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اُس قت بمنزلہ درخت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہوتے تھے اور اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ کہتے تھے۔

سوال عذاب موت دفع ہونے کے لئے ارشاد ہو۔

جواب روایت سے ثابت ہے کہ سکرات موت آسان ہونے کے لئے ہمیشہ آیۃ الکرسی اور سورہ اخلاص پڑھنی چاہیئے اور یہ بھی حدیث میں آیا ہے کہ عذاب قبر دفع ہونے کے لئے ہمیشہ سورہ تبارک الذی عشا کے بعد سونے کے قبل

پڑھنی چاہیئے اور ایسا ہی سورۂ دخان پڑھنے کے بارہ میں بھی روایت ہے۔

سوال قبر میں جو سوال وجواب ہوتا ہے وہ بدستخط خاص مزین بمہر عنایت ہو۔

جواب قبر میں مومن کامل جو جواب دیتا ہے وہ موافق احادیث کے لکھا جاتا ہے مہر کی ضرورت نہیں اور یہ جواب ورد زبان کرنا چاہیئے اور وہ نئے کپڑے پر خوشبو سے لکھوا کر اپنے پاس رکھنا چاہیئے وہ جواب یہ ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّرَسُوْلًا وَبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَبِالْکَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا وَبِالصِّدِّیْقِ وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِی النُّوْرَیْنِ وَبِالْمُرْتَضٰی اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ مَرْحَبًا بِالْمَلَکَیْنِ الشَّاهِدَیْنِ الْحَاضِرَیْنِ وَاشْهَدَا بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلٰی هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْیٰی وَعَلَیْهَا نَمُوْتُ وَعَلَیْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے قابل نہیں اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں راضی ہوا میں اللہ سے ازروئے رب ہونے کے اور اسلام سے ازروئے دین ہونے کے اور راضی ہوا میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے ازروئے نبی ہونے کے اور رسول ہونے کے۔ اور راضی ہوا میں قرآن سے ازروئے مقتدا ہونے کے اور کعبہ سے ازروئے قبلہ ہونے کے اور راضی ہوا میں مسلمانوں سے ازروئے بھائی ہونے کے اور راضی ہوا میں حضرت صدیق اور حضرت فاروق اور حضرت ذی النورین اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم سے ازروئے امام ہونے کے۔ ان حضرات کی شان میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی رہے۔ اور خوشی ہے دو فرشتوں کے آنے سے کہ گواہ اور موجود ہیں۔ اور اے تم دونوں فرشتو گواہ رہو اس پر کہ ہم گواہی دیتے ہیں یہ کہ نہیں کوئی معبود پرستش کے قابل سوائے اللہ کے اور یہ کہ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اسی شہادت پر ہم زندہ رہیں اور
اسی پر ہم مریں اور اسی پر قیامت میں اٹھائے جاویں گے اگر اللہ تعالیٰ نے
چاہا۔

سوال جب کسی شخص کو مرض موت کا گمان ہو جائے اور یہ معلوم ہو جائے کہ
اب یہ نہ بچیگا تو اس وقت موت کے قبل جبتک مریض کا ہوش و حواس باقی رہے
اُس کو کیا کرنا چاہیئے یا ورثہ مریض کو اس کی رفاہیت و نجات کے لیئے کیا کرنا چاہیئے

جواب جبکہ مریض زندگی سے مایوس ہو جائے اور یہ معلوم ہو کہ اب موت جلد
آجائے گی تو اس کے وارثوں کو چاہیئے کہ پہلے غسل باوضو یا تیمم کے ذریعہ سے بخوبی
پاک کریں اور اُسے چارپائی پر قبلہ رو بٹھائیں اور اُس کے پاس کی جگہ بالکل پاک و
صاف کر دیں گلاب وغیرہ چھڑکیں اور وہ جگہ عطر و خوشبو سے معطر کریں اور دنیا
و مافیہا کا ذکر اُس کے سامنے موقوف کر دیں اور رونا پیٹنا ہرگز نہ کریں اور زن و
فرزند اور اس کے متعلقین کو اُس کے روبرو نہ کریں اگر وہ خود یاد کرے تو وہ ایک
مرتبہ ان لوگوں کو سامنے لے آویں اور اُسکے سامنے ہمیشہ کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھتے
رہیں تاکہ خود اُسے یاد آجائے اور وہ بھی پڑھنے لگے اور اُسے تاکید نہ کریں کہ تو بھی کلمہ و استغفار پڑھ بلکہ
خود وقتاً فوقتاً کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ اُسے یاد آجاوے اور
قبر کی سختی اور حساب کا خوف اور آخرت کی شدت کا اُس کے سامنے ذکر نکریں بلکہ
اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت کا ذکر کریں اور گناہوں کی بخشش کا تذکرہ کریں اور پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عام شفاعت کا ذکر کریں اور ارواح صالحین خصوصاً مشائخ
اور پیرانِ طریقت کا تذکرہ اُس کے روبرو کریں اور وہ امور ذکر کریں کہ جس سے گنہگاروں
کے گناہ دور ہوتے ہیں اور یہ بھی ذکر کریں کہ خدا کے ہاں تھوڑا عمل بھی قبول ہو جاتا ہے
تاکہ خوف پر اُس کی اُمید غالب ہو جائے اور جو کچھ اُس وقت وصیت کرے وہ
خوش دلی سے قبول کریں اور ضامن ہو جاویں کہ یہ وصیت ضرور بجالاویں گے تاکہ اُسکا
دل متردد نہو اُس کے روبرو سورۂ یٰسٓ اور سورۂ الحمد اور سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھیں

اور کبھی کبھی اور سورتیں آیات قرآنی پڑھیں۔

سوال نماز استسقا اور نماز کسوف اور نماز خسوف اور نماز عاشورا کی ترکیب عنایت ہو۔

جواب چاہیئے کہ استسقا کی نماز کے لئے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رئیس عیدگاہ میں برابر تین دن باہر نکلے اور پیادہ پا جانا بہتر ہے اور پُرانا اور مستعمل کپڑا پہنکر نکلے اور عید کی طرح زینت اور آراستگی نکرے اور خشوع وخضوع اور شرمندگی کے ساتھ عیدگاہ میں جائے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور قراۃ پکار کر پڑھے اور اس کے بعد خطبہ پڑھے اور دعا کرے اور گناہوں سے بہت توبہ اور استغفار کرے اور چاہیئے کہ امام اپنی چادر کے نیچے کا کنارہ اوپر کرے اور اوپر کا کنارہ نیچے کرے اور داہنی طرف کا کنارہ بائیں طرف کرے اور بائیں طرف کا کنارہ دائیں طرف اور بنہایت تضرع وزاری کے ساتھ دعا کرے اور حدیث میں جو دعا آئی ہے وہ پڑھے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مُّرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ۔

اور نماز کسوف کی ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کا امام لوگوں کیساتھ دو رکعت نفل نماز پڑھے جس طرح اور دوسری نفل پڑھی جاتی ہے اُسی ترکیب سے پڑھے اور قرأت پوشیدہ یعنی آہستہ پڑھے اور جس قدر زیادہ قرأت ہو بہتر ہے اور اُس کے بعد دعا اور استغفار میں مشغول رہے اُس وقت تک کہ آفتاب روشن ہو جائے۔۔۔

نماز عاشورا، کی ترکیب کتب مشائخ میں اس طرح پائی گئی کہ عاشورا کے دن جب آفتاب بلند ہوئے تو دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ حشر کا آخر پڑھے اور سلام کے بعد جسقدر چاہے درود شریف پڑھے اور مشائخ کی بعض روایات میں یہ ترکیب ہے کہ چھ رکعت پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ والشمس اور دوسری میں انا انزلناہ اور

تیسری میں اذا زلزلت الارض اور چوتھی میں قل ہو اللہ اور پانچویں میں قل اعوذ برب الفلق اور چھٹی میں قل اعوذ برب الناس پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جاوے تو سجدہ کرے اور اپنی حاجت کیلئے دعا کرے۔

سوال زیارت قبور کی ترکیب ارشاد ہو۔

جواب جب عوام مومنین کی قبر کی زیارت کے لئے جائیں تو پہلے قبلہ کیطرف پشت کرکے اور میت کے سینے کے سامنے منہ کرے اور سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد تین مرتبہ پڑھے۔ اور جب مقبرہ میں جائے تو یہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ اور اگر منجملہ اولیاء و علماء کے کسی بزرگ کی قبر کی زیارت کے لئے جاوے تو چاہئے کہ اُس بزرگ کے سینہ کی طرف بیٹھے اور اکیس مرتبہ چار ضرب سے یہ پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور سورۂ انا انزلناہ تین مرتبہ پڑھے اور دل سے خطرات کو دور کرے اور دل کو اُس بزرگ کے سامنے رکھے تو اُس بزرگ کی روح کی برکات زیارت کرنے والے کے دل میں پہنچیں گی۔

سوال صاحب قبر کے کمال معلوم ہونیکی ترکیب ارشاد ہو۔ اور اُس سے استمداد کی ترکیب بھی۔

جواب اہل قبور میں سے بعض بزرگ کمال میں مشہور ہیں اور اُن کا کمال متواتر طور پر ثابت ہوا ہے ان بزرگوں سے استمداد کا طریقہ یہ ہے کہ اُس بزرگ کی قبر کے سرہانے کی جانب قبر پر اُنگلی رکھے اور شروع سورۂ بقرہ سے مفلحون تک پڑھے۔ پھر قبر کی پائینتیوں کی طرف جاوے اور اٰمن الرسول آخر سورۃ تک پڑھے اور زبان سے کہے کہ اے میرے حضرت فلاں کام کے لئے درگاہ الٰہی میں دعاء و التجاء کرتا ہوں آپ بھی دعا کریں پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا و التجا کرے۔

اور جن اہل قبور کا کمال معلوم نہیں۔ اُن کے کمال معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اوّل تو وہی ترکیب زیارت قبور کی عمل میں لاوے جو اولیاء اور صالحین کی زیارت کا طریقہ لکھا ہے اور پھر بعد فاتحہ و درود اور ذکر سبوح کے جب اپنا دل صاحب قبر کے سینے کے سامنے رکھے تو اگر اپنے دل میں راحت اور تسکین پائے تو جان لے کہ یہ قبر کسی بزرگ صاحب کمال کی ہے لیکن استمداد اولیاء مشہورین سے چاہیئے۔

سوال آئندہ حالات کے معلوم کرنے کے لئے استخارہ وغیرہ کی ترکیب ارشاد ہو۔

جواب استخارہ کی ترکیب مشہور ہے اور قول جمیل میں مذکور ہے۔ اور آسان طریقہ یہ ہے کہ شب چہار شنبہ اور شب پنجشنبہ اور شب جمعہ میں اس ترکیب سے برابر استخارہ کرے کہ جب دنیوی امور اور عشاء کی نماز سے فارغ ہو جاوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھے پھر الم نشرح بسم اللہ کے ساتھ سترہ مرتبہ پڑھے۔ اور اپنے سینہ و منہ پر دم کرے اور درگاہ الٰہی میں دعا کرے کہ اے غیب کے جاننے والے فلاں کام میں جو کچھ ہونے والا ہے وہ خواب یا بیداری میں ہاتف کے ذریعہ مجھے معلوم کرا دے اور اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اور دعاء استخارہ جو حدیث میں آئی ہے مع استخارہ اپنے مطلب کے لئے تین مرتبہ پڑھے اور اپنے دل کی حالت پر لحاظ کرے اگر مصمم عزم اُس کام کا ہو جاوے تو اُس کام کو شروع کر دے اور جو عزم میں فتور ہو تو موقوف رکھے وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ اَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ اَوْ دُنْیَایَ اَوْ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ اَوْ دُنْیَایَ اَوْ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ

(ضیق) ہے۔

سوال دنیا کی مشکلات اور سختی دفع ہونے کے لئے۔ کوئی دعاء ارشاد ہو۔

جواب دعاء کرب باطہارت اور باوضو بلا گنتی و بلا قید پڑھنا اس بارہ میں مجرب ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً لِّیْ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اور اعمال مشائخ میں ختم خواجگان بھی مجرب ہے اور اُس کی ترکیب معروف و مشہور ہے اور یہ ختم بھی مفید ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ۔ ایک ہزار دو سو مرتبہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف دو سو مرتبہ پڑھے خواہ تنہا یا دو یا اور دوسرے لوگ ملکر پڑھیں۔

سوال۔ آبرو و حرمت محفوظ رہنے کے لئے ترکیب ارشاد ہو۔

جواب۔ یا عزیز صبح کے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کرکے منہ پر پھیرے اور جب حاکم کے روبرو جائے تو اُس وقت بھی یہ ترکیب مفید ہوتی ہے اور یہ مجرب ہے۔

اور یہ ترکیب بھی مجرب ہے کہ چاندی کی انگوٹھی ہو اور اُس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو اور اُس نگینہ پہ یہ اسم عزیز بوقت شرف قمر کندہ کرادے اور شرف قمر کا وقت ہر مہینے میں ہوتا ہے اور اہل نجوم سے اُس کی تحقیق ہو سکتی ہے اور اُس انگوٹھی میں عطر لگا کر احتیاط سے رکھدیوے۔ اور جب دربار میں حکام کے سامنے جانا منظور ہو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنکر جائے اور ایسا ہی جب عدالت

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

اور کچہری میں جانا ہو تو اس وقت کے لئے بھی مفید ہے اور مجرب ہے اور شکل مربع یہ ہے جو انگوٹھی کے نگینہ پر کندہ کرایا جائے گا۔

سوال فراخی رزق کے لئے کوئی شے ارشاد ہو۔

جواب چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھیں اور سلام کے بعد سجدہ کریں اور اس میں ایک سو چار مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھیں اور اگر فرصت نہو تو صرف پچاس مرتبہ پڑھیں اور یہ بھی مجرب ہے کہ کسی رات میں سورہ واقعہ دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ مغرب کے بعد پڑھیں اور ایک مرتبہ عشاء کے بعد۔

اور صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ یا مُغْنِیُ پڑھیں اور جو فرصت ہو تو گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور سورۂ مزمل عشار کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں اور زیادہ فرصت نہ ہو تو سات مرتبہ پڑھیں اور جو اتنی بھی فرصت نہو تو ایک مرتبہ پڑھے لیکن جب اس آیت پر پہونچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پچیس مرتبہ پڑھیں پھر اس کے بعد سورۃ کو تمام کرلیں۔

سوال۔ ادائے قرض کے لئے کچھ ارشاد ہو۔

جواب ادائے قرض کے لئے جو دعا مشہور ہے اُس کو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مجرب ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

سوال سب آفات وبلیات اور دنیوی مکروہات سے محفوظ رہنے کے لئے

کچھ ارشاد ہو۔

جواب ستیئتیس آیتیں شام کے بعد پڑھنی چاہئیں اور جو فرصت ہو تو صرف آیۃ الکرسی دس مرتبہ صبح کو پڑھنی چاہئے تینتیس آیتیں یہ ہیں آیۃ ۔ پانچ آیت شروع سورہ بقر سے مفلحون تک اور تین آیۃ آیۃ الکرسی سے خالدون تک اور تین آیۃ آخر سورہ بقر کی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر سورہ تک اور تین آیۃ سورہ اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ سے المحسنین تک اور دو آیۃ آخر سورہ بنی اسرائیل کی قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر سورۃ تک اور دس آیۃ شروع سورہ والصافات سے لازب تک اور تین آیۃ سورہ رحمٰن کی یا مَعْشَرَ الْجِنِّ سے فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک اور چار آیۃ سورہ حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورہ تک اور چار آیۃ شروع سورہ جن کی قُلْ اُوْحِیَ سے شَطَطًا تک

سوال تسخیر حکام کے لئے کچھ ارشاد ہو کہ ہمیشہ حکام زمانہ شفیق و مہربان رہیں اور کسی طرح کی اذیت نہ دیں۔

جواب جب اُن کے سامنے جاوے تو یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ ستره مرتبہ پڑھ کر اپنے مُنہ پر دم کردے اور اپنے گھر میں حاکم کے مکان کی طرف متوجہ ہو کر یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ دو سو مرتبہ پڑھے اور دعا کرے کہ حق تعالیٰ اس کا دل مسخر کردے۔

اور یَا عَزِیْزُ کا عمل جو اوپر مذکور ہوا ہے وہ بھی اس بارہ میں مفید ہے

سوال اکثر خواب میں عجیب وغریب حالات دیکھنے کا اتفاق ہوتا ہے کہ بیداری میں اُس کے دیکھنے کا کبھی اتفاق نہیں ہوتا ہے بلکہ وہ حالت وہم وخیال میں بھی نہیں گذرتی اور وہ خواب باعث کدورت ہوا کرتا ہے اس بارہ میں کوئی شئے ارشاد ہو۔

جواب سوتے وقت قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھنا چاہیئے اور جو اس سے دفع نہ ہو تو یَا شَدِیْدُ تین مرتبہ پڑھ کر

اپنے بدن پر دم کرنا چاہیئے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِحْفَظْنِیْ مِنْ نَوْمِیْ جَنْبِیْ بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔

سوال۔ سفر کے جانے کے لئے کوئی ترکیب اور دعا ارشاد فرمائیے۔

جواب۔ سفر کا ارادہ ہو اور روانگی کے لئے مستعد ہو جاوے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلٰی رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ وَخَیْرَ الْمَوْلَجِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیَّ السَّفَرَ هٰذَا وَاطْوِلِیَ الْبُعْدَ كُنْ لِیْ صَاحِبًا فِی السَّفَرِ وَخَلِیْفَةً فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اَعِذْنِیْ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ زَوِّدْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی یہ دعا پڑھ کر دائیں ہاتھ کی کلمہ کی انگلی اپنے سر کے گرداگرد پھیرے اور اپنے مال و اسباب اور جانوروں و احباب کے گرداگرد پھیرے اور کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوَالَیْنَا حِصَارٌ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلٌ وَمِسْمَارٌ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِیْ حِمَایَةِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ اَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ

اس دعا کے بعد یہ کہے الٰہی بستم دست و پا و زبان و گوش و ہوش کسانیکہ مارا بد خواہند و بد ارادہ کنند از دزدان و رہزنان و عیاران و ظالمان و اشرار خلق از درندگان و گزندگان و چرندگان و پرندگان۔ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ اس حصار کے پڑھنے کے بعد تین مرتبہ دستک دے اور روانہ ہو جائے اور سواری پر پہلے اپنا دایاں ہاتھ رکھے۔ اور جہاں خطرہ کی

جگہ ہو وہاں یاحفیظ نو سو اٹھانوے مرتبے پڑھے اور اپنے جان و مال اور ساتھیوں پر دم کرے اور سورہ لایلاف اکثر پڑھا کرے۔ باوضو اور قبلہ رو بیٹھ کر پڑھنے کی کچھ قید نہیں ہے۔

سوال دینوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لئے کچھ ارشاد ہو۔

جواب دینوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لئے یہ دعا مجرب ہے، اسے پڑھتا ہے طہارت اور گنتی اور دیگر شرائط کی قید نہیں وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ اور سورہ تبت یدا اور سورۂ الم ترکیف کا پڑھنا بھی دفع اعدا کے لئے مجرب ہے فقط
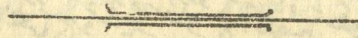
مجرّباتِ عزیزی

اعمال خاندانی حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مندرجہ قول الجمیل حضرت شاہ ولی اللہؒ والد ماجد ایشاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم[1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا[2] بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

واضح ہو کہ کمالات عزیزی کے اختتام بعد حضرت مولانا صاحب کے خاندانی اعمال کا بیان کرنا بھی مناسب تر ہوا لہذا کتاب قول الجمیل سے جو حضرت کے والد بزرگوار شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہٗ کی تصنیف سے ہے نقل کئے جاتے ہیں اور جو فوائد کہ حضرت مولانا محمد قطب الدین خاں صاحب محدث مرحوم کے ہیں وہ نیچے نوٹ میں لکھے جاتے ہیں

ف۱ سات سو ستاسی (۷۸۶) بار بسم اللہ کے پڑھنے کو بھی کشایش کے واسطے مفید عمل جانے ۲

ف۲ صلوٰۃ تنجینا کا ہر روز ستر بار پڑھنا قضائے حوائج کے لئے ایک بزرگ سے مجھ کو پہنچا ہے، اس کی بھی اجازت ہے جو چاہے سو پڑھے ۱۲

برائے کشائش ظاہری و باطنی برائے درد دندان و درد سر و درد ریاح برائے رفع حاجت و رفع غم و شفائے مرض

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ میرے والد مرشد قدس سرہ نے مجھ کو
وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر روز گیارہ سو بار اور سورہ مزمل پڑھنے کی چالیس
بار اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ یہ دونوں عمل غنائے باطنی اور ظاہری کے
واسطے مجرب[1] ہیں اور مجھ کو وصیت کی درود کی ہمیشگی پر ہر روز اور فرمایا اسکے سبب
سے ہمنے کشایش[2] پایا۔ اور سُنا ہے اپنے والد مرشد سے فرماتے تھے کہ جب کوئی تیرے پاس
اپنے دانت کے درد یا سر کے درد سے نالاں آئے یا اُس کو ریاح ستاتی ہوں تو ایک
تختی یا پٹری پاک لے اور اس پر پاک ریتا ڈال اور ایک کیلی یا کھونٹی اُسپر ابجد ہوز
حطی لکھ اور کیل کو الف پر زور سے دبا اور ایکبار سورۂ فاتحہ پڑھ اور درد والا آدمی موضع
درد کو اپنے دونوں ہاتھوں سے دبائے رہے پھر اُس سے پوچھ کہ تجھ کو آرام ہو گیا یا نہیں
اگر درد جاتا رہا تو خوب ہے نہیں تو کیل کو دوسرے حرف یعنی ب کی طرف نقل کر
اور دوبارہ سورۂ فاتحہ پڑھ اور پہلی بار کی طرح پھر پوچھ کہ صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت
ہو گئی تو فہو المراد نہیں تو جیم کی طرف کیل کو نقل کر اور تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ اسی طرح
ہر حرف کیل سے دبا تا جائے اور سورۂ فاتحہ ہر بار پڑھتا جائے تو آخر حرف
تک نہ پہونچیگا کہ خدائے تعالیٰ اُس کے اندر ہی شفا عنایت کرے گا اور میں نے
حضرت والد مرشد سے سُنا فرماتے تھے کہ جب تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی

---

[1] اور بعض مشائخ سے پڑھنا سورہ مزمل کا اکتالیس بار بھی منقول ہے اور بعض سے نماز میں پڑھنا
اس طرح کہ عشا کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے ۲۱ بار پہلی رکعت میں اور ۲۰ بار دوسری رکعت میں اور
مولانا فخر الدین صاحبؒ کے مریدوں میں ایک طریق مجرب یہ ہے کہ بعد سنت فجر کے ایکبار اور بعد ہر نماز کے پنجگانہ میں
سے دو دو بار کہ شب و روز میں گیارہ بار ہو جاوے اور اس فقیر کو ان سب کی اجازت ہے و قد جربت
ہذا العمل فوجدتہ کذالک ۱۲ محمد قطب الدین۔

[2] ظفر جلیل میں کچھ فائدے درود شریف کے اور الفاظ اس کے مینے لکھے جو چاہے اس میں
سے دیکھ لے ۱۲ ق

شخص تیرا غائب ہو اور تو چاہے کہ حق تعالیٰ اس کو سالم و غانم پھیر لادے یا کوئی بیمار ہو سو چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحت بخشے تو سورۂ فاتحہ کو اکتالیس مرتبہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں پڑھے[1] ف مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہٗ نے حاشیہ میں فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو سورۂ فاتحہ کو چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑھے اور تپ والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ[2] بخشے۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ میں نے سنا انہیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اُس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا تا آخر لفظ رُوَيْدًا تک اور اُس سے کہدے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے[3]

برائے دفع فاقہ میں نے حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھے اس کو فاقہ نہیں ہوتا اور یہ عمل[4] حدیث کے موافق ہے واللہ اعلم۔

بیدار شدن از شب میں نے اُن حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اپنے سونے کے وقت اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سورۂ کہف کے آخر تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اس کو جگا دے جس وقت کا ارادہ کرے تو حق تعالیٰ اُس کو اُس وقت پر جگا دے گا یہ عمل حدیث کے

---

[1] اور اس فقیر کو ایک بزرگ سے پہنچا جس لڑکے کو مسانی بیماری ہو اُس پر الحمد ۴ بار مع بسم اللہ کے ساتھ الحمد کے پڑھ کر ۴۰ روز تک دم کیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ وہ مرض اُس کا جاتا رہیگا اور اگر فرصت نہو تو تین بار پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے ۱۲ ق [2] اور سنا اس فقیر نے اپنے اُستاد مولانا محمد اسحاق صاحب رحمۃ اللہ سے کہ فرماتے تھے جس کو باؤلا کتا کاٹے تو ایک ٹکڑا بانات کا تھوڑے سے گڑ میں لپیٹ کر کے کھلا دے تو انشاءاللہ تعالیٰ زہر اُس کا نہیں اثر کریگا محمد قطب الدین [3] حضرت شاہ ولی اللہؒ نے حزب البحر شرح میں حدیث سے یا کسی صحابی سے لکھا ہے کہ جو کوئی لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سو بار ہر روز پڑھ لیا کرے تو اُس کو کبھی فاقہ نہو گا ۱۲ ق

موافق ہے چنانچہ دارمی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے کذا فی الحاشیۃ العزیزیہ

برائے امان ہر آفت سُنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ اس تعویذ کو لکھ اور لڑکے کی گردن میں لٹکا۔ اللہ تعالیٰ اُس کو محفوظ رکھے گا اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

اور سُنا میں نے اُن سے فرماتے تھے کہ یہ دعا بسم اللہ سے آخر تک امان اور پناہ ہے ہر آفت سے پڑھا کرے اس کو صبح اور شام اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَّ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

برائے خوف حاکم مینے حضرت والد سے سُنا فرماتے تھے کہ جو شخص کسی صاحب حکومت سے ڈرے اُس کو چاہیے یوں کہے کٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْتُ اور چاہیے کہ داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کیساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر اُنگلی کو قبض کرے لفظ ثانی کے حرف

ف[1] معمول حضرت شاہ عبدالعزیز اور مولانا اسحٰق صاحب رحمۃ اللہ کا فقط اس دعا کے لکھنے کا تھا اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وہامۃ ومن کل عین لامۃ ۱۲

کے نزدیک پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کئے چلا جاوے پھر دونوں کو کھولدے اُس کے سامنے جس سے ڈرتا ہے۔

برائے شفائے مریض میں نے سُنا ہے حضرت والد ماجد سے فرماتے تھے کچھ آیتیں ہیں قرآن کی جن کا آیاتِ شفا نام ہے بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلادے وہ یہ ہیں

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ۔

آیات ۳۳ برائے دفع سحر وغیرہ میں نے حضرت والد سے سُنا فرماتے تھے تینتیس آیتیں ہیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیطان اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہیں (وہ آیتیں قول الجمیل یا چہار باب میں کامل طور سے مفصل ملیں گی اور اس کتاب کے حصہ دوم میں مجملاً مندرج ہیں)

برائے حفظ چیچک میں نے حضرت والد سے سُنا فرماتے تھے کہ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے اُس پر سورہ رحمٰن پڑھ اور جب فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔ پر پہونچے تو اُس پر پھونک کر گرہ دے جب تمام کر چکے تو بچے کی گردن میں ڈال حق تعالیٰ اُس کو اُس بیماری سے آرام دے گا۔

---

[۱] مشائخ معتبرین اور شاہ صاحب نے آیہ کریمہ کو تریاق مجرب لکھا ہے اور دو طریق ہیں ایک تو یہ کہ سوا لاکھ بار بہئیت اجتماعی ایک مجلس میں پڑھے دوسری یہ کہ ایک شخص تن تنہا اس آیت کو ...۳ بار بعد نماز عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے اور لمحہ لمحہ اُس پانی میں ہاتھ اپنا ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا رہے تین روز یا ۷ روز یا ۴۰ روز تک اسی ترتیب سے پڑھے ۱۲

نامہائے اصحاب کہف برائے امان غرق و آتش زدگی سُنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ اصحاب کہف کے نام امان ہیں ڈوبنے اور جلنے اور غارتگری اور چوری سے حملاً و تلاوتاً اِلٰہی بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ اَذْرَفَطْیُوْنُسْ کَشْفَطْیُوْنُسْ تَبْیُوْس بُوَانَسْ بُوْسُ وَ کَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ وَ عَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَائِرٌ۔

برائے حاجت روائی و نماز برائے قضائے حاجت سُنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ تجھکو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ کو بارہ سو بار پڑھ بارہ دن تک کہ حق تعالیٰ تیری حاجت بر لائیگا اور ان اعمال مذکورہ کی اول سے یہانتک مجکو میرے والد مرشد نے اجازت دی ہے منجملہ ان اعمال کے کہ جنہیں مجکو اجازت فرمائی ہو حاجات مشکلہ کے بر آنے کیواسطے چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ کو سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر کہے رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ سو بار

ف مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد کیا کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلے سے جو سوال کرے بادے اور جو دعا کرے قبول ہو اور مجھ کو تعجب آتا ہے اُس شخص سے کہ بواسطے ان کے دعا کرے اور قبول نہو۔

اعمال آسیب زدہ جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی آسیب کا خلل ہو تو

اُس کے بائیں کان میں یہ آیت ، بار پڑھے ۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۔ اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں ۷ بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق اور سورۂ حشر کی آیتیں یعنی ہو اللّٰہ الذی سے آخر تک اور سورہ صافات ساری پڑھے آسیب جلجاویگا اور آسیب زدہ کے واسطے یہ عمل بھی ہے کہ اُس کے کان میں سورۂ مومنون کی آیتیں پڑھے یعنی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ سے آخر سورہ تک اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورہ جن کی پڑھے اور اُس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو اُسی پانی سے اِس مکان کی نواحی میں چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے گا اور واسطے قریب ہونے شیطان کے گھر سے اور اُن کے پتھر پھینکنے کے لئے یہ آیت پڑھے اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ..... فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا چار لوہے کی کیلوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے اور یہ بھی دفع جن کا عمل ہے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں میں لکھے۔

برائے عقیمہ بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ۔ پھر اس تعویذ کو اُس کی گردن میں باندھے اور یہ بھی عقیمہ کے واسطے ہے کہ ۷۰ لونگوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اَوْ کَظُلُمٰتٍ سے نور تک اور ایک لونگ کو ہر روز کھائے اور شروع کرے حیض کے غسل سے اور اُن دنوں میں اس کا زوج اُس سے صحبت کرتا رہے۔

ف مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا اور شرط اس عمل کی یہ بھی ہے کہ لونگ رات کو کھاوے اور اُس پر پانی نہ پئے۔

علم قرآن [illegible] ۱۲

برائے اسقاط جنین جو عورت بچہ اسقاط کردیتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا اُس کے قد کے برابر ہے اور اُس پر ۹ گرہیں لگادے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ - اور قل یا ایہا الکافرون پڑھ کر پھونکے۔

برائے درد زہ جب عورت کو درد زہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اُهْيًا اَشْرَاهِيًا۔ اور اس پرچے کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اُس کی بائیں ران میں باندھے تو وہ جلد جنے گی اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا کہ اگر اول سورۃ سے حقت تک شیرنی پر پڑھے اور حاملہ کو کھلاوے تو بھی جلد جنے۔

برائے زندگی فرزند نرینہ زاید جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ پھر اس تعویذ کو حاملہ کے باندھے۔

برائے زندگی فرزند نرینہ اس شخص نے جس پر مجھ کو اعتماد ہے خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا نہ زندہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ سے دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس پڑھے ہر بار درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزند نرینہ یہ بھی اسی شخص معتمد نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے ستر بار اور ہر انگلی کے پھیرنے کے ساتھ ساتھ یا متین کہے اور اعمال چشم زخم وغیرہ طوالت کے سبب سے یہاں نہیں لکھے گئے عاملین قول الجمیل کو ملاحظہ فرمائیں۔

برائے مسحور و مریض مایوس العلاج جس پر جادو کا اثر ہو اور اس بیمار کے واسطے جس کی بیماری نے طبیبوں کو عاجز کر دیا ہو چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس دن پیے میں کہتا ہوں کہ میں نے حضرت والد کو دیکھا کہ اس اسم پر سورہ فاتحہ زیادہ کرتے تھے۔

برائے گمشدہ جس کی کوئی چیز کھوئی جائے پھر کہے یا حفیظ ۱۱۹ بار بدون زیادتی اور کمی کے پھر یہ آیت یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۱۱۹ بار پڑھے تو حق تعالیٰ اُس کی گم ہوئی چیز کو اُس کے پاس پھیر لاوے گا

برائے شناخت دزد چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان میں تھامے رہیں اور اُس کو کلمے کی دونوں انگلیوں سے اُٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام بدھنی میں لکھے اور سورہ یٰسین کو مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہو گا تو بدھنی گھوم جائے گی پھر اگر نہ گھومی تو اُس کا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھے اور وہیں تک پڑھے اور اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جاوے یہاں تک کہ بدھنی گھوم جائے میں کہتا ہوں کہ جو شخص یہ عمل یا ایسا کوئی اور عمل کر کے چور پر مطلع ہو تو اُس پر واجب ہے کہ اُس کے چرانے پر یقین نہ کرے اور اُس کو بدنام نہ کرے بلکہ قرائن کی پیروی کرے کہ یہ عمل بھی اتباع قرائن کا ایک طریقہ ہے حق تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا اور نہ پیچھے پڑ اُس چیز کے جس کا تجھ کو یقین نہیں مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک

کا سوال کیا جاوے گا۔ (برائے ذرہ گر یختن کا عمل اصل کتاب ہے لین)

برائے انجاح حاجت جب تو چاہے کہ حق تعالیٰ تیری مراد بر لاوے تو سورۂ فاتحہ کو پڑھ اس طرح کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے ملاوے یکشنبہ کے دن سے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان شروع کرے ۷۰ بار اور دوسرے دن اسی وقت ۶۰ بار اور تیسرے دن ۵۰ بار اسی طرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جاوے یہاں تک کہ ہفتے کے دن دس بار پڑھے۔

طریق استخارہ جب تو چاہے کہ اپنے خواب میں وہ حال دیکھے جس میں تیری نکاسی ہے اس تنگی سے جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر اور پاک کپڑے پہن اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۂ والشمس کو سات بار اور سورۂ واللیل کو ۷ بار اور قل ہو اللہ کو ۷ بار پڑھ اور دوسری روایت میں قل ہو اللہ کے عوض سورۂ والتین کا ۷ بار پڑھنا آیا ہے۔ پھر یوں کہہ خداوندا مجھ کو میرے خواب میں ایسا اور ایسا دکھلادے اور میرے اس حال میں کشادگی اور نکاسی کردے اور میرے خواب میں وہ چیز دکھادے جس سے میں اپنی دُعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کر جاؤں اگر اسی رات وہ خواب میں دیکھے جسکو تو چاہتا ہے تو خوب ہوا اور نہیں تو اسی طرح دوسری رات کر اگر مطلب حاصل ہوا فہو المراد نہیں تو تیسری رات بھی اسی طرح کر ساتویں رات تک انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا اس سے آگے نہ بڑھے گا کہ حال کھل جائے گا۔ اس عمل کا ہماری صحبت والوں نے تجربہ کیا ہے۔

برائے تپ واسطے دفع تپ کے ہر روز عصر کے بعد سورہ مجادلہ تپ والے پر تین بار پڑھے معمول مولانا شاہ عبد العزیز قدس سرہٗ اور مولانا اسحٰق رحمہ اللہ کا تپ کے دفع کے لئے یہ تھا کہ گلے کے باندھنے کے لئے یہ

لہ معمول مولانا اسحاق صاحب رہ کے یہ تھا کہ گم شدہ چیز کے لئے کہ کسی کے لڑکے وغیرہ گم شدہ کے لئے یہ درود لکھ کر دیتے تھے کہ اونچی جگہ لینے درخت یا کہ ٹہنی میں لٹکا دے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہم صل علےٰ محمد و علےٰ آل محمد و بارک وسلم الف الف مرۃ والف الف ذرۃ ۱۲ ق

لکھ دیتے تھے قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ اور ہیضے کے لئے ہر بیماری کے دفع کے لئے یہ لکھ دیتے تھے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

برائے خنازیر جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تسمے پر جو مریض کے قد کے برابر ہو ۱۴ گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پھونکے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَعَظْمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجَوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَآءِ اللّٰہِ وَ بَھَآءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ۔

برائے سرخ بادہ جس کے بدن پر سرخ بادہ ظاہر ہو وہ افسون کرے اس دعا سے ۷ بار اور اشارہ کرتا جاوے پڑھنے کے وقت چھری سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ٥ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیَّتُھَا الْحُمْرَۃُ جَآءَتْکِ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَآءِ وَقَالَ سُلَیْمَانُ اَیَّتُھَا الرِّیْحُ اَجِیْبِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ وَمَنْ لَّمْ یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَا لَہٗ مِنْ مَّلْجَاٍ وَّمَا لَہٗ مِنْ ظَھِیْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِالثَّنَآءِ الطَّیِّبِ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰہُ یَکْفِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ تَعْتَرِیْکَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

برائے ضعف بصر جو ضعف بصارت سے نالاں ہو وہ یہ آیت پڑھا کرے بعد ہر نماز کے فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔

برائے صرع دماغ جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی لے سو اس میں یکشنبہ کی پہلی ساعت میں اُس تختی کے ایک طرف یہ کھدوا دے۔
یَا قَہَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَہَّارُ اور دوسری طرف کھدوا دے
یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَہْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار یعنی اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر ہے فقط۔

تمت

دُعائے حزب النصر

حزب النصر کو بعض لوگ حزب القہر بھی کہتے ہیں حضرت مولانا سید ابو الحسن شاذلیؒ
کی تالیفات سے ہے بعض نسخوں میں یہ ہے کہ ابی المواہب شاذلی کی تالیف سے ہے
آیۃ حسبنا اللہ ونعم الوکیل شمشیر مومنین ہے اور اس موقع پر دعا مانگنی چاہیے بعض
عارفین کہتے ہیں کہ ہلاکت اعدا کے لئے نہایت سخت اور قبولیت کے لئے قریب
تر اس سے بہتر میرے نزدیک کوئی عمل نہیں۔

اِس کے عمل کی یہ ترکیب ہے کہ عشا کے بعد جب لوگ سو جائیں تو وضو کر کے دو
رکعت نماز پڑھے اور تشہد پڑھنے کی ہیئت پر بیٹھے اور حضور دل سے آیۃ حسبنا اللہ
ونعم الوکیل ۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلوب کا تصور کرے جب اس تعداد میں
پڑھ چکے تو سات مرتبہ یہ حزب پڑھے پھر آیت مذکورہ کو ۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور
اس کے بعد پھر اس دعا کو سات مرتبہ اس کے بعد جتنا ہو سکے خواہ ۴۵۰ مرتبہ آیۃ
مذکورہ اور سات مرتبہ یہ حزب ہمیشہ پڑھتا رہے کئی رات تک پے درپے یہ عمل کرے
یہانتک کہ مدعا حاصل ہو جائے بعض عارفین کا بیان ہے کہ میں نے اس کا خوب
تجربہ کیا ہے اور بہت سے سرکش اور ظالم اس کے پڑھنے سے ہلاک اور تباہ ہو گئے
ہیں ہاں یہ بات ضرور ہے کہ شرعاً جو ہلاکت کا مستحق نہ ہو اس کی تباہی کے لیے صرف
اپنے نفس کو خوش کرنے کی خاطر نہ پڑھے ورنہ اس کا وبال اسی کی طرف عود کرے گا
بعض لوگ باطنی اعدا کی ہلاکت کے لیے بھی اس کو پڑھتے ہیں لہٰذا دعا پڑھتے وقت
اعدا کے موقع پر باطنی اعدا کا تصور کرنا چاہیے جو شخص اس آیت مذکورہ کو ہر نماز کے
بعد ۴۵۰ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھا کرے تو لوگوں کے دلوں میں اُس کی محبت
اور وقار پیدا ہو اور لوگ اُس سے ڈرنے لگیں۔ اور اگر کسی سرکش کے غصہ کے وقت

اس حزب کو پڑھے تو اسکا غصہ فرو ہو جائے جو شخص کسی ظالم کی قید میں ہو اُس کو چاہیئے کہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ اس حزب کو پڑھے خدا چاہے وہ اپنے دشمن پر غالب ہو جائے گا اور وہ مقہور و مغلوب ہوگا یہ مجربات میں سے ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ آیۃ شریف کے نقش کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے نیز آیۃ شریفہ کو ۴۵۰ اور دُعا کو تین مرتبہ پڑھے تو امرا اور وزرا کے دلوں میں اُس کی بہت بڑی ہیبت پیدا ہو اور جو شخص آیۃ شریف کے نقش کو طالع سعید میں سفید حریر کے ٹکڑے پر لکھے اور آیت کو ۴۵۰ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ تمام اسباب ضروریہ اس کے مہیّا کر دے گا اور خُدا کے حکم سے وہ مقبول الدعا ہوگا۔

وَهُوَ هٰذَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدُ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِيْ عَائِدًا اِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَ لِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اَكْفِنَا الْعِدٰى وَلَقِّهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدًى اَمْ سَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ فُلَّ حَدَّهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ

اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَ
اَسْلِبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَ ارْبُطْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ اِنْتِصَارًا
لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا اِنْتِصَارَكَ لِاَحِبَّائِكَ
عَلٰی اَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاۤءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا
بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاۤءَ النَّصْرُ
فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ قِنَا عُسْرَ الْاَسْوَاءِ
وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوَاءِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا هُوَ
يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْاَلُ نَسْاَلُكَ الْعَجَلَ ثَلَاثًا اِلٰهِیْ الْاِجَابَةَ
ثَلَاثًا يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِیْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰی اَعْدَائِهٖ
يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰی يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ الضُّرَّ عَنْ اَيُّوْبَ يَا مَنْ
اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی نَسْاَلُكَ بِاَسْرَارِ
اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَتَقَبَّلَ مَا بِهٖ دَعَوْنَاكَ وَاَنْ
تُعْطِيَنَا مَا سَئَلْنٰكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِیْ وَعَدْتَهٗ لِعِبَادِكَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ انْقَطَعَتْ
اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رِجَاۤؤُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ اِنْ اَبْطَاَتْ
غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ ؛ فَاَقْرَبُ الشَّیْءِ مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ
يَا غَارَةَ اللّٰهِ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا وَرَجَوْنَا
اللّٰهَ مُجِيْرًا وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰی بِاللّٰهِ نَصِيْرًا حَسْبُنَا اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ
اَسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَهٰذَا اَجَدُّ دَلِّ الْاٰيَةِ
الشَّرِيْفَةِ —

الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
حسبنا	الوکیل	ونعم	اللہ
اللہ	حسبنا	الوکیل	ونعم
ونعم	اللہ	حسبنا	الوکیل

۱۲۹	۱۵۴	۱۴۷
۱۶۸	۱۵۰	۱۵۲
۱۵۳	۱۲۶	۱۵۱

عملیاتِ مجرّبہ

خاندانِ عزیزیہ

حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم، وشاہ ولی اللہ، وشاہ اہل اللہ، شاہ عبدالعزیز، شاہ رفیع الدین، شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی مجرّب دعاؤں، نمازوں، اسمِ ذات، عملیات، تسخیرات سورۂ یٰسٓ سورۂ مزمّل اور دعا حزب البحر کی زکوٰۃ کی تراکیب و دیگر ادعیہ مفیدہ کا نایاب ذخیرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ العزیز الولی الرحیم والصلوٰۃ والسلام علیٰ نبیہ الکریم وآلہ واصحابہ الھدایۃ الی النعیم المقیم اما بعد سید احمد ولی اللہی صفی عنہ بن مولوی سید معز الدین مرحوم بشیرہ حضرت قدوۃ العارفین زبدۃ الواصلین ماہر شریعت وطریقت وپیشوائے عالمین مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ عرض کرتا ہے۔ دل نے یہ چاہا کہ حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم صاحب و ولی نعمت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب وشاہ عبد العزیز صاحب وشاہ رفیع الدین صاحب وشاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے جو ضرورت اور حاجتمندوں کے لئے دعائیں ونماز واسم ذات وعملیات ونقوش وقفیحات وغیرہ تحریر فرمائی ہیں اور بعض بعض عملیات اس وقت تک سینہ بسینہ چلے آتے ہیں اُن کو ایک جگہ جمع کرکے رسالہ کی صورت میں چھاپ دیے جائیں تاکہ عوام لوگ برگشتہ قسمت کے کسی بد دین یا فاسق و فاجر دوکاندار سے خلاف شریعت تعویذ فال گنڈہ جو بعض ناواقفوں میں معمول ہو رہا ہے اور دریافت کرکے اپنی حاجت وضرورت کے وقت بچوں وغیرہ کی بیماریوں میں کرتے ہیں اس سے بچیں اور اسکو اپنا معمول بہ قرار دیں کیونکہ اکثر بزرگانِ دین متقدمین ومشائخ شرع متین رحمۃ اللہ تعالیٰ نے عملیات وتعویذات واوراد کو جو شریعت کے موافق ہیں معمول رکھا ہے اور ان کو موجب مزید حسنات وسبب کمال برکات وحصول جملہ مطالب وحاجات کا سمجھا ہے اور یہ بات بالاتفاق ثابت ہے

کہ حضرت ولی نعمت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب و دیگر بزرگان خاندان رحمۃ اللہ علیہم نے جو اعمال وغیرہ تحریر فرمائے ہیں وہ شریعت کے خلاف نہیں ہیں بلکہ جو نقشجات رقوم اور ہندسوں کے لکھے گئے ہیں اُن کی نسبت خود حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے تحریر فرمادیا ہے کہ جو لوگ آداب سے رکھیں اور گندگی میں نہ لیجاویں تو اسم ذات و آیات و معوذات کا تعویذ اور ہندسوں کے بطور چال شطرنج کے لکھدینا مباح ہے اور منافع کی قسم سے ہے اور کرنیوالے کو توقع اجر و ثواب کا ہے بموجب فرمانے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ

اور جو تعویذات وغیرہ آیات یا اسم ذات سے لکھے جاتے ہیں وہ مسنون ہیں کیونکہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر تعویذ لکھ کر بچّوں کے گلے میں ڈالتے تھے تو اس اثر سے بھی معلوم ہوا کہ لکھنا تعویذ کا اور گلے میں ڈالنا یا بازو پر باندھنا جائز ہے اور حاجت بر آنے اور دُعا قبول ہونے کے واسطے کوئی نماز پڑھنا یا کسی اسم ذات کا ورد کرنا یا کسی سورت یا آیت کلام پاک کی معمول کرنا عین سنت ہے کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (اے بندو اللہ تعالیٰ کے تم کو لازم ہے کہ ہمیشہ اللہ تعالےٰ کی جناب سے سوال رہو کیونکہ نہیں کوئی چیز بزرگتر جناب تبارک و تعالیٰ میں دعا سے) یعنی خداوند تعالیٰ کو اپنے بندوں کا دعا کرنا بہت پسند ہے اور دعا کرنیکے سبب سے دُعا کرنے والا بھی درگاہ الٰہی میں مکرم و معظم ہوجاتا ہے اور جس مطلب کے واسطے دعا کرتا ہے وہ ضرور پورا ہوجاتا ہے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ یعنی مجھ کو پکارو کہ پہنچوں تمہاری پکار کو۔

اُمید ہے اللہ تعالیٰ سے کہ اِس چھوٹے رسالہ سے سب مسلمان عوام و خواص اور خصوصاً معتقدین و متوسلین واحقر کی اولاد کو فائدہ اور نیک توفیق عنایت کرے بمنہ و کرمہ۔

ناظرین رسالہ ہذا سے اُمید ہے کہ اس خاکسار گناہگار سے اگر کوئی خطا یا بھول ہوگئی ہو تو اس کو اصلاح فرمادیں اور دلیری کو معاف کریں اور واسطے

خاتمہ بالخیر ہونے کے اپنے خاص دُعا کیوقت احقر کو ضرور یاد رکھیں اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ۔

یہ ضرور ہے کہ ان سب اعمال کو مؤثر حقیقی نہ سمجھے کیونکہ یہ کفر ہے بلکہ وسیلہ اور سبب جانے یعنی یہ نہ جانے کہ یہ چیزیں نفع کرتی ہیں بذاتہ بلکہ یہ جانے کہ اللہ تعالےٰ نے اِن عملیات کو سبب وسیلہ گردانا ہے جب چاہتا ہے ان کو مؤثر کرتا ہے اور جب چاہتا ہے نہیں کرتا۔

عامل کو چاہیئے کہ اپنے ظاہر کو تمام احکام ظاہر شریعت سے آراستہ و پیراستہ رکھے بال برابر بھی دائرہ شریعت سے باہر نجائے اور باطن کو تمام اوصاف رذیلہ مثلاً بخل۔ بغض۔ حسد۔ کبر۔ حب دنیا و جاہ۔ فخر اور عجب وغیرہ سے پاک و صاف کرے۔ اور صبر۔ توکل۔ رضا۔ قناعت حلم اور علم وغیرہ سے اپنے باطن کو متصف کرے۔ اور ہر وقت دل حق سبحانہ وتعالیٰ کیطرف لگا دے یہانتک کہ محبت کسی چیز اور کسی شخص کی دل میں باقی نہ رہے اور حلال روزی سے اپنی گذراوقات کرے وہ چار صورتوں سے حاصل ہوتی ہے۔ اوّل نوکری بشرطیکہ اسمیں کفر اور ظلم کی مدد نہ ہو اور کوئی امر خلاف شرع کرنا نہ ہو۔ دوسرے کھیتی بشرطیکہ شرع کے موافق عاملوں کا حق ادا کرے تیسرے تجارت اُن چیزوں کی جو مباح ہیں بشرطیکہ عیب و نقصان مشتری پر ظاہر کر دے اور پورا ناپے اور پورا تولے۔ چوتھے پیشہ اور کاریگری انھیں شرطوں سے۔ اور ہمیشہ سچ بولے اور با وضو رہے اور نویں ذی الحجہ اور دسویں محرم اور ہر مہینے کی تیرھویں۔ چودھویں پندرھویں اور اکیسویں اور ہر پیر اور ہر جمعرات کا روزہ موقوف نہ کرے اور بودار چیز (جیسے پیاز و لہسن وغیرہ) سے پرہیز رکھے اور کپڑے صاف اور ستھرے رکھے اور بخورات اور

عطریات کا استعمال رکھے۔ اور ہر عمل کی ابتدا اور ختم درود شریف پر کرے اور گوشۂ
تنہائی میں جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو بیٹھ کر دُعا کرے اور ہر عمل کا جلدی اثر نہ
ہونے کی وجہ سے ملال نہ کرے بلکہ اور کثرت سے اس عمل کو کرے اور ہر عمل کے
عدد معین میں کمی بیشی نہ کرے۔ ظالم یا دشمن کو دُعائے بد سے پہلے صراحۃً یا کنایۃً
(اس نیت سے کہ شاید دشمن اپنے ظلم سے پرہیز کرے) خبر کر دینی چاہیئے اور ہر
عمل کے بعد تین دفعہ یَا مُجِیْبُ کہنا چاہیئے۔

جب تک عامل شرائطِ مذکورۂ بالا کا پابند نہ ہوگا عمل میں عمدہ نتیجہ اور اثر پیدا نہ ہوگا
کیونکہ بغیر ان شرائط کے عمل کرنا باطل ہے۔

ترکیب وضوء مسنونہ

عامل کو چاہیئے کہ جب وضو کرے کامل کرے یعنی جب استنجا وغیرہ سے فارغ ہو تو قبلہ
رو بلند جگہ پر بیٹھے اوّل مسواک کرے پھر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ تَسَوُّکِیْ ھٰذَا
تَمْحِیْصًا لِذُنُوْبِیْ وَمَرْضَاۃً لَکَ یَا رَبِّ بَیِّضْ بِہٖ وَجْھِیْ کَمَا تُبَیِّضُ بِہٖ اَسْنَانِیْ
پھر نیت وضو کی کر کے یہ دُعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ
مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ پھر دونوں ہاتھ
کلائی تک تین مرتبہ دھوئے اور اُنگلیوں میں خلال کرے اور پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
الْیُمْنَ وَالْبَرَکَۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْھَلَکَۃِ پھر تین مرتبہ کلی کرے اور اس
دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَتِلَاوَۃِ کِتَابِکَ
پھر تین بار ناک میں پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے ناک کے اندر کی آلائش
کھنگال کر صاف کرے اور یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَاَنْتَ
عَنِّیْ رَاضٍ پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھوں سے منہ بالوں کے اُگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے
نیچے تک اور کنپٹیوں تک دھووے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِکَ
یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَآئِکَ یَا اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ

وُجُوہٗ اگر ڈاڑھی گنجان ہو انگلیوں سے خلال کرے انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے سے
ڈاڑھی میں ڈال کر اوپر رخساروں کی طرف لے جاوے پھر داہنا ہاتھ کہنی سمیت تین
دفعہ دھووے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا
پھر بایاں ہاتھ تین بار دھووے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تُعْطِیْنِیْ
کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْمِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ اگر انگشتری ہاتھ میں ہو تو اُس کو ہلا کر پانی
پہونچاوے پھر دونوں ہاتھوں کو تر کر کے تین تین انگلیاں دونوں ہاتھوں کی خنصر اور
بنصر و سطی یعنی چھنگلیا اور اس کے پاس کی انگلی اور بیچ کی انگلی ملا کر اور دونوں انگوٹھے
اور انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں الگ الگ کر کے پیشانی پر رکھ کر دماغ کے اوپر
سے گدی تک لیجاوے پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں کانوں کے اوپر
تک جو سر باقی رہے ملتا ہوا ماتھے تک لیجاوے اس ترکیب سے سارے سر کا مسح
کرے پھر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ
بَرَکَاتِكَ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ پھر دونوں کانوں
میں انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں اندر کی جانب سے کانوں کی گھائیوں میں سب طرف
خوب پھیرے کہ گھائیاں کانوں کی تر ہو جائیں اور کانوں کی پشت پر انگوٹھوں کی شکم
کا پانی ملے۔ اس طرح کانوں کا مسح کرے پھر یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ
یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ پھر دونوں ہاتھوں کی پشت گردن پر
ملے پھر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ فَكَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ
وَالْاَغْلَالِ پھر داہنا پاؤں ٹخنے سمیت تین دفعہ دھووے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے
خلال دونوں پیروں کی اُنگلیوں میں کرے مگر داہنے پیر کی چھنگلیا سے شروع کرے اور بائیں
پاؤں کی چھنگلیا پر ختم کرے جب داہنا پاؤں دھووے تب یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ
ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ فِی النَّارِ اور
جب بایاں پاؤں دھو چکے تو یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَزِلَّ
قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ اَقْدَامُ الْمُنَافِقِیْنَ اور جب وضو سے فراغت

پاوے تو کلمہ شہادت پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد وضو کے کلمۂ شہادت پڑھے گا اُس کے واسطے بہشت کے آٹھوں دروازے کھولے جاویں گے کہ جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو کلمۂ شہادت کے بعد یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ نسائی شریف میں حدیث بیان کی ہے جو شخص وضو کے بعد یہ دُعا پڑھیگا حبط نہوں گے پھر سورۂ قدر یعنی اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھے پھر دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھے۔

ترکیب غسل

عامل کو علاوہ فرض غسل کے جمعہ اور عیدین اور عرفہ کا غسل مسنون بھی معمول رکھنا چاہیے اور غسل اس ترکیب سے کرے کہ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھووے پھر بدن سے نجاست حقیقی دُور کرے اور آبدست کے وقت کشادہ بیٹھے پھر وضو کرے اور پھر سر کے بالوں کی جڑیں ترکرے اور تین دفعہ تمام بدن پر پانی بہاوے کوئی جگہ بال بھر بھی باقی نہ رہے ورنہ غسل نہ ہوگا اور غسل کی نیت کرنا اور غرارہ اور ناک میں ہڈی تک پانی پہونچانا ضروری ہے۔

عامل علاوہ فرائض وواجبات وسنت موکدہ کے جن کا کرنا اور برتنا معمولی ہے کچھ طاعات وعبادات زائد از قسم نوافل وغیرہ کے اور کچھ ایسے اوراد وظائف لسانیہ جو صفائی قلب وحصول مطالب وعملیات کے ممد ومعاون ہوں اختیار کرے جیسے نماز تہجد سات رکعتیں ہوں یا نو یا گیارہ تک مع وتروں کے برابر پڑھے۔ اسی طرح دو رکعتیں اشراق کی طلوع آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور چار رکعتیں صلوٰۃ الضحیٰ جو بہت دن چڑھے پڑھی جاتی ہیں۔ اور چار رکعتیں صلوٰۃ الزوال کی جو بعد ڈھلنے آفتاب کے نصف النہار سے علاوہ سنت ظہر کے پڑھی جاتی ہیں اور چھ رکعتیں صلوٰۃ الاوابین

جو بعد مغرب کے پڑھی جاتی ہیں۔ اور نماز استسقا اور سورج گرہن اور چاند گرہن اور نماز عاشورہ وغیرہ اور نفل کے روزوں میں عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ کے دو ۲ روزے اور شش عید کے چھ روزے اور تین ۳ روزے ایام بیض کے ہر مہینے میں سوائے رمضان شریف کے جسکی تفصیل اوپر گذر چکی اور تلاوت قرآن شریف کی ہر دن اس انداز سے کہ ایک ختم تیس روزوں میں پورا ہو اور اوراد اور دعاؤں سے وہ دعائیں اور ورد جو صبح کو یا شام کو سوتے وقت صحیح حدیثوں میں آئی ہیں اختیار کرے ہم اُنکو انشاء اللہ تعالیٰ معمولات خاندانِ عزیزی میں تفصیلاً بیان کریں گے اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سو دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ صبح کے وقت پڑھے کہ اس میں فوائد بیشمار ہیں اور برکت دینی اور دنیوی کاموں میں بہت حاصل ہوتی ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

عامل کو چاہئے کہ جب دینی یا دنیوی کام میں کوئی مشکل پڑے تو صلوٰۃ التسبیح کو جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نیکو کاروں اور حاجتمندوں کے لئے فرمایا ہے جہانتک ممکن ہو ادا کرے۔ یا تو ہر روز ایکبار پڑھے کوئی دقت ہو مگر وقت مکروہ نہو یا ہفتہ میں ایکبار پڑھے یا ہر مہینے میں ایک مرتبہ پڑھے یا ہر سال میں ایکبار پڑھے۔ اور طریقہ اُس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ چار رکعتِ نفل کی نیت کرے پہلی رکعت میں بعد پڑھنے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ کے وسورہ فاتحہ کے سورہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھے بعد اسکے پندرہ ۱۵ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے اور رکوع کرے۔ اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار پڑھکر دس مرتبہ یہی تسبیح جو اوپر لکھی گئی ہے پڑھے اور سیدھا کھڑا ہو جاوے پھر دس مرتبہ اسی تسبیح کو پڑھ کر سجدہ میں جاوے اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھ کر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے اور سجدہ سے سر اُٹھا کر پھر دس بار تسبیح مذکورہ پڑھے اور اسی طرح دوسرے سجدہ میں

بھی۔ اور جب دوسرے سجدہ سے سر اٹھاوے اور کھڑا ہونا چاہے تو پہلے دس بار وہی تسبیح پڑھ لے تب کھڑا ہو۔ اس طرح سے ہر رکعت میں تسبیح کی تعداد پچھتر پچھتر مرتبہ ہوتی ہے دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورہ اَلعَصر پڑھے اور تسبیح پڑھنے کا وہی طور ہے جو اوپر مذکور ہوا۔ چونکہ اس دوسری رکعت میں بعد دونوں سجدوں کے بیٹھکر اَلتَّحِیَّات پڑھی جاتی ہے تو اس لئے تسبیح دس بار اُس کے پیشتر ہی پڑھنا چاہیئے اور تیسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے قُل یَا اَیُّهَا الکٰفِرُون اور اُسی قدر تسبیح اور چوتھی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص یعنی قُل ھُوَ اللہُ اَحَدٌ اور تسبیح اسی تعداد سے چار رکعتوں میں تین سو تسبیح پڑھی جاتی ہے چوتھی رکعت میں جب اَلتَّحِیَّات پڑھ کر فارغ ہو تو یہ دُعا پڑھ کر سلام پھیرے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَاَعْمَالَ اَھْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَھْلِ التَّوْبَةِ وَجِدَّ اَھْلِ الْخَشْیَةِ وَعَزْمَ اَھْلِ الصَّبْرِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَھْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافَكَ وَاَسْئَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِیْكَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلاً اَسْتَحِقُّ بِهِ الرِّضَا وَحَتّٰی اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَكَ النَّصِیْحَةَ حُبًّا لَّكَ وَحَتّٰی اَتَوَكَّلَ عَلَیْكَ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّھَا وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

نماز دُعاء الحاجة

عامل کو چاہیئے کہ جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو تین روز یا پانچ روز یا سات روز۔ نماز حاجت عشا کے وقت سنت اور وتر کے درمیان پڑھے اور نیت باندھنے کے وقت اُس حاجت کو خیال میں رکھے اور بعد سلام کے نہایت گڑگڑا کر عاجزی اور زاری سے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ عَلَیْكَ الثَّنَاءُ كَمَا اَثْنَیْتَ

عَلٰی نَفْسِكَ اور ایکبار یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ اور ایک بار یہ دُعا پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْحَلِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَظِیْمِ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِیَقْضِیَ لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ

ف یہ دعائے مبارک ہے کہ ایک اندھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ دُعا کریں کہ میں بینا ہو جاؤں آپ نے فرمایا کہ اگر صبر کرے تو بہتر ہے ورنہ میں دعا کروں اُس نے کہا کہ آپ دُعا فرمادیں پھر آپ نے ارشاد کیا کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ اور یہ دُعا کر (جو اوپر مذکور ہوئی) اُس نے دُعا کی اور اچھا ہو گیا۔ اسی طرح ہر حاجتمند کی دُعا بے شک وشبہ قبول ہو سکتی ہے۔ اس دُعا کو نسائی و ترمذی و ابن ماجہ وغیرہ نے عثمان بن حنیف سے روایت کیا ہے۔

نماز حل مشکلات

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ط دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے

سو دفعہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۔ چوتھی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سو بار اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور پھر اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے چاہے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہو (مجرب اور آزمودہ ہے) کوئی مشکل ایسی نہیں جو حل نہو اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد کیا ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ جن کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے۔

عمل نماز قضائے حاجات

واسطے قضائے حاجت کے بہت ہی سریع التاثیر اور مجرب ہے اور حضرات مشائخ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہم کا اس پر عمل ہے۔ بدھ اور جمعرات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف ایکبار اور سورۂ اخلاص سو بار اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد سو بار اور اخلاص ایکبار پھر سلام کے بعد سو دفعہ یہ استغفار پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط اور سو دفعہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ پھر سو بار کہے (اے آسان کنندہ دشوار یہا و اے روشن کنندہ تاریکیہا) پھر حضور دل سے حاجت چاہے اور تیسری شب کو بعد فارغ ہونے کے سر برہنہ کرکے اور آستین گردن میں ڈالکر اور آنکھوں میں آنسو لاکر جو حاجت ہو پچاس دفعہ عرض کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُسی وقت حاجت بر آوے بہت مجرب ہے

عمل نماز سیف قاطع

اس عمل پر بزرگانِ دین کا قیام ہے اور تاثیر میں سیف قاطع ہے اس کے سچے

ہونے میں کچھ شک و شبہ نہیں کیفیت اس کی یہ ہے کہ شب جمعہ کو عشار کی نماز کے بعد خلوت میں، دو رکعت نماز پڑھے اُس حاجت کی نیت سے جو چاہتا ہے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ انعام جو ساتویں پارہ میں ہے اول سے آخر تک پڑھے پھر دوبارہ از سرِ نو شروع کرے اور اس آیت تک پڑھے وَکُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ اور رکوع میں جاوے پھر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی سے آخر سورہ تک پڑھ کر رکوع کرے پھر نماز ختم کرنے کے بعد ہزار بار یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اس کے بعد دعا مانگے اور گڑگڑا کر اپنی حاجت چاہے انشار اللہ العزیز قبول ہوگی اگرچہ اس میں اور اس کی حاجت میں بعد المشرقین ہو یہ عمل مجرب ہے خواہ آپ اس عمل کو کرے یا دوسرے سے کرائے۔

عمل نماز ہلاکِ دشمن

دشمن کی ہلاکت کے واسطے شب چہار شنبہ کو غسل کرے اور اُجلے کپڑے پہنے اگر یا لوبان روشن رکھے اور تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ اُنتالیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ تَبَّتْ یَدَا اُنتالیس مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ اَلْحَاقَّةُ پڑھے جب اس مقام پر پہنچے خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ دشمن کی صورت کو خیال میں لاوے جب پورے اکتالیس دفعہ پڑھ چکے تو سجدہ میں جاوے اور چند مرتبہ یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهٗ وَفَرِّقْ جَمْعَهٗ وَاَدْرِءْ کَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ وَدَمِّرْهُ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط انشار اللہ اس کی حاجت بر آویگی اور اہل اعمال نے بہت تاکید کی ہے کہ یہ اسرار پوشیدہ بغیر سخت ضرورت کے عمل میں نہ لاوے ورنہ خود ہلاکت میں پڑجاویگا۔

عمل نمازِ استسقا

عامل کو چاہئے کہ اگر بارش کے موسم میں بالکل بارش نہو اور مخلوق خدا میں بےچینی پڑجاوے تو اس وقت اگر مسلمان رئیس ہو تو اس کے ساتھ ورنہ سب مسلمانوں کے ساتھ عیدگاہ میں تین روز برابر پیادہ جاوے اور کپڑے پرانے مستعمل پہنے عید کی طرح زینت اور تجمل نکرے عجز و انکسار شرمندگی کے ساتھ عیدگاہ میں پہنچکر دو رکعت نماز جماعت کے ساتھ جہر سے پڑھے اس کے بعد خطبہ اور دعا گناہوں کے استغفار کی جو حدیث شریف میں آئی ہے پڑھے وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مُرِیْئًا مُرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ اور امام اپنی چادر اوپر کی نیچے اور نیچے کی اوپر اور داہنی طرف کی بائیں طرف اور بائیں طرف کی داہنی طرف کرے اور بہت عجز وزاری سے دعا کرے۔

عمل نماز سورج گہن

عامل کو چاہئے کہ جب سورج گہن ہو امام جمعہ اور لوگوں کے ساتھ دو رکعت نماز نفل مانند اور نمازوں کے پڑھے اور امام قرأت آہستہ پڑھے جتنی بڑی قرأت پڑھے بہتر ہے بعد نماز کے دعا و استغفار میں مشغول رہے جب تک کہ آفتاب روشن نہ ہو جاوے۔

عمل چاند گہن

عامل کو چاہیے کہ اگر چاند گہن ہو تو دو رکعت نفل بغیر جماعت کے پڑھے کیونکہ اس میں

جماعت نہیں ہے اور بعد نماز کے دُعا اور استغفار میں چاند روشن ہونے تک مشغول رہے

عمل نماز عاشورہ برائے رفع حاجات

عامل کو چاہیئے کہ عاشورہ کے روز یعنی دسویں محرم الحرام کو جب آفتاب بلند ہو جاوے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ حشر کی آخر آیتیں جو پارہ قد سمع اللہ میں ہے پڑھے بعد سلام کے درود جسقدر زیادہ پڑھے بہتر ہے اور مشائخ کی بعض کتابوں میں چھ رکعتیں ہیں اول میں وَالشَّمْسِ اور دوسری میں اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ تیسری میں اِذَا زُلْزِلَتْ اور چوتھی میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پانچویں میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ چھٹی میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بعد سلام کے سجدہ کرے اور جو حاجت ہو اُس کی دُعا کرے اور چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے۔

استخارہ کی ترکیب

عامل کو چاہیئے کہ جب کوئی سخت مشکل پیش آئے یا شادی یا سفر یا کوئی کام کرے تو بے استخارہ کئے نہ کرے کیونکہ آنحضرت صلعم نے ارشاد فرمایا ہو کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں میں صلاح نہ لینا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے جس کام کو استخارہ کر کے کیا جائیگا تو انشاء اللہ العزیز اس میں ضرور کامیابی ہوگی۔ اور پریشانی نہ اٹھانی پڑے گی۔ استخارہ کی نیت کر کے دو رکعت نفل بعد عشا کے پڑھے اُس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ

اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ

اور جب ھٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچے تو اُس کام کو دھیان میں لاوے جس کے لئے استخارہ کیا ہے بعد فارغ ہونیکے پاک ستھرے بچھونے پر قبلہ کیطرف مُنہ کرکے باوضو سوجاوے جب سو کر اٹھے اُسوقت جو بات دل میں مضبوطی سے آوے وہ ہی بہتر ہے اوسی کو کرنا چاہیے۔ اگر ایک دن میں کچھ نہ معلوم ہو اور دل میں خلجان اور تردد باقی رہے تو پھر دوسری رات اسی طرح کرے انشاء اللہ العزیز سات روز کے اندر اندر اس کام کی بُرائی بھلائی معلوم ہوجائے گی۔

ف یہ دُعا جس کا نام دعاء الاستخارہ ہے مختلف لفظوں سے حدیثوں میں آئی ہے جس کو جسطرح آسان ہو پڑھے۔ دوسرا طریق استخارہ یہ ہے کہ وضو کرکے پاک کپڑے پہنے اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ کر سورۂ وَالشَّمْسِ سات دفعہ اور سورۂ وَاللَّیْلِ سات دفعہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سات دفعہ پڑھے اور ایک روایت میں بجائے قل ہو اللہ احد کے سورۂ وَالتِّیْنِ کا سات دفعہ پڑھنا آیا ہے بعد پڑھنے کے عاجزی سے کہے خداوندا مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھاوے اور میرے اس حال میں نکاسی اور کشادگی کردے کہ میں اپنی دُعا قبول ہونے کا حال معلوم کرلوں اور اُس کام کے سرانجام ہونے کی تدبیر میرے دل میں ڈالدے تو انشاء اللہ العزیز اُسی رات کو معلوم ہوجاوے گا اور نہیں تو اسی طرح دوسری رات کو عمل کرکے سووے اگر مطلب حاصل ہو فہو المراد۔ اور نہیں تو اسی طرح تیسری رات کو بھی کرے ساتویں رات تک انشاء اللہ العزیز حال کھل جائے گا۔ اور ساتویں رات سے آگے نہ بڑھے گا۔ تیسرا طریق استخارہ سب سے آسان یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر نماز عشاء کے بعد سب کاموں سے فارغ ہوکر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تین سو مرتبہ پڑھ کر سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ مع بسم اللہ شریف سترہ بار پڑھے اور اپنے منہ اور سینہ پر دم کرے اور خداوند تعالیٰ سے دُعا کرے کہ فلاں امر میں جو ہونیوالا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینے والے کی آواز سے معلوم کرادے اُس کے بعد یہ درود شریف ایکسو مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ انشاء اللہ العزیز تینوں شبوں میں مقصد حاصل ہو جائے گا۔

نو ۹۹ نُوے نام کے پڑھنے کی ترکیب

عامل کو چاہیے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ننانوے نام ہمیشہ پڑھتا رہے اُن کا ورد رکھے کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اُن کا ورد رکھنے والا بہشت میں داخل ہوگا۔

اور تمام اہل تکسیر اور اہل دعوت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے جس نام کا بہت ذکر کرے اور ہر وقت اس کا وِرد رکھے تو اس کی تاثیر پڑھنے والے میں یا اس کام میں کہ جس نیت سے پڑھے ظہور کرتی ہے مثلاً اگر عزت وجاہ کے حاصل ہونے کی غرض سے مَلِکُ وَعَزِیْزُ وَمُعِزُّ وَمُتَکَبِّرُ وَرَافِعُ وَعَلِیُّ وَعَظِیْمُ وَکَبِیْرُ وَمُتَعَالِیْ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں بہت ذکر کرے تو صاحب عزت و شوکت ہووے۔ اگر واسطے مقہوری دشمن کے خَافِضُ وَمُذِلُّ وَقَہَّارُ وَقَابِضُ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں پڑھے تو اُس کے دشمن مقہور اور خوار ہوں اور اگر کشادگی رزق کے واسطے رَزَّاقُ وَہَابُ مُغْنِیْ وغیرہ پڑھے تو رزق میں زیادہ وسعت ہووے علیٰ ہذا القیاس اپنے جس کسی مطلب کے لئے جو کوئی ان ناموں میں سے اپنے مطلب کے موافق پڑھے گا تو اُس کا مطلب حاصل ہو جائیگا۔ پس عامل کو چاہیے کہ بحکم آیۃ کریمہ وَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰہِ الرِّزْقَ (یعنی اللہ کے پاس روزی تلاش کرو)

اس کام کے لئے بھی ایسے ہی امر میں مشغول ہو کہ جس سے توجہ الی اللہ میں فرق نہ آوے بلکہ زیادہ ہو پس جمعیت ظاہری اور سامان معاش کے لئے یوں مناسب ہے کہ یَا کَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ کو ایک ہزار چھیاسٹھ بار ہر روز پڑھے اور ایسے ہی یَا غَنِیُّ ایکہزار ساٹھ بار اور یَا فَتَّاحُ چار سو اٹھاسی مرتبہ اور یَا رَزَّاقُ تین سو آٹھ بار اور یَا کَافِیْ ایکسو گیارہ بار اور یَا مُغْنِیْ ایک ہزار ایک سو بار مگر ناغہ نکرے اور ورد رکھے یہ عمل بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔

عمل فراغت رزق

فراغت رزق کے واسطے یہ بھی عمل اچھا ہے کہ ہر روز چار رکعت نفل پڑھے۔ پھر سجدہ میں جاکر ایکسو مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے اور اگر فرصت نہو تو صرف پچاس ہی دفعہ پڑھے مگر ناغہ نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف یَا مُغْنِیْ ایکہزار ایک سو مرتبہ پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ پڑھے علاوہ ظاہری و باطنی کے واسطے مفید ہو

یا عزیز کے پڑھنے کی ترکیب

عامل کو چاہیئے کہ یَا عَزِیْزُ کو اکتالیس مرتبہ یا چھیانوے مرتبہ پڑھ کر ہر روز صبح کو اپنے منہ پر دم کر لیا کرے کیونکہ حفظ آبرو و حرمت کے واسطے یہ عمل بے نظیر ہے اور جس وقت کسی صاحب حکومت کے پاس جانا ہو تو بھی یہ عمل کام میں لاوے مجرب ہے، اور اگر اس اسم کو چاندی کی انگوٹھی میں جسکا نگینہ بھی چاندی کا ہو اور چوکور بنی ہو جس وقت قمر شرف میں ہو اور قمر ہر مہینے شرف میں ہوتا ہے جس روز ہو اہل نجوم سے دریافت کرے اُس روز اس شکل مربع کو نقش کرا کے عطر میں بسا کر اپنے پاس احتیاط

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ی	ز	ع	ز
ز	ع	ز	ی

سے رکھے جب اہل حکومت کے سامنے جاوے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے جب عدالت و کچہری میں بیٹھے تو بھنکر بیٹھے مجرّب ہے۔

حِصار کی ترکیب

عامل کو چاہیئے کہ جب کوئی عمل جلالی و جمالی پڑھے یا کوئی خوف کی جگہ ہو تو اپنے چوگرد آیۃ الکرسی کا حصار کر لے اور حِصار کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے اکتالیس مرتبہ اَللّٰہُ پھر اکتالیس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ پھر اکتالیس بار اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے حِفْظُھُمَا تک پڑھے پھر اکتالیس مرتبہ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پڑھے اور اپنے اوپر دائیں سے بائیں اوپر نیچے سر سے لیکر پاؤں تک دم کرے پھر سات سو چھیاسی مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھوک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھ پھیرے کوئی جگہ باقی نہ رہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو بھی علحدہ اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

دوسری ترکیب حصار کی یہ ہے کہ آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حِصار کرے اور چاقو سے خط کھینچے

دیگر حصار کی ترکیب یہ ہے کہ اول اچھا وضو کرے اور تین بار درود شریف مع بسم اللہ شریف کے پڑھے اور ایک دفعہ الحمد شریف مع اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایکبار سورہ بقر مفلحون تک مع اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار آیۃ الکرسی مع اعوذ اور بسم اللہ کے عظیم تک اور ایک دفعہ سورہ یٰسین مع اعوذ اور بسم اللہ کے مستقیم تک پڑھے پھر چاروں قل مع اعوذ اور بسم اللہ کے پھر یہ چاروں آیتیں مع اعوذ اور بسم اللہ کے ایکبار پڑھے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ سے فَکَذِّبٰنِ تک اور اس کے بعد اعوذ اور بسم اللہ پڑھکر سورہ جن کی شروع کی تین آیتیں شططا تک پڑھے اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں

پر پھوک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھوں کو مَس کرے کہ کوئی جگہ باقی نہیں رہے اور اپنے دائیں اور بائیں اور اوپر نیچے پھوک مارے۔

ترکیب قرآن مجید ہفت منزل

عامل کو جاننا چاہیئے اگرچہ ہر آیت قرآن شریف کی ہر ایک مطلب کے لئے کافی ووافی ہے کیونکہ اُس کی شان میں وارد ہے خُذ مِنَ القُرآنِ مَاشِئتَ لِمَا شِئتَ یعنی حاصل کر قرآن سے جو کچھ تو چاہے لیکن تمام قرآن مجید کا ترتیب مندرجہ ذیل سے سات روز میں پڑھنا باعث اجابت ہے اور بہت جلد دعائیں مقبول ہوتی ہیں خواہ کسی حاجت یا ضرورت یا مقدمہ وغیرہ کے واسطے پڑھے۔ روز جمعہ سورۂ فاتحہ سے آخر سورہ مائدہ تک روز شنبہ سورۂ انعام سے اخیر سورۂ توبہ تک روز یکشنبہ سورۂ یونس سے اخیر سورۂ مریم تک روز دوشنبہ سورہ طٰہٰ سے اخیر سورۂ قصص تک روز سہ شنبہ سورۂ عنکبوت سے آخر سورۂ صاد تک روز چہار شنبہ سورۂ زمر سے آخر سورۂ رحمٰن تک روز پنجشنبہ سورۂ واقعہ سے اخیر قرآن تک جب قرآن شریف ختم کرے تو سجدہ کرے اور حق تعالیٰ سے عاجزی سے اپنا مطلب چاہے اور نہایت آداب سے تلاوت قرآن شریف کرے یعنی باوضو قبلہ رو گردن جھکائے باادب اچھی طرح حروف اور مد و شد کے ساتھ تلاوت میں مصروف ہو اور وقف کیجائے وقف کرے اور نشست دوزانو ہو جسطرح شاگرد اوستاد کے سامنے ادب سے بیٹھتا ہے نہ چہار زانوں تکیہ لگا کر۔ اور اگر دیکھکر تلاوت کرے تو ایسے صاف اور خوشخط قرآن شریف میں تلاوت چاہئے کہ اُس میں نظر خطا نکرے اور قرآن پاک جہاں تک ممکن ہو ٹھہر اکر تلاوت کرے جلدی جلدی گھسیٹ کر نہ کرے اور تلاوت میں رونا جاوے اگر رونا نہ آوے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے رونے کی ہی شکل بنائے اور حقوق آیات کا لحاظ رکھے جب آیت سجدہ پر گذرے سجدہ کرے اور جب تلاوت شروع کرے اَعُوذُ بِاللّٰہِ اور بِسمِ اللّٰہِ پڑھے اور اثنائے تلاوت میں جب آیت تسبیح پر گذرے سُبحَانَ اللّٰہِ یا سُبحَانَ اللّٰہِ وغیرہ سے

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہے اور جب آیت استغفار پر گذرے اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ وغیرہ کہے اور جب آیت بشارت پر گذرے تو خوش ہو اور اللہ تعالیٰ سے اُس بشارت میں داخل ہونیکی دُعا کرے اور جب آیت عذاب پر گذرے تو اس عذاب سے درگاہ الٰہی میں پناہ مانگے اور نعوذ باللہ یا اَللّٰھُمَّ انصنا وغیرہ کہے اور تلاوت ختم کرچکے تو وہ دعا پڑھے جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پڑھا کرتے تھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اور تلاوت میں اتنی آواز ضرور ہو جس کو خود سن سکے اس سے کم نہ ہو اور اس قدر پکار کر پڑھنا کہ دوسرا شخص سنے اچھا ہے اور برا بھی ہے مگر آہستہ آہستہ پڑھنا مستحب ہے اور قرآن پاک کو خوش آوازی سے تلاوت کرے اور قرأت کو سنوار کر ادا کرے مگر حروف کو اتنا نہ کھینچے کہ لفظ بدل جاوے اور انتظام قرأت میں ابتری واقع ہو یہ ظاہری آداب ہیں اور باطنی آداب یہ ہیں کہ مبتدی یہ خیال کرے کہ روبرو حقتعالیٰ کے پڑھ رہا ہوں جیسے شاگرد اُستاد کے سامنے اور منتہی یہ تصور کرے کہ یہ کلام بواسطہ ربّ العزت سے سُن رہا ہوں اور اسی امر کی طرف اشارہ ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اور شیخ الشیوخ نے کتاب عوارف میں اُن سے نقل کیا ہے کہ اِنِّیْ مَا كَرَّرْتُ الْاٰيَةَ حَتّٰی اَسْمَعُهَا مِنْ قَائِلِهَا یعنی میں آیت شریفہ کو اس طرح پڑھتا ہوں اور اس کی تکرار کرتا ہوں کہ اُس آیت کے کہنے والے سے سن لیتا ہوں عوارف میں اس روایت کے نقل کے بعد لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ اس وقت بمنزلہ درخت موسیٰ کے ہوجاتے تھے جس میں حضرت موسےٰ علیہ السلام نے سنا تھا کہ

اِنِّیْ اَنَا اللهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

جہتہ شفاء مریض

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورۂ فاتحہ ہر ایک بیماری سے شفا دینے والی ہے چنانچہ سحر زدہ اور لاعلاج مرض کے لئے سفید چینی کی تشتری میں یہ اسم اعظم لکھ کر یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ اور سورۂ فاتحہ پوری لکھے اور تشتری دھو کر مریض کو پلاوے چالیس دن اسی طرح کرے انشاء اللہ شفا کلی حاصل ہو

جہتہ قضاء حاجت

ہر مراد پوری ہونے کے لئے الحمد شریف کا پڑھنا بھی بہت مجرب ہے اس ترکیب سے پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو اَلْحَمْدُ کی لام کے ساتھ ملاوے یکشنبہ کے دن سے شروع کرے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں ستر بار پڑھے۔ دوسرے دن اُسی وقت ساٹھ بار ہر روز دس بار کم کرتا جاوے یہاں تک کہ ہفتہ کے روز دس بار پڑھے یہ ترکیب اہل مطلب کیواسطے کافی ہے۔

جہتہ فالج و درد کمر و چیچک

فالج اور درد کمر اور عرق النساء کیواسطے الحمد شریف ایک پاک برتن میں لکھے اور روغن بلسان سے اُسے دھو کر اور سات بار اس تیل پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور تیل کو تمام بدن اور کمر پر دو تین روز طلا کرے مفید ہے۔

اور جب کسی آدمی یا بچہ کو بخار آوے اور وہم چیچک کے دانہ نکلنے کا ہو تو دو ٹکڑے کاغذ پر تین مربعہ شکل میں الحمد شریف کے نقش لکھے ایک گلے میں باندھے دوسرا دھو کر پلاوے۔ تیسرا اس کے تکیہ میں رکھے اللہ کے فضل و کرم سے چیچک نہ نکلے اور اگر نکلے تو تکلیف نہ ہو وہ مربعہ شکل یہ ہے

١٦ بسم اللہ	٢ الرحمن الرحیم	٣ الحمد للہ	١٤ رب العالمین
٥ الرحمن الرحیم	ملک	یوم الدین	٨ ایاک نعبد
٩ نستعین وایاک	٧ اھدنا	١٠ الصراط المستقیم	١٢ صراط الذین
٦ انعمت علیھم	١١ غیر المغضوب علیھم	١٥ ولا الضالین	آمین

جہتِ دفعِ دردِ دندان؛

دردِ دندان اور دردِ سر اور ہر قسم کے ریاحی درد کی تکلیف رفع کرنیکو یہ عمل کرے کہ ایک تختی یا پٹرے پاک پر ریت ڈالے اور کیل یا کھونٹے سے ریتے پر ابجد ہوز حطی لکھے اور کیل یا کھونٹے کو الف پر زور سے دبا دے اور ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور درد والا آدمی اپنی انگلی کو درد کی جگہ زور سے رکھے رہے پھر اُس سے پوچھے کہ تجھے آرام ہو گیا یا نہیں اگر آرام ہو گیا تو فبہا ورنہ پھر کیل کو دوسرے حرف یعنی ب کی طرف نقل کرے اور دو بار سورۂ فاتحہ پڑھے پھر پوچھے کہ صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت ہو گئی ہو تو فہو المراد نہیں تو جیم پر کیل کو رکھے اور تین بار سورۂ الحمد پڑھے اسی طرح ہر حرف پر نقل کرتا جائے اور الحمد شریف ہر بار بڑھاتا جاوے انشاء العزیز اخیر حرف پر پہنچنے سے پہلے آرام ہو جائیگا

جہتِ مقصود

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی بیمار ہو۔ ان سب مقاصد پورا ہونے کے واسطے سورۂ فاتحہ اکتالیس بار فجر کی سنّت اور فرض کے درمیان میں پڑھنا بہت مفید ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو فاتحۃ الکتاب کو چالیس بار پڑھ کر پانی دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالےٰ اُس کو فائدہ بخشے۔

جہتِ مسان

جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو اُس پر اکتالیس بار الحمد شریف ساتھ وصل میم بسم اللہ کے پڑھ کر چالیس روز تک دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا وہ مرض جاتا رہے گا اور اگر اکتالیس بار پڑھنے کی فرصت نہو تو تین بار کا پڑھنا بھی کفایت کرے گا۔

دیگر تین دفعہ آیت قطب اور اکتالیس ۴۱ بار سورۂ فاتحہ مع وصل میم بسم اللہ کے الحمد کی لام کے ساتھ اور تین تین بار اول آخر درود شریف پڑھ کر سوا پاؤ کچی گھانی کے تیل پر دم کرے اور چالیس روز تک وقت مقررہ پر جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو مالش کرے خداوند تعالیٰ اس کو شفائے کامل عطا فرمائے گا۔

جہتہ حفظ قرآن

جس شخص کو قرآن نہ حفظ ہوتا ہو تو سوتے وقت عشاء کی نماز کے بعد ہر رات سو دفعہ الحمد شریف پڑھا کرے انشاء اللہ العزیز قرآن شریف یاد ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

دیگر قضاء حاجت

قضائے حاجات کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے کہ سورۂ فاتحہ سات بار اور یہ درود شریف دو سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اور یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ پانچسو بار الحمد شریف سات بار اور درود مذکور دو سو بار اور یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور اپنی حاجت گڑگڑا کر خداوند تعالیٰ سے مانگے بہت جلد آوے۔

عامل کو اگر الحمد شریف کی زکوٰۃ دینی یا سخت ضرورت ہو تو چاہیئے کہ ترک حیوانات جلالی اور جمالی (یعنی گوشت و مچھلی و دودھ دہی و گھی و ہینگ و پیاز و لہسن خام) کے ساتھ بارہ روز تک الحمد شریف ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ ختم ہر مطلب کیلئے کافی ہے

مریض کا حال معلوم کرنا

عامل اگر مریض کا حال معلوم کرنا چاہے تو یہ ترکیب کرے کہ الحمد شریف سات مرتبہ آیۃ الکرسی سات ۷ مرتبہ سورۂ کافرون سات بار سورۂ اخلاص سات بار اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس سات سات بار پڑھ کر مریض پر دم کرے اگر مرض بڑھ جاوے آسیب ہے

اور اگر کم ہو جاوے تو جادو ہے اور اگر بدستور مرض رہے تو بیماری ہے آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کے لیئے دل اور خلاصہ ہے اور قرآن شریف کا دل اور خلاصہ سورۂ یٰسین ہے جو کوئی اُسے ایکبار پڑھے دسؔ قرآن کی تلاوت کا ثواب پاوے اور اُس کے تمام پچھلے گناہ دور ہو جاویں گے اور اپنے مُردوں کے پاس اُسے پڑھو۔

ختم سورۂ یٰسین

سورۂ یٰسین کا ختم بھی ہر مہمات کے واسطے مشائخ رہے ثابت ہے جب کوئی ضرورت پیش آوے تو سورۂ مذکور اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر ہر لفظ مُبِین سے از سرِ نو شروع کرتا رہے جب اس طریقے سے سورہ ختم ہو جاوے تو سر ننگا کر کے سجدہ میں جا کر اپنی حاجت نہایت عاجزی سے چاہے تا حاصل مطلب ہر روز معمول رکھے دیگر آیۃ کریمہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سورۂ یٰسین کا دل ہے اور سورۂ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے پس اس آیۃ کریمہ کا نقش شرف آفتاب میں بساعت شمس یا مشتری اہل نجوم سے معلوم کر کے تانبے کی تختی پر کندہ کراوے اور چالیس ۴۰ روز بلاناغہ بعد نماز فجر یٰسین شریف بترکیب مذکورہ بالا پڑھے اور جب اس آیۃ شریف پر پہونچے تو آٹھ سو اٹھارہ بار آیۃ مذکور پڑھے اور عمل کیوقت تختی کندہ کو اپنے سامنے رکھے اور نقش کو دیکھتا رہے جب سورہ مسطورہ ترکیب مذکورہ سے ختم کرے تو ایک سفید کاغذ پر لکھے اور اس پر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے اسیطرح ہر روز نیا تعویذ پہلا تعویذ دریا میں ڈالتا رہے اور تختی مذکور اپنے پاس یا تکیہ میں عطر وغیرہ سے بسا کر نہایت حفاظت سے رکھے اور مچھلی ہینگ پیاز و لہسن خام اور گائے کے گوشت سے پرہیز رکھے اس عمل کے بعد جس ضرورت اور حاجت کے واسطے کاغذ یا ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران وگلاب سے یا

۱۹۷ سَلَامٌ	۲۱۰ قَوْلًا	۲۰۷ مِنْ رَّبٍّ	۲۰۹ رَّحِیْمٍ
۲۰۴ رَّحِیْمٍ	۲۰۳ مِنْ رَّبٍّ	۲۵۸ قَوْلًا	۲۰۹ سَلَامٌ
۲۰۳ قَوْلًا	۲۰۸ سَلَامٌ	۲۱۲ رَّحِیْمٍ	۱۹۹ مِنْ رَّبٍّ
۲۱۱ مِنْ رَّبٍّ	۲۰۰ رَّحِیْمٍ	۲۰۱ سَلَامٌ	۲۰۴ قَوْلًا

صرف سیاہی سے لکھ کر کام میں لائیگا انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مفید ہوگا لیکن عامل کو چاہئے کہ عمل کی تاثیر باقی رہنے کے واسطے سورہ یٰسین اور آیۃ کریمہ کا طریقہ مذکورہ سے ہمیشہ ورد رکھے اور پڑھتے وقت تختی مذکور ضرور روبرو رکھ لیا کرے اور نقش مذکور صفحہ چھیانوے پر ہے۔

عمل عداوت

جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو اور ان میں عداوت کرنی چاہے تو عمل کرے کہ ایک کورہ آبخورہ مع ڈھکن کے لیوے اور سورہ یٰسین یعنی اکتالیس بار اس ترکیب سے پڑھے کہ جب خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ اور عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ پر پہونچے آبخورہ میں دم کرے اور ڈھکن ڈھک دیوے اور اپنے حسب مطلب دعا مانگے جب اِس ترکیب سے سورہ مسطورہ بتعداد مذکورہ پڑھ چکے تو اُس بند آبخورہ کو بحفاظت تمام لیجاکر اُس جگہ پر جہاں وہ دونوں پاس پاس بیٹھے ہوں توڑ دے یعنی زمین پر دے مارے انشاء اللہ مفید مطلب ہو

جہتہ دریافتن دُزد

ا اگر کوئی چیز چوری گئی ہو اور چور نا معلوم ہو۔ تو دو شخص آمنے سامنے بیٹھ کر ایک بدھنی کلمہ کی انگلیوں سے پکڑیں اور جن جن پر گمان چوری کا ہو نام اُن کا چھوٹے چھوٹے کاغذ کی چٹوں پر لکھیں اور سورہ یٰسین اول سے لفظ مِنَ المکرمین تک پڑھ لیں اس میں اگر چور ہوگا تو بدھنی پھرنے لگے گی اور اگر نہ ہوگا تو نہ پھرے گی اگر نہ پھرے تو ان چٹھیوں میں سے ایک ایک کرکے پھر عمل کرے یہاں تک کہ بدھنی اصلی چور کے نام پر پھرے اور چور پر مطلع ہو مگر یقین اس کی چوری کا نہ کرے اور اس کے گناہ کو ظاہر نہ کرے کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَ لَا تَقْفُ

یعنی کسی کے درپے مت ہو۔

جہتہ وسعت رزق

عامل کو چاہیے کہ وسعت رزق کیواسطے جمعہ کے روز سورۂ کہف اور ہر روز عشا کی نماز کے بعد سورۂ واقعہ دوبار معمول رکھے کیونکہ کہا ابن مسعودؓ نے کہ سُنا میں نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہ جو کوئی پڑھے سورۂ واقعہ ہر شب نہیں پہونچے گا اُس کو فاقہ۔

جہتہ نجات

عاملِ اپنی نجات اور برکت کے لئے ہر روز سورۂ مُلک کا ورد رکھے کیونکہ یہ سورۂ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی ہے اور اس کے قبر کے عذاب کی مانع ہے۔

جہتہ تسخیر مطلوب

عامل ہر روز سورۂ اخلاص کا اکتالیس مرتبہ اور اول اور آخر درود شریف تین تین مرتبہ معمول رکھے کیونکہ ایک دفعہ پڑھنے سے ایک ثلث قرآن شریف کی برابر ثواب ہوتا ہے اور اس کا نقش جس حاجت کے واسطے مشک و زعفران و گلاب سے لکھا جائے گا مفید ہوگا اور جس مطلب کے واسطے لکھے نقش کی پشت پر وہ مطلب لکھے اگر تسخیر کے واسطے لکھے تو یہ عبارت اُس کی پشت پر لکھے۔

(المسخر فلاں بن فلاں علی سحر فلاں بن فلاں) یعنی طالب و مطلوب مع والدہ کے نام کے لکھے اور گیارہ روز تک فتیلہ بنا کر اور اس پر نئی روئی لپیٹے اور ہر روز کورے چراغ میں چنبیلی کے تیل میں روشن کرے واسطے تسخیر کے مجرب ہے، وہ نقش یہ ہے

۲۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

عامل کو چاہیے کہ آیۃ الکرسی کا پانچوں وقت فرضوں کے بعد ورد رکھے کیونکہ یہ رحمت

پروردگار سے ایک خزانہ ہے اور تمام نقصان پہنچانے والوں سے امن وامان میں رکھتی ہے اور اُس کا نقش نظر بد اور ہر طرح کی حفاظت کے واسطے مجرب ہے بچے کے گلے میں اور بڑے کے بازو پر موم جامہ کرکے پاک کپڑے میں رکھ کر سی کر باندھے۔ نقش آیۃ الکرسی یہ ہے

۷۸۶

۱ ۳۶۶۳	۴ ۳۶۹۴	۱۱ ۳۶۷۲	۸ ۳۶۱۴
۱۲ ۳۶۷۵	۸ ۳۶۷۰	۲ ۳۶۹۵	۱۳ ۳۶۶۶
۶ ۳۶۶۹	۹ ۳۶۷۲	۱۶ ۳۶۷۹	۳ ۳۶۶۶
۱۵ ۳۶۷۸	۷ ۳۶۶۷	۵ ۳۶۷۸	۱۰ ۳۶۷۳

جہتِ محبت زن وشوہر

واسطے محبت زن وشوہر کے وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ کا نقش مشک و زعفران وگلاب سے لکھ کر فلیتہ بنا کر کورہ چراغ میں گھی ڈالکر روشن کرے اور فلیتہ کی پشت پر (المسخر فلاں بن فلاں علی تسخیر فلاں بنت فلاں) لکھے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے گیارہ روز تک یا اکیس روز تک یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب بر آوے اور اس آیۃ شریف کا نقش اس طرح پر لکھے۔

وَاَلْقَیْتُ	عَلَیْكَ	مَحَبَّةً مِّنِّیْ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰی عَیْنِیْ
عَلَیْكَ	مَحَبَّةً مِّنِّیْ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰی عَیْنِیْ	وَاَلْقَیْتُ
مَحَبَّةً مِّنِّیْ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰی عَیْنِیْ	وَاَلْقَیْتُ	عَلَیْكَ
وَلِتُصْنَعَ	عَلٰی عَیْنِیْ	وَاَلْقَیْتُ	عَلَیْكَ	مَحَبَّةً مِّنِّیْ
عَلٰی عَیْنِیْ	وَاَلْقَیْتُ	عَلَیْكَ	مَحَبَّةً مِّنِّیْ	وَلِتُصْنَعَ

ایضاً واسطے میاں بیوی کی محبت کے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران وگلاب سے یہ آیت شریف لکھے اور طالب اپنے پاس رکھے انشاء اللہ العزیز مطلوب راضی ہو جاویگا وہ آیۃ شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

وصلے اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہٖ واصحابہ اجمعین۔

جہتہ دفع مرض

معوذتین کا نقش آسیب زدہ کے واسطے مریض کے گلے یا بازو پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ شفاء پاوے نقش یہ ہے۔

۳۶۸۹	۳۶۹۲	۳۶۹۵	۳۶۸۲
۳۶۹۴	۳۶۸۳	۳۶۸۸	۳۶۹۳
۳۶۸۴	۳۶۹۷	۳۶۹۰	۳۶۸۷
۳۶۹۱	۳۶۸۶	۳۶۸۵	۳۶۹۶

جہتہ دفع آسیب و سحر

۶۸۶

[۸] ۱۱۳	ہامان [۱۱]	ابلیس [۱۴]	فرعون [۱]
فرعون [۱۳]	[۲] ۱۱۳	ہامان [۷]	ابلیس [۱۲]
ابلیس [۳]	فرعون [۱۹]	[۹] ۱۱۳	ہامان [۶]
ہامان [۱۰]	ابلیس [۵]	فرعون [۴]	[۱۵] ۱۱۳
۱۱۳ وف الوحا	ہامان وف الوحا الوحا	ابلیس و الساعة	فرعون عس العجل

اس فلیتہ کو لکھ کر اس پر نیلا ڈورہ لپیٹے اور کوئلوں کی آگ جلا کر آسیب زدہ کے نتھنوں میں دھواں پہونچاوے اور مریض کا نام معہ نام اس کی ماں کے فلیتہ کی پشت پر لکھے وہ فلیتہ یعنی نقش یہ ہے

دیگر آسیب زدہ اور جادو کے دفعہ کے لئے یہ عمل مجرّب ہے سوا پاؤ کچی گھانی کے سرسوں کا تیل کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر چودہ دفعہ آیۃ قطب پڑھ کر تیل پر اس طرح دم کرے کہ ہر بار پڑھے اور زور کے ساتھ تیل پر پھونکے۔ پھر دم کیا ہوا تیل آسیب زدہ یا جادو کئے ہوئے کے سارے بدن پر اسطرح ملے کہ بال برابر بھی خالی نہ چھوٹے اس بات کی بھی احتیاط رہے کہ پڑھے ہوئے تیل کی ایک بوند تک زمین پر نہ گرنے پائے اور نہ اس میں کسی اور کا ہاتھ پڑنے پائے اور بدن پر مالش جو پہلے روز کرے وہ ہی روزمرہ

کرتارہے نیز جو وقت اول دن مقرر کرے اس سے منٹ بھر کا فرق نکرے خدانے چاہا تو بھوت پریت جادو سب دفع ہو جائیگا وہ آیت قطب یہ ہے۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

ف اکثر مشائخین وعاملین نے کہا ہے کہ یہ آیت قطب نفع دیتی ہے دشمنوں کی دشمنی سے بچنے کے واسطے اور ہر آفت اور خوف سے حفاظت رکھتی ہے اور ہر مراد دینی و دنیوی کے پورا ہونے کے واسطے نہایت ہی مجرب ہے اس آیت شریف کو چار سو دفعہ شب چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو بعد نماز عشاء پڑھے اور آیت شریف پڑھنے سے پہلے اور ختم پر دس دس دفعہ درود شریف پڑھے پھر خداوند تعالےٰ سے نہایت عاجزی وزاری سے دعا کرے اور واسطے دفع درد سر کے سات دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ العزیز فوراً آرام ہو جائیگا مجرب ہے۔

جہتہ دفع سحر

جو شخص جادو میں مبتلا ہو اس کے دفعیہ کے واسطے یہ عمل بہت مجرب اور چلتا ہوا ہے کہ معوذتین یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قرآن پاک کی وہ آیتیں جن میں جادو کا ذکر ہے جو ذیل میں لکھے جاتے ہیں ایک پاک کاغذ پر لکھیں اور بہتے پانی کی خواہ گنگا کا ہو یا جمنا کا یا کسی اور دریا یا ندی کا ایک اور سادہ کی ٹھلیا منگا کر اُس پانی میں یہ تعویذ ڈالیں جب حروف پانی میں گھل ملجائیں تو تھوڑا سا پانی اُس مریض کو پلائیں اور تھوڑے سے ہاتھ پاؤں دُھلائیں اور بقیہ پانی سے غسل دیں مگر پانی زمین پر نہ گرے اور مستعملہ پانی زمین میں دفن کر دیں یہ عمل ہفتہ کرنا چاہئے اگر چند دفعہ اس ترکیب سے کیا جائے گا تو انشاءاللہ تعالیٰ جادو کا بالکل اثر باقی نہیں رہیگا۔

جن آیتوں میں جادو کا ذکر ہے وہ یہ ہیں فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ۝ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ ۝ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۝ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ۝

جہت دفع آسیب و جن و بھوت

اگر کسی شخص کو جن یا بھوت نے ستایا ہو یا ہلک مرض میں مبتلا ہو گیا ہو یا جادو میں پھنس گیا ہو تو اس فلیتہ کو ستھرے کاغذ پر لکھے اور اس کی پشت پر یہ عبارت لکھے (اہر بلائے کہ در وجود فلاں بن فلاں باشد گرفتہ بسوزاند) فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے اور چودھویں خانہ کے گوشہ کی طرف سے لپیٹے اور اس پر نیلا ڈورہ یاد ہو تو نیلی رنگی ہوئی لپیٹے اور بارہویں خانہ کے گوشہ کی طرف سے اُس کو روشن کرے اور واسطے یادداشت کے اس طرف سیاہی لگا دے اور ایک کورے چراغ میں پاؤ سیر کڑوا تیل ڈال کر جلاوے اور فلیتہ کی پشت قبلہ کی طرف کرے اور مریض قبلہ رُخ فلیتہ کے سامنے بیٹھ کر دیکھتا رہے اور فلیتہ اس وقت روشن کرے کہ جب بچے وغیرہ گھر کے سو جائیں اور آمد و رفت آدمیوں کی بند ہو جائے اور فلیتہ کسی اونچی چیز پر روشن کیا جاوے اور وہاں مٹی کی کوری رکابی میں بتاشہ وغیرہ وغیرہ بھی رکھ دے اور فجر ہی مریض کے اُٹھنے سے پہلے وہ چراغ وغیرہ کوئیں میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ دس گیارہ روز کے اندر بالکل آرام ہو جائیگا اور جو کچھ اثر ہوگا، جل جائے گا۔

نقش صفحہ ۱۰۳ پر ہے

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

جہتہ دفع آسیب و جن و جادو

دفع آسیب کیلئے کڑوے تیل پر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ایکبار اور اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ط تین بار پھر درود شریف مذکورہ بالا ایکبار پڑھ کر زور سے پھونک مارے اسی ترکیب سے تین دفعہ پڑھ کر دم کرے پھر آسیب زدہ کے کان میں وقتاً فوقتاً قطرہ قطرہ ٹپکاوے انشاءاللہ العزیز آسیب دفع ہوجائیگا۔

جادو کے دفعیہ کے واسطے سورۃ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ہر وقت پڑھتا رہے اور لکھ کر کورے برتن میں پانی بھر کر اس میں وہ تعویذ ڈالے وہ ہی پانی پیتا رہے شرط یہ ہے کہ دوسرا اور کوئی شخص اس میں ہاتھ نہ ڈالے مجرب ہے۔ اور اس بارے میں سورہ ناس اور سورۂ فلق کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

آسیب کا خلل دفع ہونے کیواسطے مریض کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط

اور دفع آسیب کے لئے یہ بھی عمل چلتا ہوا ہے کہ مریض کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور سورۂ حشر کی تین آیتیں ھُوَ الَّذِیْ سے آخر تک اور سورہ صافات ساری پڑھے انشاءاللہ العزیز آسیب جلجاوے گا۔

آسیب زدہ کے واسطے یہ بھی عمل مجرب ہے کہ اُس کے کان میں آخر سورہ مومنین کی یہ آیتیں پڑھے ۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ط فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ج لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ ط وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ط

آسیب وغیرہ دور ہونے کیواسطے پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور یہ پانچ آیتیں اوّل سورہ جن کی پڑھے قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّھْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَا اَحَدًا وَّ اَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْھُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا وَّ اَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ۔ اور اُوسی پانی کا چھینٹا مارے فوراً انشاء اللہ العزیز ہوش میں آجاویگا اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو تو اُسی پانی سے اس مکان میں چاروں طرف چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے گا۔

واسطے دور ہونے جن کے کڑوے تیل میں اجوائن ملا کر اُس پر سات دفعہ یہ اسم پڑھے (شربت) اور آسیب زدہ کے تمام بدن پر مالش کرے بخار بھی ہو تو صرف مریض کے ہاتھ پاؤں پر مالش کرے انشاء اللہ العزیز دو تین مرتبہ عمل کرنے سے مریض فوراً اچھا ہو جاوے گا۔

نقش قرآن مجید کے حروف کے اعداد کا جادو و دیگر مصائب سے بچنے کیواسطے لکھ کر بہت حفاظت سے اپنے پاس رکھے

۷۸۶

۴۷۷۴ ع ۶۶۲	۴۷۷۰ ع ۶۶۲	۴۷۷۷ ع ۶۶۲
۴۷۷۶ ع ۶۶۲	۴۷۷۴ ع ۶۶۲	۴۷۷۲ ع ۶۶۲
۴۷۷۱ ع ۶۶۲	۴۷۷۸ ع ۶۶۲	۴۷۷۳ ع ۶۶۳

اور دھو کر اُس کا پانی پیلے انشاء اللہ العزیز کسی قسم کا ضرر نہیں پہونچیگا اور نیز عزّت و حرمت کے واسطے بھی مجرّب ہے

آسیب کے دفع کے واسطے یہ فلیتہ بھی بہت مجرّب ہے اس کو جلا کر مریض کے

ناک میں دھواں ہو نچائے۔

فرعون ہامان شداد عاد ثمود نمرود ابلیس کلھم فی نار جحیم جہنم سعیر سقر لظی حطمہ ھاویہ دوزخ شمرا۔

جہتہ دفع نظر

نظر بد وجادو وسحر بلکہ جسمی بیماری کیواسطے بھی مفید ثابت ہوا ہے اور کثرت سے تجربہ میں آچکا ہے ایک کوری مٹی کی ہنڈیا درمیانی جس کو پانی نہ لگا ہو لیوے اور ٹھیک دوپہر کو ڈھائی مٹھی سیاہ ماش مریض اپنے ہاتھ سے اس میں ڈالے اور اُن ماشوں پر یہ تعویذ ستھرے کاغذ پر لکھ کر رکھے اور ہنڈیا کے منہ کو مینی سے ماش کے آٹے کے ساتھ بند کرے اور مریض کے سر سے پاؤں تک اُس ہنڈیا کو ۳ دفعہ لاوے پھر ایک شخص مقررہ اُس کو علیٰحدہ جگہ جہاں آدمیوں کی آمدورفت کم ہوے جاکر ایک پتھر کا چولہا بنا کر دھائی سیر لکڑیاں اُس کے نیچے جلادے تاکہ اُس ہنڈیا میں جوش آوے اور اسکے منہ سے عرق ماش نکلنے لگے جب عرق نکلنا بند ہو جائے تو اس ہنڈیا کو زمین میں دفن کردے اور جو شخص اس کو جلاوے وہ نہا کر گھر میں آوے اس عمل کی میعاد چالیس روز کی ہر یعنی چالیس روز تک برابر کرے اگر درمیان میں آرام ہو جائے تو عمل کرنا چھوڑ دے وہ تعویذ یہ ہے الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب اعوذ باللہ الواحد الصادق من شر کل طارق بحق ایاک نعبد وایاک نستعین الحی برحمۃ این تعویذ فلان بن فلاں را صحت دھی یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رب یا رب یا رب یا غفور یا غفور یا غفور ۵

جس لڑکے کو کسی عورت ڈائن کی نظر لگی ہو تو ایک گول لکیر چھری سے کھینچے آیۃ الکرسی اوران آیتوں کو پڑھتے ہوئے۔ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ

سحَّانَ زَهُوقًا ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ پھر یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑے اور کہے میں نے چھری گاڑ دی نظر لگانے والے کے دل میں پھر اُس کو ڈھک دے رکابی کے نیچے یا طباق کے نیچے۔

یہ عمل بھی قابل یاد رکھنے کے ہے کہ جو نظر لگانے والے یا جادوگر کو اس کا نام لیکر پکارے نظر لگانے کے وقت یا اس وقت جب خود اس کا ذکر کرے تو اُس کا اثر باطل ہو جائے گا۔

جب نظر کا لگنا اور نظر کا لگانیوالا ثابت ہو جاوے تو اُس کے منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور اس کی شرمگاہ کے دھونے کو کہے ایک برتن میں اور اُس پانی کو اُس پر چھڑکے جسکو نظر بد لگی ہو تو انشاء اللہ العزیز فوراً اچھا ہو جائے گا۔

بچوں کے دفع نظر بد کے اثر کے واسطے ترمذی شریف میں حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھا تو فرمایا اس کی ٹھوڑی میں کالا ٹیکہ لگا دو کہ اس کو نظر نہ لگے۔

دیگر یہ عمل بھی نظر کے واسطے چلتا ہوا ہے کہ ایک پاک تاگہ تین ہاتھ لمبا لیکر مریض کے پاس شب کو رکھے جو نظر زدہ ہے پھر فجر کو بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کو تین بار اور سورۂ فاتحہ کو تین بار پڑھے پھر عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَشْرَاهِيًّا اٰهِيًّا اَدُوْنَاۗئِ اَصْبَاوُتَ اٰلِ شَدَّائِ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهْتَ اَنْتَهَتَ يَا قَطَّاعَ النِّجَا بِالَّذِيْ لَا يَقْوٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانٍ

ابنِ فلانۃ کما اخرج یوسف من الضیق وجبل یونس فی البحر طریق
ذا الّا فامنت بریئۃ من اللہ تعالیٰ واللہ تعالیٰ بریءٌ منك اخرجی
یا نفس السّوءِ من فلانِ ابنِ فلانۃ بالفِ الفِ قل ھو اللہ احد ۝
اللہ الصمد ۝ لم یلد ولم یولد ۝ ولم یکن لہ کفوًا احد ۝ اخرجی یا نفس
السّوءِ بالفِ الفِ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وننزل
من القراٰن ما ھو شفاءٌ ورحمۃ للمؤمنین ۔ لو انزلنا ھذا القراٰن
علیٰ جبلٍ لراٰیتہ خاشعًا متصدعًا من خشیۃ اللہ فاللہ خیرٌ
حافظًا وھو ارحم الرّاحمین ۝ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۝
ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ط وصلی اللہ علیٰ سیّدنا
محمد وآلہ واصحابہ وسلم ط اور بجائے فلان ابن فلاں کے اُس کا اور اُسکی
ماں کا نام لے پھر اس تاگے کو دوسری دفعہ ناپے اگر تین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم
ہو جائے تو اُس مریض کو نظر بد کا اثر ضرور ہے تو اس عمل کو اسی طرح تین روز
برابر کرے انشاء اللہ العزیز نظر بد کا اثر بالکل دور ہو جائے گا۔

جہت دفع سحر

تینتیس آیت کا تعویذ یا ورد جادو کے اثر کو دفع کرتا ہے اور شیطان اور چوروں
اور درندوں سے پناہ میں رہتا ہے بارہا تجربہ میں آچکا ہے وہ آیتیں یہ ہیں ۔ چار آیات
سورۂ بقر کے اوّل سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں خالدون تک اور
تین آیت سورۂ بقر للہ ما فی السّمٰوٰت سے آخر بقر تک اور تین آیتیں سورۂ
اعراف کی ان ربکم اللہ سے محسنین تک اور سورۂ بنی اسرائیل کی
قلِ ادعوا اللہ اوادعوا الرحمٰن سے آخر تک اور دس آیت سورۂ والصّافات سے لازب
تک اور تین آیت سورۂ رحمٰن یا معشر الجن سے فلا تنتصران تک اور تین آیت آخر سورۂ
حشر لو انزلنا ھذا القراٰن سے آخر سورۂ حشر تک اور دو آیت قل اوحی الیّ

سے شطط تک الہی آیات مذکورۂ بالا تینتیس آیتیں ہیں اور پوری تینتیس آیتیں آخر میں لکھی جائیں گی۔

جسپر جادو یا نظر بد کا اثر ہو اور جس مریض کو طبیبوں نے جواب دے دیا ہو تو اُسکو چاہیے کہ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ کو ہر روز بعد نماز فجر دو سو مرتبہ اوّل و آخر درود شریف چھ چھ بار پڑھے اور تمام بدن پر اور پانی پر دم کرے اور وہی پانی صبح و شام پیے انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہوگی

جہتہ حفظ مکان

جس مکان میں جن یا شیطان کا اثر ہو یا پتھر پھینکتا ہو تو چار لوہے کی لمبی کیلیں لیوے اور ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ پھر اُن کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

دفع جن کے واسطے یہ بھی عمل کرے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں پر لکھے وہ نام یہ ہیں۔ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا۔ مَشِیْطَا۔ مَرْنُوْش۔ بَرْنُوْش۔ شَاذَنُوْش۔ مَرْطُوْنَس۔ قِطْمِیْر۔

ف اصحاب کہف کی تعداد اور ناموں اور مسکن میں اختلاف مؤرخین ومفسرین کا ہے یہ نام موافق تحقیق صاحب تفسیر حسینی کے جو بروایت امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہے لکھے ہیں۔

جہتہ دفع حاجات

جب کوئی سخت حاجت پیش آئے تو لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار بار پڑھے اور اگر نہ ہو سکے تو بارہ سو بار پڑھے اوّل و آخر دس دس دفعہ درود شریف پڑھنا ضرور ہے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار بار بہیأت اجماعی ایک مجلس میں

پڑھے یا ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے اور لحہ لحہ اُس پانی میں ہاتھ اپنا ڈال کر اپنے بدن اور مُنہ پر پھیرتا رہے تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے پڑھے غرضکہ اس آیت شریف کا پڑھنا ہر حالت و ضرورت کے واسطے تریاق مجرّب ہے اور بہت سے مشائخ معتبرین کا اس پر اتفاق ہے۔ اس واسطے کہ ایسا کوئی عمل نہیں کہ جس کی صحت قرآن مجید سے بھی ہو اور صحیح حدیث سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی خلاصہ یہ ہے کہ اس کی قوّت تاثیر میں کچھ شک نہیں۔

ہر ایک مشکل اور تکلیف دفع ہونے کے لئے ایک لاکھ پچیس دفعہ چند آدمی ایک روز ایک مجلس میں یا صرف ایک شخص علیحدہ بیٹھ کر تین سو مرتبہ چالیس روز تک اوّل و آخر دس دس بار درود شریف کے ساتھ یہ پڑھے (فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِي كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ) پھر عاجزی سے دُعا کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد مراد پوری ہوگی۔

رفع حاجت کے واسطے بارہ دن تک بارہ سو بار يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ دس دس دفعہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے خداوند تعالےٰ ضرور حاجت پوری کریگا۔

جہتِ دفعِ امراض

ہر مرض کے دفع کیواسطے سفید چینی کی تشتری پر آیاتِ شفا لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کو ہر روز پلاوے وہ آیات شفا یہ ہیں وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ

جہت دفع بخار

ہر ایک مریض کے لئے پہلی اوّل و آخر درود شریف پھر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تعویذ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا لَطِیۡفُ دَوَاءٌ وَیَا الۡمَرِیۡضِ شِفَاءٌ وَیَا الۡغَرِیۡبِ اَنِیۡسٌ وَیَا الۡفَقِیۡرِ جَلِیۡسٌ یا اللہ یا اللہ یا اللہ اس ترکیب سے تین دفعہ پڑھ کر صبح اور شام اپنے اوپر اور دوا کے اوپر اور غذا پر دم کرو انشاء اللہ العزیز شفا کامل عطا ہوگی۔

باروت	ہاروت
اروت	ہاروت

جس کو سخت بخار آوے اُس کے واسطے ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورۂ مجادلہ تین مرتبہ پڑھے اور دم کرے۔

پُرانے بخار کے واسطے اتوار کے دن سات تار پاک تاگے کے لیوے اور الحمد شریف اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اُس تاگے پر سات گرہ دیوے اور مریض کے گلے میں باندھے انشاء اللہ العزیز بخار جاتا رہیگا۔

بخار کے واسطے ایک پاک کاغذ پر دو تعویذ تیار کرے ایک سیدھی کلائی میں اور دوسرا الٹی کلائی میں باندھے۔

چوتھیہ بخار کے واسطے چار خط زمین پر کھینچے اور ہر خط پر یہ الفاظ پڑھے کَاوِیۡ کُوۡتِیۡا چَادۡ چُوۡدۡ پھر اُن چاروں خطوں کو چار دفع قطع کرے اور ہر ایک مرتبہ انھیں الفاظ مذکورہ بالا کو پڑھے اور عرض کی طرف سے قطع کرنا چاہیئے اور قطع کرکے مریض پر دم کرے انشاء اللہ العزیز چند دفعہ کے اس طرح کرنے سے بخار جاتا رہے گا

ہر مرض کی شفا کے واسطے یَاسَلَامُ کا نقش اور یہ آیت لکھ کر پلادے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مے	لا	س
س	م	لا
لا	س	م

جس کو بخار آتا ہو اور علاج سے مایوس ہو گیا ہو یہ تعویذ لکھ کر اُسکے بازو پر باندھے اور بجائے فلاں بن فلاں کے مریض اور اُس کی ماں کا نام لکھے انشاء اللہ العزیز وہ

جلد اچھا ہو جاویگا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم براءۃ من اللہ العزیز الحکیم
الی ام ملدم التی تاکل اللحم و اسلام قولا من رب رحیم
تشرب الدم و تہشم العظم اما بعد یا ام ملدم ان کنت مومنۃ
فبحق محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و ان کنت یہودیۃ فبحق موسی الکلیم علیہ السلام و ان کنت نصرانیۃ
فبحق عیسی ابن مریم علیہما السلام ان لا اکلت بفلان بن فلانۃ
لحما و لا شربت لہ دما و لا ہشمت لہ عظما و تحولی عنہ الی من اتخذ
مع اللہ الہا اخر لا الہ الا ہو العزیز الحکیم و الا فانت بریئۃ
من اللہ تعالی بریء منک و حسبنا اللہ و نعم الوکیل و لا حول و لا
قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

ف ام ملدم عرب کی زبان میں تپ کی کنیت ہے اور بجائے فلاں بن فلاں کے
مریض کا اور اُس کی ماں کا نام لکھے۔

بخار کے واسطے یہ
تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے
یا گلے میں لٹکا دے۔۔۔۔۔

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۷۸۶

۶	۱۱	۳
۴	۷	۹
۱۰	۲	۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا
نار کونی بردا و سلاما
علی ابراہیم و ارادوا بہ
کیدا فجعلناہم الاخسرین

باری کے بخار کے واسطے پیپل کے تین پتوں پر لکھے اور بخار کے چڑھنے سے پہلے تھوڑی
تھوڑی دیر بعد ایک پتہ چاٹ لے مجرب ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا نار کونی
بردا و سلاما علی ابراہیم و ارادوا بہ
کیدا فجعلناہم الاخسرین ط

دیگر

جاڑے کے بخار کے واسطے اس آیت شریف کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلاوے فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ط

بخار کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرب ہے مریض اپنے بازو پر باندھے ....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْنَا یَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ط یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ یَا غَفُوْرُ ط

برائے حفظ طفل

ہر آفت و مصیبت و بیماری سے محفوظ رہنے کیلئے اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں یا بازو پر باندھے وہ تعویذ کریم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَیْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

جہتہ دفع ہر مرض

ہر درد اور بیماری کے دفع کے واسطے اول و آخر درود شریف پڑھے اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے یَا اَللّٰهُ اِشْفِ یَا رَحْمٰنُ اِشْفِ یَا رَحِیْمُ اِشْفِ یَا كَرِیْمُ اِشْفِ یَا غَفَّارُ اِشْفِ یَا سَتَّارُ اِشْفِ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ مِنْ جَمِیْعِ الدَّآءِ وَالْبَلَآءِ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ لَا بِعَمَلِنَا وَلَا بِعَمَلِهٖ پھر پانی پر دم کر کے مریض کو پلاوے خدائے تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔

جہتہ درد پہلو و درد شکم پیٹ کے درد کے لئے ایک لاٹھی لے اور اُس کے دونوں

سر سے اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات بار پڑھ کر اس لکڑی کو درد کی جگہ کسی قدر زور سے دباوے اور اگر اس جگہ سے دوسری جگہ وہ درد منتقل ہو جاوے تو اسی طرح وہاں لکڑی سے دباوے انشاء اللہ العزیز درد جاتا رہے گا یا مریض کو اوندھا لٹاوے اور سورۂ اخلاص باوضو چالیس بار پڑھ کر دم کرے مجرّب ہے۔

پہلو کے درد کے دفع کے لئے یہ آیت لکھ کر پہلو پر باندھے اور ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

جہت رفع پیشاب و سنگ مثانہ

جس شخص کو خون کے دست درد کے ساتھ آتے ہوں اس کے رفع کے واسطے یہ آیت شریف روز لکھ کر دھو کر پلائیں انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہو جائیگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

جس شخص کا پیشاب یا پیخانہ بند ہو گیا ہو یہ آیتیں ایک پاک برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں پیشاب و پیخانہ آجاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا وَانْشَقَّتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ط

جہت درد زیر ناف

سنگ مثانہ کے دفع کے واسطے سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ کاغذ حریر پر اکیس دن تک لکھ کر پلاوے خدائے تعالیٰ کے حکم سے شفا پاوے اور ہر روز پڑھ کر دم بھی کرتا رہے۔

جو عورت زیر ناف کے درد میں مبتلا ہو اس کو یہ آیت مکرّ پلاوے اللہ شفاء دیگا
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ؕ

جہتہ دفع چیچک

جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے اور اس پر سورۂ رحمٰن پڑھے اور جتنی بار فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہونچے اوتنی ہی گرہ دے اور ہر گرہ پر زور سے پھونک مارے پھر اُس تاگے کو لڑکے کی گردن میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ بیماری چیچک سے وہ محفوظ رہیگا۔

بانجھ عورت کا علاج

عقیمہ یعنی بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے
وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ .... پھر اس تعویذ کو اس کے گلے میں باندھے۔

بانجھ عورت کے واسطے یہ عمل بھی مجرّب ہے کہ چالیس لونگوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ؕ ہر روز رات کو ایک لونگ عورت کھاوے اور اُس پر پانی نہ پیے اور شروع کرے حیض کے غسل کے بعد اور اُن دنوں میں اُس کا شوہر اُس سے صحبت کرتا رہے انشاء اللہ العزیز حمل قرار پائیگا۔

برائے قیام حمل

جس عورت کا حمل اسقاط ہو جاتا ہو تو تاگا سُرخ کسوم کا رنگا ہوا اس کے قد کے

برابر لے اور سات یا گیارہ یا اکیس تار کرکے اُس پر نو گرہیں لگاوے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ؕ اور قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے پھر وہ تاگا عورت اپنی کمر میں باندھے۔

واسطے عدم اسقاط کے یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے چالیس روز تک ایک پاک برتن میں یہ آیتیں لکھ کر عورت کو پلاوے فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۙ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ اور فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔

فرزند نرینہ پیدا ہو

جس عورت کے ہاں سوائے لڑکی کے لڑکا نہ ہوتا ہو تو حمل پر تین مہینے گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ؕ اور اس آیت کو لکھے يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ؕ بحق مریم وعیسیٰ ابناً صالحاً طویل العمر بحق محمدؐ و آلہٖ پھر اس تعویذ کو عورت اپنی کمر پر باندھے رہے۔

جس عورت کے ہاں لڑکیوں کے سوا لڑکا نہ ہوتا ہو اس کا علاج یہ بھی ہے کہ شوہر یا کوئی اور عورت اُس کے پیٹ پر گول لکیر یعنی دائرہ کھینچے ستر بار اور ہر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ یَا مُبِیْنُ کہے انشاء اللہ العزیز لڑکا پیدا ہوگا

لڑکا پیدا ہونے کے واسطے حمل پر ڈیڑھ مہینہ گزرنے کے بعد تیس روز تک یہ تعویذ لکھ کر عورت کو ہر روز پلاوے وہ تعویذ معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَیَّرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی ذِکْرًا اِنْ کَانَ اُنْثٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ہ

جہتہ زندہ ماندن طفل

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ سوا پاؤ لے اور دونو چیزوں پر دوشنبہ کے دن ٹھیک دوپہر کو چالیس بار سورہ والشمس پڑھے اور ہر بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اور ہر روز نہار مُنہ اُس کو عورت کھایا کرے حمل کے دن سے دودھ چھڑانے تک دو تین کالی مرچیں اور دو تین ماشہ اجوائن روز پانی کے ساتھ پھانک لینی چاہیئے۔

بچہ زندہ رہنے کے واسطے یہ عمل بھی مجرب ہے اکتالیس ۴۱ تار نیلے سوت کے عورت کے قد کے برابر لیکر ان اکتالیس بار سورہ مُزمل پڑھے اور ہر بار گرہ دے جب اکتالیس گرہ پوری ہو جایئں تو عورت کی کمر میں باندھے جب بچہ پیدا ہو تو اس کے گلے میں باندھے اسی طرح ہر سال یہ گنڈے کا عمل کیا کرے جب بچہ گیارہ برس کا ہو جائے تو اللہ کے واسطے بہت سا کھانا پکا کر حضرت غوث الاعظم کی روح پرفتوح کو ثواب پہنچا دے اور سب گنڈے کسی پاک جائے دفن کر دے اور یہ ضرور ہے کہ گنڈے کو موم جامہ میں سی کر بہت احتیاط سے گلے میں رکھے۔

جہتہ دفع دردِ زہ و وضع حمل

جس عورت کو دردِ زہ یعنی بچہ پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو ایک کاغذ پر یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَهْیًا اَشْرَاهِیًا پھر اس تعویذ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اُس کی بائیں ران میں باندھے تو انشاء اللہ العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہو گا۔

یہ عمل بھی دردِ زہ کے واسطے مفید ہے یہ کلمہ لکھکر پیشانی پر باندھے آسانی سے بچہ پیدا ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلشَّکُوۡرُ الصَّبُوۡرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۝

بچہ جلدی پیدا ہونے کے واسطے اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَحُقَّتۡ وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ وَاَلۡقَتۡ مَا فِیۡہَا وَتَخَلَّتۡ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَحُقَّتۡ تین مرتبہ پڑھ کر میٹھا اس پر دم کرے اور دردِ زہ والی عورت کو کھلاوے انشاء اللہ العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہوگا۔

قند سیاہ کی تین گولیاں لیکر ہر ایک گولی پر تین تین مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر دم کرے اور جو عورت دردِ زہ میں مبتلا ہو اس کو کھلاوے جلد خلاص ہو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ یَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَیۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ اس کے اول و آخر درود شریف ضرور پڑھیے۔

زیادتی شیر

عورت کے دودھ زیادہ ہونے کے لئے یہ تعویذ لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور چند روز چینی کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلاوے وہ تعویذ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ کُلُّ اُنۡثٰی وَمَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ ؕ وَکُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَہٗ بِمِقۡدَارٍ ۝ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ الۡکَبِیۡرُ الۡمُتَعَالِ ۝

دودھ زیادہ ہونے کے واسطے عورت کو چالیس روز کسی پاک برتن میں لکھ کر پلاوے یا اور گائے بھینس وغیرہ کے گلے میں لکھ کر باندھیں دودھ زیادہ دینے لگے اور اگر مرکھنی ہو غریب ہو جائے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَاِنَّ مِنَ الۡحِجَارَۃِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنۡہُ الۡاَنۡہٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنۡہَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخۡرُجُ مِنۡہُ الۡمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنۡہَا لَمَا یَہۡبِطُ مِنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝

جہتہ گریہ طفل

جو بچہ بہت رویا کرتا ہو یا دانتوں پر ہو یا دودھ نہ پیتا ہو اس کے واسطے یہ تعویذ لکھکر گلے میں ڈالے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالۡمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۞ اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ ۔

جہتہ دفع نظر بد

جب بچہ کو نظر لگجاوے یا ضد کرتا ہو یا سوتے میں ڈرتا ہو تو قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۔ اور قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین دفعہ پڑھ کر اُس پر دم کرے اور یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ۞ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ اور یہ دعا لکھے اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ کُلِّ شَیۡطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیۡنٍ لَامَّۃٍ

پسلی کے درد کا علاج

جو بچہ پسلی کے عارضہ میں مبتلا ہو گیا ہو تو یہ عمل کرنا چاہئے کہ ایک سرکنڈہ آٹھ انگل ناپ لے اور اُس کو کسی قدر بیچ میں سے چیرے اس طرح سے کہ تھوڑا چیرنا باقی رہے اور چیرے ہوئے حصہ میں چاقو چبھوئے اور سرکنڈہ مع چاقو کے بچہ کے سینے سے ناف تک برابر پھیرتا رہے اور قل اعوذ برب الناس اس طرح پڑھے کہ جب لفظ ناس پر پہونچے تو سات دفعہ لفظ ناس پڑھ کر دم کرے اسی طرح جب ملک الناس پر پہونچے تو سات دفعہ لفظ ناس پڑھ کر دم کرے یوہیں آخر سورۃ تک کرے پھر سرکنڈہ ناپے اگر آٹھ انگل سے زیادہ ہو جاوے تو اتنا کاٹ ڈالے اس طور سے تین دفعہ عمل کرے

اور جتنا سرکنڈہ بڑھتا جاوے اُتنا ہی تراشتا جاوے انشاءاللہ العزیز تین روز کے عمل سے اگر پسلی کا عارضہ ہے تو بالکل آرام ہو جاویگا۔

یہ عمل بھی پسلی کے عارضہ کے واسطے بہت مفید ثابت ہوا ہے کہ ایک چاقو جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو بچہ کے سینے سے ناف تک بار بار لاوے اور یہ آیت شریف سات مرتبہ یا گیارہ مرتبہ پڑھے اور ہر بار دم کرتا جاوے شرط یہ ہے کہ دو وقتہ تین روز یہ عمل کرے انشاءاللہ العزیز بہت جلد شفاء ہوگی۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ وَاِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا فَادّٰرَءۡتُمۡ فِيۡهَا وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ

مرگی کا علاج

جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی جو کنڈے دار مضبوط بنی ہو اتوار کے روز پہلی ساعت میں اس کی ایک طرف یہ کھدوادے یَا قَاهِرُ ذَا الۡبَطۡشِ الشَّدِيۡدِ اَنۡتَ الَّذِىۡ لَا يُطَاقُ اِنۡتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ اور دوسری طرف یہ کھدوادے یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ بِقَهۡرِ عَزِيۡزِ سُلۡطَانِهٖ يَا مُذِلُّ پھر موم جامہ میں سی کر مریض کے گلے میں ڈالے رکھے جس روز ڈالے اُس روز اپنی مقدرت کے موافق کھانا پکا کر غرباو مساکین کو کھلاوے اللہ تعالیٰ شافی ہے مچھلی دودھ دہی وگوشت گائے سے پرہیز کرے۔

مرگی کے واسطے گدھے کا سُم لے کر اُس کی انگوٹھی بنا کر مریض اپنی انگلی میں پہنے اللہ تعالیٰ صرع سے شفا دے گا۔

صرع (مرگی) واسطے یہ عمل بھی آزمودہ ہے۔ منگل کے دن ایک مُرغ سفید رنگ جسمیں کسی رنگ کا دھبہ نہو اور جوان ہو اسکو ذبح کرکے اُس کا خون چینی کے پیالے میں نکالکر اور نیا قلم نئے چاقو سے بنا کر آفتاب نکلنے سے پہلے یہ تعویذ لکھے اور اسی وقت تانبے کے تعویذ میں جس کی شکل ڈھول جیسے ہو اور اس میں کنڈے لگے ہوں بند کرکے نابالغ لڑکی سے چودہ تار سوت کے کتوا کر اُسکا ڈورہ ڈال کر مریض کی گردن میں ڈالدے

انشاءاللہ العزیز اس مرض سے شفا ہوگی لیکن شرط یہ ہے کہ تعویذ لکھنے والا اور بیمار اور تانبے کا تعویذ بنانے والا سب کے سب روزہ سے ہوں اور بیمار مرغ اور انڈے اور گوشت ماہی اور گائے اور دودھ اور دہی و تیل وغیرہ سے پرہیز کرے کسی حالت میں پرہیز نہ توڑے تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّ مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ یَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ؕ

بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں

دانت آسانی سے نکلنے کے واسطے سورہ قاف لکھکر پھر دھو کر اس کا پانی بچے کے دانتوں پر ہر روز ملے انشاءاللہ العزیز آسانی کے ساتھ دانت بے تکلیف نکل آئینگے

بچہ دودھ آسانی سے چھوڑ دے

جب بچہ کا دودھ چھڑانا ہو تو سورہ بروج لکھے اور اسکے گلے میں باندھے آسانی سے دودھ چھوڑ دے گا۔ اور یہ دعا لکھ کر چند روز پلائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْمَتِیْنُ الَّذِیْ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

جہتہ دفع بدخوئی کودک

جس لڑکے کی بدخوئی بڑھ گئی ہو اور ماں باپ رنج میں رہتے ہوں تو اس آیت شریفہ کو ہر روز پڑھ کر اس پر دم کیا کرے اور اکتالیس بار پڑھ کر کشمش پر دم کر کے ہر ہر روز پانچ یا سات دانہ نہار منہ اس کو کھلایا کرے اور کشمش کو تھیلی میں احتیاط سے رکھے وہ آیت شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ خُلُقٍ عَظِیْمٍ ؕ لَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُہَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُہَا بِکَ

وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝

بدن میں جس جگہ درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ تین دفعہ اور سات بار اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ انشاءاللہ درد کسی قسم کا بھی ہو جاتا رہے گا یہ عمل بہت مستند ہے۔

جہت سرخبادہ اطفال و کنٹھ مالا

جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پڑھ کر پھونکے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ۝

جس کے بدن پر سرخ بادہ ظاہر ہو سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے اور چھری سے پڑھنے کے وقت اشارہ کرتا جاوے وہ دعا مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ الْكَرِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ اَيَّتُهَا الْحُمْرَةُ جَاءَتْكِ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ اَيَّتُهَا الرِّيْحُ اَجِيْبِيْ دَاعِيَ اللّٰهِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَا لَهٗ مِنْ مَّلْجَاٍ وَّمَا لَهٗ مِنْ ظَهِيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّيِّبِ عَلَى اللّٰهِ يَكْفِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تَعْتَرِيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

جہت ضعف بصر

ضعفِ بصارت کے واسطے ہر نماز کے بعد یہ آیت شریف پڑھ کر دم کیا کرے
فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۝

خونی بواسیر کا علاج

دفع بواسیر کے واسطے چالیس نقش باوضو لکھے اور ہر روز نہار منہ ایک نقش پئے خدائے تعالےٰ شفا دے گا۔

نقش یہ ہے

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

بواسیر کے خون بند ہونے کے واسطے بسم اللہ سمیری سامری سمرونا اندونا کا تعویذ لکھ کر ناف کے نیچے پشت کی طرف باندھے اور اوادانا نہا ما اسمت سمیری سواہا بواہا سامری سمرونا اندونا تعویذ لکھ کر اور ڈھیلے کو تعویذ پر ملکر مسّہ کے اوپر وہ ڈھیلا ملیں اسی طرح چند روز عمل کریں۔

برائے ہر بیماری

جو شخص بیمار ہو تو اُسکے بدن پر داہنا ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے دو چار روز کے عمل میں انشاء اللہ العزیز بیمار بالکل تندرست ہو جائیگا یہ عمل چلتا ہوا ہے وہ دُعا یہ ہے۔ اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

داہنے ہاتھ میں داہنا پہونچا مریض کا پکڑ کر یہ پڑھے اور دم کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ

ہر بیماری و دکھ کے واسطے اور خاص کر پھوڑے یا پھنسی کے واسطے یہ ترکیب کرے

کلمے کی انگلی کو لب لگا کر پاک زمین پر رکھے جب اُس پر قدرے مٹی لگجاوے تو اس دعا کو پڑھ کر جس جگہ پھوڑا یا پھنسی یا درد ہو حلقہ کرے بیشک اللہ تعالیٰ کی عنایت سے شفاء ہو جاوے گی یہ عمل بڑا مفید اور مجرب ہے اور وہ دعا مکرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَاؕ

اِس دُعا کو پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا پاوے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ وَّ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ۔

جہتہ دفع بخار و درد

بخار کے واسطے مریض پر یہ دعا پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر ایک پاک کاغذ پر تعویذ بنا کر بازو پر باندھے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِؕ

باؤلے کتّے کے کاٹے کا علاج

جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانیکا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا اور ایک ٹکڑا ہر روز کھایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہڑک نہ ہوگی۔

باؤلے کتّے کے کاٹے ہوئے کا مجرّب علاج یہ بھی ہے کہ بانات کے دو ٹکڑے روپیہ کے برابر تراشیں اور ان دونوں کے بیچ میں تین ماشہ پُرانا گڑ رکھ کر ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ سب یکذات ہو جائے پھر اس کو دو دفعہ کھلاوے نہایت مجرب ہے اگر اچھا کتا بھی کاٹے جب بھی احتیاط کے واسطے علاج کر لیا کرے۔

جہتہ حسب دلخواہ جگائی

جو شخص اپنے سونے کے وقت یہ آیت مکرمہ پڑھے اور اللہ تعالےٰ سے یہ دعا کرے کہ

فلاں وقت مجھ کو جگا دے تو حق تعالیٰ اسی وقت اس کو جگا دے گا مجرب ہے۔ آیہ کریمہ یہ ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا۔

دعا برائے دفع بلا

ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے صبح اور شام یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ لَمْ یَکُنْ۔ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۰ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

دُعاء الکرب جہت رفع مشکل

سختیوں اور مشکلوں کے واسطے دعاء الکرب کا کثرت سے پڑھنا بغیر شرط طہارت و وضو اور بغیر قید عدد کے اس امر میں نہایت مجرب اور آزمائی ہوئی ہے لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً لِیْ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

رفع خوف جہۃ حاکم

جو شخص صاحبِ حکومت سے ڈرے اُس کو چاہیئے یوں کہے کھٰیٰعٓصٓ کُفِیْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْتُ اس ترکیب سے یعنی جب کاف کہے تو داہنے ہاتھ کی ایک چھوٹی انگلی بند کرے پھر جب ہا کہے یعنی دوسرا حرف بولے تو دوسری انگلی اُس کے پاس کی بند کرے اور یائے تحتانی کے بعد تیسری انگلی اور عین کے بعد چوتھی اور صاد کے بعد پانچویں انگلی بند کریں پھر کہے کُفِیْتُ علیٰ ہٰذا القیاس لفظ ثانی کے ہر حرف کے ساتھ ایک ایک انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرے بعد اس کے کہے حُمِیْتُ پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کئے چلا جاوے اور پھر یہ آیت کہے فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور جس سے ڈرتا ہے اس کے سامنے دونوں ہاتھ کھولدے انشاء اللہ العزیز وہ مہربان ہوجاویگا یہ عمل اس بارہ میں مجرّب ہے۔

جہۃ اشیاء گم شدہ

جس شخص کی کوئی چیز کھو جاوے تو یہ عمل کرے یَاحَفِیْظُ اکیسو انیس مرتبہ پڑھے بدون زیادتی اور کمی کے پھر یہ آیت اکیسو انیس مرتبہ پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ ۝ اللہ تعالیٰ اُسکی گمشدہ چیز اُس کے پاس پھر لاوے گا

جہۃ گریختہ

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ پر یہ تعویذ لکھے اور اس کو اس کے پسینہ لگے

کپڑے میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھڑی میں دو پتھروں کے بیچ میں رکھدے پہلے سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کو لکھے اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِیْهِمَا عَلٰی عَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اَضْیَقَ مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی مَوْلَاہُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پھر یہ آیت لکھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ پھر اوپر کی لکھی ہوئی دعا پڑھے یعنی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سے اخیر تک اور تعویذ پر دم کرے مجرب ہے اور فلانِ ابنِ فلانہ کی جگہ اُس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

بھاگے ہوئے کے واسطے یہ عمل تین دفعہ پڑھ کر چاروں طرف پھونکے اور ہر دفعہ پھونکنے کے وقت دستک دیوے اگر دن میں بھاگا ہو تو یہ پڑھے اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰهِ اور جو رات کے وقت بھاگا ہو تو یوں پڑھے اَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰهِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ پڑھے انشاء اللہ العزیز بھاگا ہوا واپس آجاویگا۔

لڑکے وغیرہ کے گم ہونے کیلئے حضرت مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب مہاجر بیت اللہ رحمۃ اللہ علیہ یہ درود شریف لکھدیا کرتے تھے اور وہ اُس کو اونچی جگہ یعنی درخت یا کھونٹی وغیرہ میں لٹکا دیتا تھا وہ درود شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَلْفَ ذَرَّةٍ

جہت ہلاکی دشمن

دشمن کے ہلاک کرنے کے واسطے بارہ ہزار دفعہ ہفتہ کے روز سے آئندہ ہفتہ

تک ہر روز یہ اسم پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ وَالطِّمَاقِ اور شرط یہ ہے کہ زمین پر فرضی دشمن کی صورت بناوے اور عشا کی سنتیں پڑھ کر فرض نماز سے پہلے یہ عمل پڑھنا شروع کرے بعد ختم کے فولاد کی چھری دشمن کے سینہ پر مارے دشمن ہلاک ہوجاویگا اور اگر ہاتھ پاؤں پر مارے گا تو وہ بیمار ہو جاوے گا مجرب ہے اگر ایک ہفتہ میں مطلب برآری نہو تو پھر دوسرے ہفتہ کرے

یہ عمل دشمن کے ہلاک کرنے کے واسطے ایک عجیب خاصیت رکھتا ہے اس کے پڑھنے کا طریق یہ ہے کہ پانسو مرتبہ مغرب کی نماز کے بعد یہ عمل پڑھے اور بعد ہر سو دفعہ پڑھنے کے ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کرکے ہتھیلی زمین پر دشمن کا نام لے کر مارے پھر اس کا اثر دیکھے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ رَبُّکَ یَا بُدُّوحُ یَا جِبْرَئِیْلُ یَا اَصْحَابَ الْفِیْلِ طَیلخان یا تنکفیل اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ یَا خَالِقُ یَا مِیْکَائِیْلُ وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ یَا شَمْعَائِیْلُ یَا همرائیل تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ یَا رَحْمٰنُ یا اموکیل مِنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ یا عضم یا لسمائیل۔

دشمن کی دشمنی دور کرنے کے لئے اول درود شریف تین بار پڑھے پھر سورہ اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ سات دفعہ پڑھ کر مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اکیہزار انتیس مرتبہ پڑھے پھر اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ سات بار پڑھے اسی طرح چالیس روز برابر عمل کرے بعد نماز مغرب یا نماز عشا اس عمل کو پڑھنا چاہیے اس بارے میں مجرب ہے۔

جہتہ مغلوبی دشمن

دشمن کی دشمنی دور کرنے یا اُس کو بیمار ڈالنے کے واسطے مہینہ کی اٹھائیس تاریخ کو پڑھنا شروع کرے اور تین روز تک برابر پڑھے اور پھر چھوڑ دے اور پھر آیندہ مہینہ کی اسی تاریخ تین روز پڑھے اسی طرح تین مہینہ برابر کرے وہ عمل یہ ہے گا فِہا اِنَّ سَدًّا ظَالِمَانِ رَدًّا بَاطِلَانِ سَدًّا بِاسْمِ اللّٰهِ اَکْبَرُ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ بِحَقِّ عِزْرَائِیْلُ وَبِحَقِّ اِسْرَافِیْلُ وَبِحَقِّ مِیْکَائِیْلُ وَبِحَقِّ جِبْرَائِیْلُ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ صبح

کی نماز کے بعد کھڑا ہو کر اپنا منھ دشمن کے مکان کی طرف کر کے گیارہ بار یہ عمل پڑھے پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکے اور تین بار کہے ہمنے عزرائیل کے ہاتھ سے مار دیا اور دونوں ہاتھ زمین پر مارے لیکن اس عمل کے پڑھنے کے وقت اسم یَاقَادِرُ تین بار پڑھ کر ہر عضو پر دم کرتا رہے

دشمن کے مغلوب کرنے کے واسطے نیم کے پتہ پر دشمن کا نام لکھ کر اپنے آگے رکھے پھر اول و آخر درود شریف پڑھ کر اِنَّآ اَعۡطَیۡنَا ہزار بار مع بسم اللہ کے ایک نشست سے پڑھے جب سو بار پڑھ چکے تو اس پتہ پر دم کردے اسی طرح دم کرتا رہے فارغ ہونے کے بعد اس پتہ کو کسی ویران اور بے پانی کے کنوئیں میں ڈالدے انشاء اللہ العزیز وہ دشمن پریشان حال اور مغلوب ہو جائیگا۔ اگرچہ یہ عمل ایک ہفتہ تک کافی ہے مگر بیس روز تک احتیاطاً ضرور کرے اور بہتر وقت اس عمل کے پڑھنے کا ٹھیک نصف رات کا وقت ہے اور آخر ماہ میں شروع کرے۔

دشمن پر فتح پانے کے لئے یہ عمل مجرب ہے درمیانِ عصر و مغرب کے بیالیس مرتبہ یہ دونوں بیت پڑھے ؎ روئے ظالم بقصد کشتن ماست ٭ دلِ مظلوم ما بسوئے خداست او دریں فکر تا بما چہ کند ٭ ما دریں فکر تا خدا چہ کند۔

جہتہ محبوس

عامل کو چاہئے کہ قیدی کے چھوڑانے کے واسطے عصر اور مغرب کے درمیان تین سو تریسٹھ مرتبہ یَاخَالِصُ یَامُخۡلِصُ یَاخَلَّاصُ بِحَقِّ خَوَاجہ خِضۡرُ وَ ھِضۡتَرِ اِلۡیَاسۡ گیارہ روز تک برابر پڑھے اور اول و آخر درود شریف سات سات دفعہ پڑھے بعد پڑھنے کے حضور قلب سے خداوند جل جلالہ سے دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز گیارہ روز کے اندر اندر قیدی چھوٹ جائیگا

جہتہ محبت

جمعرات کے روز مشتری کی ساعت میں تین تعویذ لکھ کر آگ میں جلاوے انشاء اللہ

تعالیٰ محبت دونوں میں بہت پیدا ہو جائے وہ تعویذ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ اَللّٰھُمَّ اَلِّفۡ بَیۡنَ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ وَ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ کَمَا اَلَّفۡتَ بَیۡنَ اٰدَمَ وَحَوَّا وَبَیۡنَ اِبۡرَاھِیۡمَ وَسَارَۃَ وَبَیۡنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَخُدَیۡجَۃِ الۡکُبۡرٰی یَا رَبَّ جِبۡرَئِیۡلَ وَمِیۡکَائِیۡلَ وَاسۡرَافِیۡلَ وَعِزۡرَائِیۡلَ اَلِّفۡ فِیۡ قُلُوۡبِھِمَا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

اور فلاں بن فلاں کی جگہ طالب و مطلوب کا نام لکھنا چاہیئے۔

جہتِ عداوت

عداوت کے واسطے یہ عمل آزمایا ہوا ہے کہ ان دونوں نقش کو لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے اور ان دونوں کا نام لکھے جنہیں عداوت کرانی منظور ہو بہت جلد دونوں میں عداوت ہو جاویگی وہ نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ن	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ن	ف	ن	ن	ف
ف	ن	ن	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ن	ف	ن	ف	ن	ن	ن	ف	ن	ف
ف	ف	ف	ن	ف	ف	ن	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ن	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ن	ف	ف	ف

۷۸۶

ق انا اعطینک	الکوثر	فصل
لربک	وانحر	ان
شانئک	ھو	الابتر

اَللّٰھُمَّ خَالِفۡ بَیۡنَ فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں بقھرک یا قَہَّارُ یا جَبَّارُ کو اس بڑے نقش کے نیچے لکھے۔

برائے ہر مطلب

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

ہر مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ہر روز پندرہ کا نقش پاک زمین پر انار کی لکڑی سے لکھے اور لکھنے کے بعد اس پر پانی چھڑکے تا حصول مقصد یہ عمل کرتا رہے اور بھاگے ہوئے کو واپس لانے کیلئے نہایت مجرب ہے نقش یہ ہے

جہت دفع بخار سری

جس شخص کو جاڑے سے بخار آتا ہو اس کے واسطے یہ عمل نہایت مجرب ہے، چاہیئے اول روز بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مُحِیطُ لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اگر دوسرے روز پھر آوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم یَا مُحِیطَ لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اور پہلا تعویذ کھولکر الٹے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اگر خدا نخواستہ تیسرے روز پھر آوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مُحِیطًا لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اور وہ دونوں تعویذ اُلٹے ہاتھ میں باندھے پھر انشاء اللہ العزیز بخار نہ آئے گا۔

برائے دردِ سر

درد سر کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر سر پر باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ فَاشْفِ عَبْدَکَ بِمَنِّکَ وَکَرَمِکَ بِحُرْمَۃِ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ

سورۂ مزمل کے عمل کی ترکیب

عامل کو چاہیئے کہ سورۂ مزمل کا معمول رکھے بزرگوں نے اس کی تلاوت میں دینی اور دنیوی بہت فوائد اٹھائے ہیں اس کی تلاوت ہر آفت و مصیبت کو دور کرتی ہے اور عزت بڑھاتی ہے اور پڑھنے والا جس کام کے واسطے پڑھے وہ آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کی تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے اس کا طریقہ دعوت یوں ہے کہ بہ نیت نصاب با ترک جلالی و جمالی یعنی گوشت گائے و ماہی و لہسن و پیاز خام وغیرہ کرکے شروع مہینہ کے چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور مسجد خواہ اور کوئی جگہ پاک و صاف گوشہ تنہا میں دوگانہ ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد الحمد شریف کے گیارہ گیارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور سورۂ یٰسین شریف ایک دفعہ اور آیۃ الکرسی چھ مرتبہ پڑھ کر اپنے چار طرف حصار کرے اور خوشبو روشن

رکھے اور ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے اسی طریق سے ہر سال تین روز کی زکوٰۃ دیا کرے اور ہر روز چالیس بار اگر اتنی دفعہ نہ ہو سکے تو گیارہ بار ہر روز معمول رکھے۔ یہ عمل تمنائے دلی اور ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہے اور بعض بزرگوں سے اکتالیس بار کا پڑھنا بھی پہنچا ہے سورۂ مزمل کے معمول رکھنے کی یہ بھی ترکیب ہے کہ عشا کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے اسی طرح کہ اکیس بار پہلی رکعت میں اور بیس بار دوسری رکعت میں اور آسان اور مجرب ایک طریق یہ بھی ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار کے شب و روز میں گیارہ بار ہو جاوے اور اگر گیارہ بار پڑھنے کی بھی فرصت نہ ہو تو سات بار ورنہ ایک بار تو ضرور ہی بلا ناغہ پڑھ لے لیکن جب اس آیت پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا تو پچیس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھ کر سورہ تمام کرے

جہتہ ترقی رزق

ہر مشکل آسان ہونے کے لئے اور رزق کی ترقی کے لئے۔ حاسدوں اور باغیوں کی دشمنی کے لئے۔ قیدی کو قید سے نکلنے کے واسطے اس طرح عمل کرے کہ پہلے دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ مزمل شریف کو پڑھنا شروع کرے جب بمقام تَبْتِیْلًا پر پہنچے پچاس مرتبہ یہ آیت پڑھے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا پھر رَبُّ الْمَشْرِقِ کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا نو دفعہ پڑھے اور جب مُسْتَطِیْلًا پر پہنچے تو پچاس دفعہ یہ آیت شریف پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَاءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ پھر جب قَرْضًا حَسَنًا پر پہنچے تو اکیس بار اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ پڑھے پھر سورہ ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا ایک

مرتبہ پڑھے سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ ط يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

نقش سورۂ مزمل

۲۱۱۳۳ ۱	۲۱۱۴۶ ۱۴	۲۱۱۴۳ ۱۱	۲۱۱۴۰ ۸
۲۱۱۴۴ ۱۲	۲۱۱۳۹ ۷	۲۱۱۳۴ ۲	۲۱۱۴۵ ۱۳
۲۱۱۳۸ ۶	۲۱۱۴۱ ۹	۲۱۱۴۸ ۱۶	۲۱۱۳۵ ۳
۲۱۱۴۷ ۱۵	۲۱۱۳۶ ۴	۲۱۱۳۷ ۵	۲۱۱۴۲ ۱۰

پھر سجدہ میں جاوے اور زاری و گڑگڑا کر اپنی حاجت مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور حاجت پوری ہوگی اس عمل کو چند مرتبہ کرنا چاہیے سورۂ مزمل شریف کا تعویذ کاغذ سفید یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر جس مقصد کے واسطے دیگا انشاء اللہ ضرور مفید ہوگا

دُعائے حزب البحر کے عمل کی ترکیب

عامل اگر چاہے کہ دعائے حزب البحر کا عامل ہو جاؤں تو اس کو چاہیئے کہ اوّل زکوٰۃ ادا کرے ترک حیوانات جلالی اور جمالی کرے یعنی گوشت گائے و مچھلی و دودھ و دہی و گھی اور وہ چیزیں جن میں یہ ملی ہوں اُن کا کھانا پینا اور ہینگ و پیاز و لہسن خام بالکل ترک کرے کیونکہ اس کے کھانے سے تاثیر عمل میں نقصان ہوتا ہے پھر شروع مہینے کے بدھ اور جمعرات و جمعہ کو اعتکاف کی نیت کرے اور تینوں روز روزہ رکھے اور ہر سہ روز دریا یا تالاب یا کنواں کے تازہ پانی سے غسل کرے اور تہ بند بغیر سلا اور ایک چادر بغیر سلی اوڑھے اور عطریات مثل لوبان وغیرہ کے جلاوے۔ اور شب کو بھی اسی مقام پر آرام کرے اور جو کچھ دیکھے کسی سے بیان نہ کرے اور اور چنے بھنے یا روٹی جو کی کھاوے لیکن روٹی کو ٹکڑوں پر پکاوے۔ اس عمل کے لیے مسجد سب سے بہتر ہے خواہ اور جگہ پاک و صاف ہو مگر گوشہ تنہائی اختیار کرے پھر اپنے چو طرفہ حصار کرکے ایک دوگانہ کے بعد اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھے تین روز یا اسی نیت سے بارہ روز تک تیس مرتبہ روز پڑھے یہ عدد اس واسطے اختیار کیے ہیں کہ آفتاب کے تین سو ساٹھ ۳۶۰ درجے ہیں تین مثلثوں میں یا بارہ ۱۲ برجوں کے ضمن میں واللہ اعلم اور بعد

دوگانہ دُعا پڑھنے کے ہر وقت درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے۔ بعد نصاب دینے کے ہر روز تین دفعہ بعد نماز فجر وعصر ومغرب پڑھا کرے۔

واضح رہے کہ جیسے دُعائے مجرب ومستند سے فائدہ ہوتا ہے ویسا ہی اس کے شرائط اور احتیاط نکرنے سے نقصان بھی ہوتا ہے پس لازم و واجب ہے اس دُعا کے عامل کو کہ اتباع سنت اور اجتناب بدعت کا ہر دم خیال رکھے اور ممنوعات شرعیہ میں مبتلا نہ رہے اور اوستاد سندیافتہ کی اجازت حاصل کر کے زکوٰۃ دینے کی جرأت کرے اور اگر بدون زکوٰۃ کے بھی پڑھا کرے تو بھی نفع وفیض و برکات سے خالی نہو گا۔

جب ہم زکوٰۃ کے متعلق لازمی اور لابدی جو جو باتیں تھیں بتا چکے تو اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس دُعا کے پڑھنے کی ترکیب واسطے کسی حاجت کے یا جو جو فقرے جس جس مقاصد ومطالب کے واسطے مفید ہیں بیان کریں تاکہ حزب البحر کی سب باتیں بیان ہو جائیں کوئی مفید بات رہ نہ جائے تاکہ اس سے تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچے کیونکہ یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ دُعائے حزب البحر جامع ہے اوپر مطالب دینی و دنیوی و فوائد ومنافع بسیار کے۔

اس کی تلاوت کرنے والے کو ہر بلا اور آفتوں سے دور رکھتی ہے اور عزت و مرتبہ دین دنیا میں بڑھاتی ہے۔ جس کام کے واسطے پڑھو وہ بہت جلد آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کے صدموں سے محفوظ رہتا ہے اور نہ آگ میں جلتا ہے اور نہ پانی میں ڈوب کر مرتا ہے بعضے بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اِس دعا کو نو سو اٹھانوی دفعہ پڑھے گا اولیاؤں میں شمار ہو گا۔ غرضکہ یہ ایسی مفید اور کارآمد دُعا ہو کہ جسکی بڑے بڑے علمانے شرحیں لکھی ہیں اور انواع انواع کے فیض و برکات حاصل کئے ہیں اور کیوں نہ ہو یہ دُعا ایسے فاضل اجل کامل اکمل کی مؤلفہ ہے جن کا نام شیخ نورالدین ابو الحسن علی بن عبداللہ بن عبدالحمید المغربی الشاذلی الیمنی تھا۔ اسکندریہ کے رہنے والے تھے وہاں کے بڑے بڑے بزرگوں نے آپ کی فیض صحبت سے فائدے اٹھائے ہیں۔

اولیاء کبار اور مشائخ ذی اعتبار سے مشہور تھے انوار کمالات سے سراسر معمور تھے

۶۵۴ھ میں آپ نے انتقال کیا اور مکہ معظمہ کے صحرا میں کہ پانی اس جگہ کا کھاری تھا
مدفون ہوئے اور ببرکت وجود باجود آپ کے پانی اس جنگل کا میٹھا ہو گیا اور بعضے
مورخین نے لکھا ہے کہ آپ مکہ میں مدفون ہوئے اور اس دعا میں شیخ علیہ الرحمۃ نے
اپنے علم وسیع کی وجہ سے یہ کمال کیا ہے کہ جہاں جو فقرہ جلالی لائے ہیں اس کے برابر
میں کلمۂ جمالی لائے ہیں اس وجہ سے اعتصام اور اختتام پڑھنے کی کچھ ضرورت نہیں خود شیخ
نے سب مراتب کی رعایت رکھی ہے اسی واسطے حضرت ولی نعمت حکیم اُمت مصطفویہ
اپنی کتاب ہوامع شرح حزب البحر میں لکھتے ہیں کہ میں تعجب کرتا ہوں اس شخص پر جو
اوّل آخر حزب البحر کے اعتصام اور اختتام پڑھتا ہے اور واسطے قوت بعضے جلالیہ حروف
کے دعائے جلالیہ پڑھتا ہے اور اس دعا کے الہام ہونے کا سبب حضرت ابوالحسن
شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے نفس پر ہمارے ولی نعمت وحکیم امت مصطفویہ نے شرح حزب البحر میں
یوں لکھا ہے کہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ ایکدفعہ قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے تو یاروں
سے آپ نے فرمایا کہ غیب سے ہم کو اشارہ ہوا ہے کہ اس سال میں حج کریں جہاز تلاش کرو۔
دوستوں نے ہر چند تلاش کیا کوئی جہاز حسب دلخواہ نہ پایا لیکن ایک جہاز بڈھے
نصرانی کا ملا اس پر سوار ہو گئے جب لنگر اٹھایا اور قاہرہ کی عمارت سے آگے نکل گئے۔
یک بیک ہوا مخالف چلنے لگی جہاز رک گیا ایک ہفتہ وہاں کھڑا رہا اس جگہ قاہرہ کے
پہاڑ اور بلند عمارتیں سب نظر آتی تھیں جو لوگ بدعقیدہ تھے وہ طعنے دینے لگے کہ حضرت
کہتے تھے کہ مجھ کو حج کا حکم ہوا ہے زمانہ حج کا بہت ہی قریب ہے اور ہم ابھی یہیں پڑے
ہیں اور ہوا مخالف چل رہی ہے شیخ علیہ الرحمۃ کو اس کلام تشنیع آمیز سے نہایت
ہی رنج وقلق ہوا لیکن قوت بردباری سے صبر وتحمل کیا جب شیخ علیہ الرحمۃ قیلولہ
میں تھے تو اس دعا کا الہام ہوا اور حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں
دیکھا انھوں نے ارشاد فرمایا کہ اس دعائے حزب البحر کو پڑھو اور خدائے تعالیٰ کی قدرت
کا تماشا دیکھو فوراً چونک اٹھے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور جہاز کے ناخدا کو بلا کر
فرمایا کہ علیٰ برکۃِ اللہِ جہاز کا لنگر اٹھا دو۔

اس نے کہا کہ حضرت اگر ہم لنگر اٹھائیں تو اسی وقت ہوا سامنے آئے اور ہمیں قاہرہ میں پہنچا دے۔

شیخ علیہ الرحمۃ نے فرمایا اپنے دل میں کسی قسم کا وسواس نہ لا اور جو ہم کہتے ہیں اُسپر عمل کر اور خدا تعالیٰ کی عجیب صنعت دیکھ۔

لنگر کا اٹھانا تھا کہ موافق ہوا کا چلنا اور اس زور سے ہوا موافق چلی کہ میخ سے جو رسّی باندھی تھی وہ کھول نہ سکے جلدی کی وجہ سے اُسے کاٹ ڈالا اور نہایت جلد اور آسانی سے بخیروعافیت وسلامتی اپنے مقصد مبارک کو پہنچ گئے۔

بڈھے نصرانی کے دو لڑکے تھے شیخ علیہ الرحمۃ کی کرامت دیکھ کر مسلمان ہو گئے اس واقعہ سے وہ نصرانی آزردہ خاطر ہوا پھر وہی بڈھا نصرانی رات کو خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک بہت بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں جارہے ہیں اور میرے دونو فرزند بھی ہمراہ ہیں اس نے چاہا کہ میں بھی اپنے فرزندوں کے ساتھ بہشت میں چلا جاؤں فرشتوں نے اُسے فوراً جھڑک دیا اور کہا کہ تو بہشت میں نہیں جا سکتا کیوں کہ تو ان کے دین کا نہیں ہے فجر کو جب سو کر اُٹھا رات کے خواب سے اسکو اس قدر عبرت ہوئی اور خدائے تعالیٰ نے اُس کو ہدایت دی کلمۂ اسلام پڑھا اور مسلمان ہو گیا اور رفتہ رفتہ یہ نوبت ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالیہ ہو گیا اور اس اطراف کے لوگ اس سے فیض طلب کرنے لگے۔

پڑھنے کی ترکیب

پڑھنے والے کو چاہئے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو وہ تلاوت باربار کرے ستر دفعہ یا سات دفعہ یا تین مرتبہ غرض جس قدر اوسکا نفس منشرح ہو یا اُس کے ساتھ کوئی اسم یا آیت شریفہ حسبِ مطلب اپنے پڑھے بعد اسکے حزب کو تمام کرے اور نہایت ہی عاجزی وزاری سے خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دست بدعا ہو بہت جلد اپنے مقصد کو پہنچیگا بس اب ہم کچھ فوائد منتخبہ جو ایک سو کئی نفعوں اور انیس فقروں کی ضمن میں حضرت

معدن اسرارِ طریقت مطلع انوارِ حقیقت محی السنۃ قاطع البدعۃ زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین مشکوٰۃ اہل الیقین خاتم المحدثین عالم فنون واقفِ مکنون حکیم اُمت مصطفویہ ولی نعمت مخدومنا ومرشدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ہوامع شرح حزب البحر میں لکھے ہیں بیان کرتے ہیں تاکہ ظاہر ہو کہ کونسا کلمہ کس مطلب کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ

جاننا چاہئے کہ فقرہ جمالی ہے اس وجہ سے کہ صورت مثالیہ جو اس فقرہ سے نکلتی ہے وہ مناسبت رکھتی ہے نفسوں کی درستی اور تربیت کرنے میں تو یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ جو بادشاہ یا رئیس یہ چاہے کہ اس کی رعیت یا اس کے متعلقین اس سے موافق اور تابعدار ہوں اور مخالفت نہ کریں بلکہ محبت کریں اور خدائے تعالےٰ غیب سے کام بنادے تو اسکو چاہیے کہ اس فقرہ کی کثرت سے مواظبت کرے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے نَسْئَلُكَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَۃِ الْغُیُوْبِ ط

جو شخص اچھے حال سے بُرے حال میں مبتلا ہوگیا ہو جیسے اسراف یا فسق یا لہو یا نامردی یا عاجزی یا نفس امارہ نے اس کو پریشان کردیا ہو اس کے واسطے یہ فقرہ بہت ہی مناسب ہے اس کے لائق ہے کہ بہت کثرت سے اس فقرے کی تلاوت کرے خداوند تعالیٰ اُسے اِن بلاؤں سے نجات دیگا فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا ہ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ط

یہ آیت قصہ احزاب میں نازل ہوئی تھی جس وقت کافروں نے مسلمانوں کا محاصرہ کرلیا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کو کھدوا کر بطور قلعہ کے بنوایا تھا اور رسد بند ہوگئی تھی اور نہایت سخت حالت پیش آئی تھی مومن اللہ تعالےٰ

کے وعدہ کو سچا اور مضبوط جانتے تھے مگر وہم اور خیال ان کی اطاعت نہ کرتے تھے اور مغلوبیت کے سببوں کی جہت سے ہے غلبہ کے وعدہ کا اطمینان میسّر نہ ہوتا تھا اور منافق طعنے دیتے تھے اور جو نہ کہنا تھا کہتے تھے۔ فوراً اللہ تعالیٰ کی مدد پہونچی اور ایسی ہوا چلنے لگی کہ کافروں کا حال پریشان ہوگیا اور مسلمانوں کی فتح ہوگئی اور اس ہوا کے سبب سے وہ بلا دور ہوگئی اور مصیبت جاتی رہی شیخ علیہ الرحمۃ اسی سبب سے ان آیتوں کو یہاں تلاوت کرتے ہیں اور شیخ علیہ الرحمۃ کو اِن آیتوں کی تلاوت کرنے سے دو چیزیں مقصود ہیں ایک تو یہ کہ سوال کرنے والے اور پناہ طلب کرنے والے کو یہ ادب چاہیے کہ جو حالت مطلوب ہو یا جس سے نفرت ہو اپنے پیش نظر کرکے اُسے یاد کرے اپنے سوال یا پناہ کے وقت تاکہ ہمت اس حالت کو پہنچے اور دُعا کی تاثیر میں ہمت کو بہت دخل ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے وَاذْکُرْ بِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ وَبِالْهُدَى اَيْتِهِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ تو شیخ علیہ الرحمۃ اس قصّہ کے ضمن میں مستحضر کرتا ہے اپنے دوستوں کے دل کی پریشانی اور اپنے طریقوں کے منافقوں کا طعنہ اور اس حالت پریشانی سے بھاگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے التجا کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ انبیا کی سرگزشت اُن کی قوم کے ساتھ اہل ارشاد کے احوال کو یاد دلاتی ہے......

دوسرا مقصود یہ ہے کہ اس قصّے کے ضمن میں شیخ علیہ الرحمۃ اپنی امیدوں کو قوت دیتا ہے اور اچھّے خیالوں کے تاروں کی رسی بٹتا ہے گویا یوں کہتا ہے کہ جو حالت مجھے پیش آئی ہے ایسی ہی ہمارے سردار دین و دنیا صلے اللہ علیہ وسلم کو پیش آئی تھی اور ارحم الراحمین نے اپنے کرم سے اُس کا تدارک کردیا تھا اسی وجہ سے مجھے اُمید قوی ہے کہ اُسی طرح میری دست گیری فرماوے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے حُسْنُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ یعنی اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنا سب عملوں سے افضل ہے تو جان لینا چاہیے کہ یہ فقرہ دو باتوں کی صلاحیت رکھتا ہے ایک یہ کہ کوئی شخص آزردہ و پریشان ہو یا نفس کے توہمات سے اور خطرات کے ہجوموں نے گھیر رکھا ہو اور اُسکا

علاج چاہے تو اس فقرہ کو اوپر کے فقرہ نَسْئَلُکَ سے ملا کر بہت کثرت سے پڑھے یا کوئی شیخ یا رئیس یا صاحب عزت ہو اور اُس کو کوئی حادثہ پیش آئے کہ اُس کے دوست موافق یا دشمن منافق اس کی شان میں قیل و قال کریں اور وہ اُس کا تدارک چاہے تو اس فقرہ کو فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا کے فقرہ سے جو آگے آتا ہے ملا کر پڑھنے میں بہت مبالغہ کرے جب لفظ شَدِیْدًا پڑھے تو صورت دوستوں کی اور ان کی گفتگو کو یاد کرے اور ہاتھ سے اشارہ اور ابطال کرے اور جب وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ سے غُرُوْرًا تک تلاوت کرے دشمنوں کی صورت اور ان کے مجادلہ کا خیال اور رد و ابطال کرے۔

ثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاؤُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ بَحْرٍ ھُوَ لَکَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْیَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَۃِ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ

اگرچہ اس دعا کے الہام ہونیکا سبب دریا کا قصہ ہے لیکن جائز ہے کہ دریا سے ارادہ کریں نشاۃ کلیہ کا جو افراد مختلفۃ الآثار پر مشتمل ہے یا ارادہ کریں اُس کام کا کہ بہت فعلوں پر موقوف ہو اسواسطے شیخ علیہ الرحمۃ دعا کے آخر میں لکھتے ہیں وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ بَحْرٍ وَبَحْرِ الدُّنْیَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَۃِ پس دُعا پڑھنے والے کو چاہیے کہ جب سَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ کہے تو اپنی مراد کا دلمیں خیال کرے اور کسی کی دشمنوں سے لڑائی واقع ہو اور ہر ایک اپنی طاقت کے موافق عداوت اور دشمنی کرے اور ہمت کی کوشش سے ایک دوسرے پر غلبہ چاہے یا کوئی کام اٹک گیا ہو اور اس کی تدبیر سے عاجز ہو۔ یا کوئی ایسی سخت بیماری ہو جس کے علاج سے طبیبوں نے جواب دیدیا ہو تو یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اِس کی کثرت سے تلاوت کرے بہت تلاوت کرنے سے ایسا لطیفہ غیبیہ ظہور میں آئیگا کہ

وہ کام بنجائیں گے اور پڑھنے والا نہیں جانے گا کیونکر کام ہو گیا۔
کٓهٰیٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ
وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ
وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ وَ
اهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ؕ یہ فقرہ گویا صورت سعادت زہرہ
کی ہے اور اس پر زیادہ کرنیوالی کوئی شے نہیں سوائے طبیعت زہرہ کی جو شیخ علیہ الرحمۃ کے
مزاج میں مستتر یعنی چھپی ہوئی ہے اس مقام پر جان لینا چاہئے کہ الہامات عالیہ جو کاموں
پر نازل ہوتی ہیں وہ بعض بعض ستاروں کے خواص سے ملے ہوئے ہوتے ہیں چنانچہ انجیل
میں ایک قصہ مذکور ہے کہ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ عبادت گاہوں میں بعضے آدمی کبوتر
بیچتے تھے غیرت الٰہی جوش میں آئی اور حضرت عیسٰی علیہ السلام کے نفس کو خداوند تعالیٰ
نے اپنا ہاتھ کیا اور یہ سبب پیدا کیا کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام نے کوشش کرکے گدھا منگا
اور آپ اس پر سوار ہوئے اور آپ کے حواری آپ کے رکاب میں تھے اور بچہ بڑھو کہتے
ہوئے چلے اور ان عبادت گاہوں میں پہونچے اور اُن کبوتر فروشوں کو بہت جھڑکا اور
ملامت کی یہاں تک کہ اس گروہ پر ہیبت الٰہی غالب ہوئی اور وہ اُس کام سے باز
آئے اور بعضے بھاگ گئے

یہ ایک بہت بڑا واقعہ عظیم ہو گزرا ہے کہ پہلے نبیوں نے اسکی بشارت دی تھی اور راکب حمار اپنے کلام میں
حضرت عیسٰی کو کنایۃً کہتے تھے تو سمجھ لینا چاہئے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے مزاج میں ستارہ مشتری جو برج
حوت میں مستتر یعنی پوشیدہ تھا اور یہ صورت اس ستارہ مشتری سے بہت مناسبت
رکھتی ہے گویا کواکب کے دفتر میں فرشتوں کے دفتروں میں سے لکھا گیا تھا کہ منسوبات
مشتری سے جو برج حوت میں ہے ایک شخص امر الٰہی کا ٹھکانا اور عنایت الٰہی کے ہاتھوں میں سے
ایک ہاتھ ہوگا جب حضرت عیسٰی علیہ السلام پر داعیہ نازل ہوا تو اپنے ساتھ لیا اس مشتری کی
تمام صورت کو اور صدق کی نہایت ہے جیسے آئینہ کے صدق کی نہایت یہ ہے کہ دیکھنے
والے کی تمام صورت بے کم و کاست اُسمیں نظر آئے علیٰ ہذا القیاس۔

اس دعا میں کہ مزاج روحانیہ سے ہے تمام سعادت زہرہ کی ظاہر ہوئی کہ آپ ہی آپ چمکنا
اور محبت اور مہربانی میں لوگوں کا مرجع ہونا اور اٹکے ہوئے کام نکل آئے کہ انتظاری کا رنج نہ
اٹھانا پڑے اور گناہ دور ہوئے اور آلودگیاں اور ناپاکیاں زائل ہوئیں اور رحمتِ الٰہی
اور رزق کی کشایش اور حفاظت اور ہدایت سب اس مقام کے شعبدے ہیں اور یہ بات
یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب عمل پڑھنے والا ایک کلمہ کو بار بار کثرت سے
پڑھتا ہے تو اس کلمہ سے ایک حقیقت مثالیہ اس کے مطلب کے موافق جوش زن ہوتی
ہے اور پڑھنے والے میں ایک حلاوت پیدا ہوتی ہے اور یہ صورت عمل مقبول ہونے کی
علامت ہے اس حالت کا لحاظ رکھنا چاہیے جب خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے یہ صورت
پیدا کرے تو اس وقت بہت ہی عجز زاری وانکساری وگڑگڑا کر عجز والحاح زیادہ کرے
جسقدر زیادہ کرے گا اسی قدر مقبولیت کے قریب ہے پس یہ فقرہ مشتمل ہے سعادت
زہرہ پر تو واسطے ترقی پھلوں اور درختوں اور کھیتی کے اس فقرہ کو آٹھ خانہ کے نقش میں تکسیر
کرے تاکہ سعادت مشتری بھی شامل ہو جائے اور ایک لکڑی کی تختی پر خط جلی میں لکھ کھیت
یا باغ میں کسی اونچی جگہ لٹکا دے اگر کسی درخت میں پھل کم آتے ہوں اور چاہے کہ زیادہ پھلے
تو اس نقش کو اسی درخت کے پھل کے عرق سے لکھ کر اس درخت میں لٹکا وے اور واسطے
خوب صورت اولاد اور کسی شخص کے مہربان ہونے کے لئے یا لوگوں میں عزت زیادہ ہونے
کے لئے مشک وزعفران گلاب سے کاغذ پہ لکھ کر سر پہ باندھیں اُس عورت کے واسطے
جسکے ہاں اولاد خوبصورت ہونی چاہتا ہو تو اس فقرہ کو نقش مخمس میں بھرے مگر اُنْصُرْنَا
سے وَارْزُقْنَا تک مشک وزعفران وگلاب سے لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے۔

دَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِعَاطِیَۃٌ كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْھَا عَلَيْنَا مِنْ
خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِھَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ
فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵ یہ فقرہ اس کی صلاحیت
رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے لطیفہ غیبی ہر وقت اور ہر مکان میں جہاں سے اسے
گمان نہو اس کو پہنچے اور اس کے بہت پڑھنے سے دشمنوں پر فتحیابی ہو اور آفتیں اور

مصیبتیں دور ہوں اگر کوئی چاہے کہ مجھے غیب سے رزق ملے تو اس کو مناسب ہے کہ
اس فقرہ کو ستر مرتبہ پڑھے بعد اس کے چودہ ۱۴ دفعہ یا وہاب اور تین بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کی یہ دعا پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا
وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ پھر دعا ختم کرے
اسی طرح معمول رکھے۔

جہت دریافت حالِ دلی

اور اگر فراست اور دل کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو چودہ ۱۴ بار
یَا عَلِیْمُ یَا مُعِیْنُ یَا خَبِیْرُ اور تین بار وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ پڑھے اور اگر ظہور آثار دعا اور ترقی مد نظر ہو تو اس فقرہ کو ستر بار پڑھ کر چودہ
دفعہ یا مجیب پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ط بعدہ دعا
ختم کرے اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ فِیْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِیْ
اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۵

جہت دفع غلبۂ دشمن

یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے پھر جس امر کی طرف متوجہ ہو وہ غیب سے آسان
ہو جائیگا ہر کام کے واسطے اس فقرہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں مسائل میں
سے کسی مسئلہ میں یا دنیا کے قضیوں میں سے کسی قضیہ میں خصومت واقع ہو اور حق اس

پڑھنے والے کی بابت ہو اور مقابلہ والا چرب زبانی اور دلیری سے غلبہ کرنا چاہتا ہو تو تین بار پڑھے وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا کو لَایَرْجِعُوْنَ تک اور اس کی طرف پھونک دے اس کو حیرت اور خاموشی اور زبان بند ہو جائے گی۔

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

جہتہ دفع رنج

اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نفس کی کیفیت بے استقامت ہو یا جیسے خوف و غصہ و کینہ و پریشانی دنیا کے کاموں میں ہو تو چاہیے کہ اِن پانچ آیتوں کو تلاوت کرے غٰفِلُوْنَ تک اور اپنے دل پر دم کرے اور اگر کوئی عالم یا قاضی یا مفتی چاہے کہ اُس کا درس اور قضا مستقیم رستہ پر ہوں تو ان آیات مذکورہ کو ثمن یعنی آٹھ سے آٹھ خانو کے نقش میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اور بعد ہر نماز کے ان آیات مذکورہ کو بلا ناغہ پڑھا کرے۔

اور اگر کوئی چاہے کہ دشمن میرے اوپر غلبہ نہ پائیں اور میں اُن کے درمیان سے چلا جاؤں کہ دشمن مجھے نہ دیکھیں اور میرے حال سے متعرض نہوں تو لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ کو لَا يُبْصِرُوْنَ تک پڑھے اور کنکریوں پر دم کرے اور ان کی طرف پھینکے یا اُن کی طرف پیٹھ کر پھونک دے۔

جہتہ غلام گریختہ

اور جو کسی کا غلام بھاگ گیا ہو اور چاہے کہ وہ واپس آجائے تو ان آیات کو پڑھے یا غلام

کا نام ایک پاک کاغذ پر لکھے یا اس کے مستعمل کپڑے پر اور اُس نام کے گرد اِن آیات کو دائرہ کی طرح لکھے اور جس جائے وہ شب کو رہتا ہو وہاں لٹکا دے یا ایک ہانڈی میں رکھے اور اس کے مُنہ کو چینی سے موم کے ساتھ بند کر دے اور جہاں کسی کی آمد و رفت نہو یا مقبرہ پرانے میں دفن کرے انشاءاللہ العزیز بہت جلد اپنے گھر واپس آجائے گا۔

جہت دفع دشمنی

اور اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرے تو اِن آیتوں کو شاھتِ الوُجُوہُ سے ظُلْمًا تک سات مرتبہ پڑھ کر اس کی طرف پھونکے یا اس کے کپڑے میں لکھ کر پُرانے مقبرہ میں یا ویران جنگل میں دفن کرے یا ایک پُرانے ٹھیکرے پر جو مقبرہ کا ہو لکھ کر اس کے گھر میں ڈالدے پھر تماشا دیکھے کہ خدا کیا کرتا ہے اور یہ واضح رہے کہ اول آیات غافِلُوْن تک صورت مثالیہ اسکی سعادت مشتری کے مناسب ہے اور اخیر کی آیات ظُلْمًا تک زحل کی نحوست سے مناسب ہے تو یہ فقرہ مشتری اور زحل کے سب اعمال میں کام دیتا ہے۔

جہت اتفاق مرد و زن

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۔ یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہنچے یا دو شریکوں میں کوئی جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آگئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خواہ مخواہ انکی زبان خصومت اور برائی سے باز رہے۔

جہت عزت و مرتبہ

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا

لَا یُنْصَرُوْنَ ط

یہ فقرہ دشمنوں کے ساکت کرنیکو اور امیروں کے روبرو رتبہ اور عزت پیدا کرنیکو بہت اثر رکھتا ہے سات دفعہ اسے پڑھ کر اُن لوگوں کی طرف پھونکے یا سات کنکریوں پر دم کرکے اُن کی طرف پھینکے۔

جہتہ دفع مکر شیاطین

حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ہ

یہ فقرہ نافع ہے شیاطین کے مکروں سے بچنے کو اور بُری آلودگیوں جیسے جادو اور نظر لگ جانے سے اور وسیلہ ہے واسطے مانگنے جود الٰہی کا اور مشکلوں کی کفایت کا اور رزق کی فراخی کا اور شہرت اور بڑے مرتبہ کا چنانچہ آیۃ الکرسی بھی یہی فائدہ رکھتی ہے یہاں سے ذہین آدمی پہچان سکتا ہے اس حدیث کا سر جو اعظم آی القرآن آیۃ الکرسی ہے۔

آیۃ الکرسی کے قائم مقام

بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبٰرَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا۔

معلوم رہے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید کی آیتوں میں اور سورتوں میں عجیب عجیب خواص رکھے ہیں اور اپنے واسطے عاملوں نے ہر آیت اور سورۃ کو واسطے مہمات کے مقرر کیا ہے اور خواص القرآن کا علم یہاں سے نکلا ہے تو یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے چوروں اور شیاطین اور ظالموں سے حفاظت کے واسطے پڑھنے والے کو چاہیئے جس وقت وہ پڑھے قرآن مجید کے نور کے احاطہ کرنے کی صورت اپنے خیال میں رکھے اور ہاتھ اپنے گرد اگرد پھیرے یا عصا سے خط کھینچے اپنے اسباب کے گرد سب آفتوں سے محفوظ رہے۔

اور جو کبھی کسی ظالم کے سامنے جانے کا اتفاق ہو اور اس کے خوف اور دبدبہ سے ڈرے تو پڑھے کھیعص اور ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے کفایتنا اور پھر پڑھے حمعسق اور ہر حرف کے ساتھ بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے حمایتنا بعد اسکے جب اس ظالم کے روبرو جائے تو دونوں ہاتھ کھول دے اور اس کی طرف پھونکے انشاء العزیز پھر اُس سے کسی طرح کا نقصان نہ پہونچے گا۔

جہتہ دفع شر دشمن

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

یہ فقرہ سب چیزوں سے بہت نفع کا ہے دشمنوں کے شر سے کفایت طلب کرنیکو اگر پڑھنے والا نماز کا شوق رکھتا ہے تو آیت ہذا کو چار رکعت میں تین سو مرتبہ یعنی ہر رکعت میں پچھتر پچھتر بار پڑھے اگر اس قدر فرصت نہو تو دو رکعت میں پڑھے ہر رکعت میں پچاس پچاس مرتبہ اور جو پڑھنے والا ذکر کا شوق رکھتا ہے تو ایکہزار بار ہر روز ختم کرے سات دن تک اور جو اتنا نہ ہو سکے تو اسم کافی کے عدد کے موافق پڑھے جو ایک سو گیارہ ہوتے ہیں

جہتہ دفع نظر و سحر

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے حفاظت کرتا ہے جادو اور نظر لگنے، سحر، آسیب جن اور تمام بری باتوں سے اِس کو کثرت سے تلاوت کرتا رہے۔

جہتہ حفظ از رہزن

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ۝

یہ فقرہ بہت بلیغ سبب ہے حفظ نفس اور اولاد کے باب میں تو اگر کوئی چاہے کہ مال میں کیڑا نہ لگے اور نقصان اور چوروں سے محفوظ رہے تو ایک مربع میں تکسیر کرے اور کاغذ پر یا ٹھیکری پر لکھ کر اپنے مال میں رکھدے انشاء اللہ العزیز سب باتوں سے محفوظ رہیگا اور اگر کوئی راہ میں رہزنوں کا خوف یا چوروں کا ڈر رکھتا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرنی چاہے تو اگر نماز کا شوقین ہے تو نماز میں پڑھے صلوٰۃ التسبیح کی طرح چار رکعت میں تین سو بار اور جو اسے ذکر میں حلاوت آتی ہو تو ایکہزار ایک دفعہ اسکا ختم کرے برابر ایک ہفتہ تک مگر یہ شرط ہے کہ اچھی ساعتوں میں جیسے آدھی رات یا وقت زوال یا بعد عصر یا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے پڑھے واللہ اعلم۔

جہت رزق از غیب

اِنَّ وَلِيِّ َۦ اللّٰهُ الَّذِی نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۵

غیب سے رزق حاصل کرنے کے واسطے یہ فقرہ بہت اثر رکھتا ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصاً مفید ہے اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہو تو موافق عدد اسم وَلِیُّ کے یعنی چھیالیس مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۵

یہ فقرہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لئے اور غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے اور دشمنوں پر فتحیاب ہونے کے لئے اور عزت آبرو کی حفاظت کے واسطے کیمیا ہے اور عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے اُس کا ختم رَزَّاقُ کے عدد اور کَافِی کے عدد اور کَفِیْلُ کے عدد اور نَاصِرُ کے عدد کے موافق پڑھے جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو اس کے عدد کیموافق پڑھے یہ عمل بہت ہی مجرب ہے اور تاثیر میں چلتا ہوا ہے۔

جہت حفظ از درندگان

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

یہ فقرہ بھی بہت اثر رکھتا ہے دفع کرنے میں ہر ضرر دینے والی چیز کے مثلاً ورنے سے وہوام اور برودمزاجوں کو ٹھنڈا پانی اور محرور مزاجوں کو گرم پانی اور دوا اور غذا جسمیں احتمال ضرر کا ہو یا نظر لگجائے اور جادو کا اور دردند اور ورم وغیرہ اور بدآدمی سے جو خوف بدی کا ہو، چاہیئے کہ اس فقرہ کو تین بار یا سات بار پڑھے اور جس سے خوف ہو اس پر دم کردے اور اسکی طرف پھونک مار دے اور جو وہ حاضر نہو تو اسکی صورت خیال میں حاضر کرے اور اس کی نیت سے دو بار پڑھے۔

جہت دفع جادو

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

یہ فقرہ نظر بد اور جادو کے رد کرنے میں اور رجعت اور بددعا کرنے میں بہت تاثیر رکھتا ہے اور بہت پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے اور اسی امر کا اشارہ ہے حدیث شریف میں کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ایک خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے اور اسی طرح امید مغفرت کی ہے۔

جہت دفع جملہ آفات مُصیبت

پس اگر کوئی شخص بادشاہ ظالم کے ضرر پہنچانے سے ڈرے یا جنگل میں ایسی جگہ جا پھنسے جہاں ورندے جانور بہت ہوں اور خوف جان جانیکا ہو تو اس تمام حزب کو یعنی دعائے حزب البحر کو سات دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے انشاء اللہ العزیز کوئی آفت و مصیبت نہیں پہنچے گی اگر کوئی کام مشکل ایسا پیش آگیا ہو اور کوئی تدبیر حل ہونے کی نہ معلوم ہو اور ہر طرح سے عاجز ہوگیا ہو تو ایک خالی صاف مقام میں جا کر بعد غسل کے دو رکعت نماز حضور دل سے پڑھے اور بعد سلام کے پانچ یا سات مرتبہ تمام حزب البحر پڑھے پھر گڑگڑا کر دعا کرے۔

جہتہ محبت

اگر کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا یا محبت میں دیوانہ و شیدا کرنا منظور ہو تو بارہ دفعہ یا سات دفعہ تمام حزب کو پڑھ کر گلاب پر دم کرے اور جب ھَبْ لَنَا پر پہنچے تو ستر بار کہے یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط اور اس کے بعد کہے یا الٰہی فلاں بن فلاں کی محبت فلاں بن فلاں کے دل میں پیدا کر دے تین بار کہے اور گلاب کو باحتیاط رکھے جس وقت وہ شخص سامنے آئے تھوڑا گلاب ہاتھوں پر مل کر اپنے ہاتھ منہ پر ملے۔

جہتہ مغلوبیت دشمن

دشمن کے ساکت اور مغلوب کرنے کے واسطے بارہ روز تک ہر روز تیس بار تمام حزب البحر پڑھے اور مطلب دل میں رکھے تیسوں دفعہ پڑھنے میں جب وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا پر یا شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے تو ستر بار کہے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ اِس کے بعد کہے خداوندا فلاں بن فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور آنکھ اور کان اور زبان اس کی بند کر ہمارے حضرت ولی نعمت فرماتے ہیں جو شخص دین میں دشمنی رکھتا ہو اس کے واسطے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کے بعد اس آیت شریف کا پڑھنا بہت مناسب ہے اور جو شخص دشمنی دنیا کے امور میں رکھتا ہو اُس کے واسطے وَاطْمِسْ کے بعد مناسب ہے۔ بیمار کی شفا کے واسطے بارہ دِن تک ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب اخیر دفعہ اس آیت پر پہنچے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ آخر تک ستر دفعہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَا شَافِي شفا بخش فلاں کو۔

جہتہ تسخیر امراء

امیروں اور بادشاہوں کے مسخر کرنے کے واسطے بارہ دن تک بارہ مرتبہ پڑھے

جب پہنچے یَامَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ پر تو ستر بار کہے یَاعَزِیْزُ بعدہٗ کہے عزیز کر مجھ کو فلاں بن فلاں کی آنکھ میں پھونے تین بار اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے جب بارہ روز پورے ہوجائیں تو اُس سے ملے جب اس کے گھر جائے تو پہلے ایک دفعہ یہ حزب تمام پڑھے وہ وقت ملاقات کے بہت مہربانی سے پیش آئیگا۔

جہت حفاظت ایام سفر

جب ارادہ سفر کا کرے تو تین روز روزہ رکھے اور تمام حزب البحر مع شرطوں کے ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب بارہویں دفعہ اس آیت پر پہونچے بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْنَا پر تو ستر دفعہ کہے یَاحَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد اس کے جب روانہ ہو اور جب کہیں اُترے اور جہاں خوف کیجائے ہو ایکبار پڑھے۔

جہت حفاظت جہاز وکشتی

اور جہاز وکشتی کی حفاظت کے واسطے سوار ہونے سے پہلے تین روز ہر دن سترہ دفعہ پڑھے آخر دفعہ کے پڑھنے میں جب پہنچے سَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ پر تو ستر بار پڑھے یَاحَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور کہے خداوندا میں نے تئیں اور اپنے مال واسباب اور رفیقوں کو امانت سونپتا ہوں خیریت سے کنارہ پر پہنچادے اُس کے بعد کشتی میں یا جہاز میں پانچوں وقت یہ حزب تمام ایکبار پڑھے اور جب طوفان آئے تو پڑھے جائے جب تک طوفان موقوف نہ ہو۔

جہت تونگری

اور تونگری کے واسطے تین دن تک ہر روز بیس دفعہ پڑھے آخر دفعہ جب اُنْشُرْ ھَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ پر پہنچے ستر دفعہ پڑھے یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ یَارَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ الْحِسَابِ اور ہر روز سات درویشوں کو روٹی اور

شیرینی اپنے مقدور کے موافق دے انشاء اللہ العزیز اس پر فتوح کے دروازے کھل جائیں گے۔

جہتہ ادائے قرض

اور جو قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے آخر دفعہ میں جب پہنچے اُنْصُوْنَا پر تو ستر دفعہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ انشاء اللہ العزیز قرض ادا ہو جائیگا۔

جہتہ برائے نصیبہ وری دختر

اور لڑکیوں کے نصیبہ کھلنے کے لئے مینھ کے پانی پر یا کنوئیں کے پانی پر جو رات کا کھنچا ہوا ہو یعنی رات کا باسی ہو تین دن تک ہر روز تیس دفعہ پڑھے جب پہنچے هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ پر یَا فَتَّاحُ کو موافق عدد جُمَّل کے پڑھے پھر اس پانی سے ہاتھ پاؤں دھو کر اس پانی کو ایسی پاک جگہ پھینکے جہاں اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے مجرب ہے

جہتہ دفع دشمن

اگر کسی دشمن سخت سے مقابلہ آپڑے تو حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ پڑھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعضے جہادوں میں آپ بھی یہ پڑھتے تھے اور صحابہ کو بھی فرماتے تھے اور حبیب بن سلمہ جب دشمن کو دیکھتے تھے تو لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط پڑھتے تھے اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے جو کوئی ہر روز سو دفعہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط پڑھ لیا کرے وہ کبھی محتاج نہو گا اور ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ اُن سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو خزانہ بتاؤں جنت کے خزانوں میں سے انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بتایئے فرمایا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

جہت دردِ سر

اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ اِسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہٖ شِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ تین بار یا سات بار پڑھے۔

جہت حفاظتِ راہزن

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور راہزن آن پڑیں اور لوٹنے کا ارادہ رکھیں تو سورہ اذا زلزلت پڑھے اور زمین پر ہاتھ مارے اور وہ خاک اُن رہزنوں کی طرف پھینکے اور اپنا ہاتھ اپنے سر پر پھیرے پھر پڑھے فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ○ تو رہزنوں کی نگاہ سے اور ان کی لوٹ مار سے محفوظ رہے گا۔

جہت حفاظت سفر

جو شخص سفر کا ارادہ کرے اور یہ چاہے کہ ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رہے تو اُسے چاہیے کہ دو رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف اور قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں الحمد اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور بعد سلام کے سورہ لِاِیْلٰفِ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاصْحَبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ ھٰذَا السَّلَامَۃَ وَالْعَافِیَۃَ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَالِدِیْ بِخَیْرٍ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

قیدی کی رہائی

قیدی کی رہائی کے واسطے پڑھے ماشآء اللہ کان لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ایکہزار ایکبار اور حسبنا اللہ ونعم الوکیل یا حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ایکہزار ایکبار ایک نشست سے پڑھے انشاء اللہ العزیز قیدی بہت جلد قید سے رہا ہو جائیگا۔ آزمودہ ہے۔

ناراض کو راضی کرنا

جو شخص کسی سے بیزار ہو اُسے مہربان کرنیکے واسطے یا مکاؤں کے مکر سے بچنے کے واسطے شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت تیس بار اس آیت شریف کو پڑھے فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم بعد اس کے پڑھے اللھم انت یا رب حسبی علی فلان ابن فلان یا فلانۃ بنت فلان واعطف قلبہ یا قلبھا علی وذللہ یا ذللھا لی تو بیشک اللہ تعالے اُس کے دل کو اُس پر مہربان کر دیتا ہے اور مطیع کر دیتا ہے یہ عمل چلتا ہوا ہے۔

مناسب ہے جب شب کو پلنگ پر سونے کے لئے لیٹے تو سات دفعہ پڑھے حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم تو خداوند تعالیٰ اس کی برکت سے مدد کریگا اس کے کام میں جو ارادہ رکھتا ہے خواہ سچا ہو یا جھوٹا۔

جہت زیارت آنحضرت صلعم

عامل کو یہ بات بھی ضرور چاہیئے کہ ہمیشہ مشتاق جمال جہاں آرائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رہے اور اس بڑی سعادت و دولت کے ملنے کا عمدہ ذریعہ یہ ہے کہ

نہایت تعظیم و طہارت و محبت سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا کرے خصوصاً سوتے وقت اگر ایسا کرے گا تو انشاء اللہ العزیز ضرور اس دولت سے فائز المرام ہوگا اور آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کو فیض روحی پہنچے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس احقر کو بھی یہ دولت زیارت مرحمت فرماوے آمین۔۔ یارب العالمین۔ ثم آمین یارب العالمین۔

جو اعمال اس بارے میں بزرگان اس خاندان نے تحریر فرمائے ہیں یا اُن سے منقول ہیں وہ لکھے جاتے ہیں۔

ازانجملہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پاک وصاف وستھرے کپڑے پہنکر باوضو خوشبو لگاکر اس درود شریف کو عشا کی نماز کے بعد اکثر کثرت سے پڑھتا رہے وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔

یا یہ درود شریف پڑھے اس بارے میں اثر کامل رکھتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

انشاء اللہ العزیز بہت جلد زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

دیگر جمعہ کے دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایکہزار مرتبہ درود ذیل بھیجے انشاء اللہ العزیز دیدار فیض آثار سے خواب میں مشرف ہوگا اور بہشت میں اپنی جگہ ملاحظہ کریگا۔ اگر اول جمعہ کو مقصود حاصل نہو تو پانچ جمعہ تک برابر یہ عمل کرتا رہے خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسی مدت میں وہ منزل مقصود کو پہنچے گا ہرگز محروم نہ رہے گا وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

دیگر ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے۔

اور بعد سلام پھیرنے کے سو مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ العزیز آپ کے دیدار فرحت آثار سے مشرف ہوگا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ط تین جمعے نہیں گزرنے پاتے ہیں کہ یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے۔ مگر پاکی و صفائی اور باوضو اور خوشبو لگانا شرط ہے۔

دیگر اس بارہ میں یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت اس طور سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے پچیس بار سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار اس طرح درود شریف بھیجے صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھیگا۔

دیگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ کو خواب میں دیکھنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ وہ باوضو قبلہ رو خوشبو لگا کر اپنے داہنے ہاتھ کو سر کے نیچے رکھ کر اور یہ دُعا پڑھ کر سو جاوے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تَرْضٰی وَبِوَجْہِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃَ تُقِرُّ بِھَا عَیْنِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتَشْرَحُ بِھَا صَدْرِیْ وَتَلُفُّ بِھَا شَمْلِیْ وَتَجْمَعُ بِھَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور حضرت ولی نعمت ہمارے ارشاد کرتے ہیں کہ پہلے اس دعا پڑھنے کے مناسب ہے کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور جو ترکیب درود شریف پڑھنے کی اوپر لکھی گئی ہے وہ بھی اس میں ملاوے تو حصول سعادت میں نہایت مناسب اور اولی ہے فقط

۳۷ سینتیس آیتیں جن کی اسناد مذکور ہوئی وہ ہیں

الٓمٓ ۝ ذٰلِكَ الكِتٰبُ لَا رَيبَ فيهِ هدى للمتقين الّذين يؤمنون
بالغيب ويقيمون الصلوٰة ومما رزقنٰهم ينفقون ۝ ۳ والّذين يؤمنون
بما انزل اليك وما انزل من قبلك وبالاٰخرة هم يوقنون ۝ ۴ اولٰٓئك
علٰى هدًى من ربّهم واولٰٓئك هم المفلحون ۝ ۵ الله لَا اِلٰهَ اِلّا هو الحي
القيوم لا تاخذه سنة ولا نوم له ما في السمٰوٰت وما في الارض
من ذا الذى يشفع عنده الا باذنه يعلم ما بين ايديهم وما
خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه الا بما شاء وسع كرسيه السمٰوٰت
والارض ولا يئوده حفظهما وهو العلي العظيم ۶ لَآ اِكراه في
الدين قد تبين الرشد من الغي فمن يكفر بالطاغوت ويؤمن
بالله فقد استمسك بالعروة الوثقٰى لا انفصام لها والله سميع عليم ۝
۷ الله ولي الذين اٰمنوا يخرجهم من الظلمٰت الى النور والذين كفروا
اولياؤهم الطاغوت يخرجونهم من النور الى الظلمٰت اولٰٓئك
اصحاب النار هم فيها خالدون ۸ لله ما في السمٰوٰت وما في الارض
وان تبدوا ما في انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله فيغفر لمن
يشاء ويعذب من يشاء والله علٰى كل شيء قدير ۹ اٰمن الرسول
بما انزل اليه من ربه والمؤمنون كل اٰمن بالله وملٰٓئكته وكتبه
ورسله لا نفرق بين احد من رسله وقالوا سمعنا واطعنا غفرانك
ربنا واليك المصير ۝ ۱۰ لا يكلف الله نفسا الا وسعها لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت
ربنا لا تؤاخذنا ان نسينا او اخطانا ربنا ولا تحمل علينا اصرا كما حملته

على الذين من قبلنا ج ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به ج واعف عنا
واغفر لنا قف وارحمنا انت مولىنا قف فانصرنا على القوم الكفرين ○
ان[١١] ربكم الله الذى خلق السموات والارض فى ستة ايام ثم استوى
على العرش ج يغشى الليل النهار يطلبه حثيثا والشمس والقمر والنجوم
مسخرات بامره الا له الخلق والامر تبارك الله رب العالمين ○ ادعوا[١٢]
ربكم تضرعا وخفية ط انه لا يحب المعتدين ○ ولا[١٣] تفسدوا فى الارض
بعد اصلاحها وادعوه خوفا وطمعا ان رحمة الله قريب من المحسنين ○
قل[١٤] ادعوا الله او ادعوا الرحمن ج ايا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى ولا
تجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بين ذلك سبيلا ○ وقل[١٥] الحمد
لله الذى لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك فى الملك ولم يكن له ولى
من الذل وكبره تكبيرا ○ والصفت[١٦] صفا فالزجرت[١٧] زجرا فالتليت[١٨]
ذكرا ان[١٩] الهكم لواحد ط رب[٢٠] السموات والارض وما بينهما ورب المشارق ○
انا[٢١] زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب ○ وحفظا[٢٢] من كل شيطان مارد ○
لا[٢٣] يسمعون الى الملا الاعلى ويقذفون من كل جانب دحورا[٢٤] ولهم عذاب
واصب ○ الا[٢٥] من خطف الخطفة فاتبعه شهاب ثاقب ○ فاستفتهم[٢٦] اهم
اشد خلقا ام من خلقنا انا خلقنهم من طين لازب يا معشر[٢٧] الجن
والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا
لا تنفذون الا بسلطان ○ فباى[٢٨] الاء ربكما تكذبان ○ يرسل[٢٩] عليكما
شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ○ لو[٣٠] انزلنا هذا القران على
جبل لرايته خاشعا متصدعا من خشية الله ط وتلك الامثال نضربها
للناس لعلهم يتفكرون ○ هو[٣١] الله الذى لا اله الا هو عالم الغيب
والشهادة ج هو الرحمن الرحيم ○ هو[٣٢] الله الذى لا اله الا هو ج الملك القدوس[٣٣]
السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر ط سبحان الله عما يشركون ○

هو اللّٰہ الخالق الباری المصور له الاسماء الحسنیٰ ؕ یسبح له ما فی السمٰوات والارض ؕ وهو العزیز الحکیم ۞ [۳۳] قل اوحی الی انه استمع [۳۴] نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یهدی الی الرشد فامنا به ؕ [۳۵] ولن نشرک بربنا احدا ؕ وانه تعالیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا ؕ [۳۶] وانه کان یقول سفیهنا علی اللّٰہ شططا ۞ [۳۷]

دعاء حزب البحر

خطوں کے نیچے کی عبارت اصل حزب سے خارج ہے شاہ صاحب کے سلسلہ کے لوگ نہ پڑھیں اوروں کو اجازت ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَ

اے خدا اے بلند مرتبہ اے بزرگ قدر اے بردبار اے کرم کرنیوالے بندو نیز اے دانا اگر تو ہی رب میرا ہے اور

عِلْمُكَ حَسْبِيْ[ع۱] فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ

علم تیرا کافی ہے مجکو پس اچھا رب ہے رب میرا اور اچھا کفایت کرنیوالا ہے کفایت کرنیوالا میرا مدد کرتا ہے

تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ

توجسکو چاہتا ہے اور تو ہے غالب مہربان اے خدا ہم مانگتے ہیں تجھ سے نگاہ رکھنا

فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

چالوں میں اور ٹھہرنے میں اور بولنے میں اور خواہشوں میں اور خطروں میں

مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ

گمانوں سے اور شکوں سے اور ان وہموں سے جو چھپاتے ہیں دلوں

عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا

کو دیکھنے پوشیدہ چیزوں سے پس البتہ آزمائے گئے ہیں ایماندار اور ہلائے گئے ہیں ہلانا

شَدِيْدًا۔ چوں باینجا رسد سہ بار بانگشت سبابہ بآسمان اشارہ کند و مقصود در

سخت جب اس جگہ پہنچے تین بار کلمے کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرے اور مقصد

خاطر آرد وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا

دلمیں لاوے۔ اور جب کہتے ہیں منافق اور وہ لوگ جن کے دلونمیں روگ ہے نہیں وعدہ دیا ہمکو

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ

اللہ نے اور اس کے رسول نے مگر فریب پس ثابت رکھ ہمکو اور غالب کر ہمکو تمام مخلوقات پر

ع۱ کلمہ علمک حسبی یہ حقیقت میں خلاصہ کلمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے جو آگ میں پڑنے کے وقت فرمایا تھا حسبی عن سوالی علمہ بحالی یعنی اس کا جاننا میرا میرے مانگنے کو کفایت کرتا ہے کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں ۱۲

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ چوں لفظ ہٰذا بر زبان رود مقصود در خاطر آرد کَمَا سَخَّرْتَ

اور تابعدار کر ہمارے لئے اس دریا کو جب لفظ ہٰذا زبان پر آوے مقصد دلیں لاوے جیسا کہ تونے تابعدار کیا

الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ

دریا کو موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور تابعدار کیا پہاڑوں اور لوہے کو داؤد

عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

علیہ السلام کے لئے اور تابعدار کیا آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے

وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَیْمَانَ

اور تابعدار کیا ہوا کو اور دیووں کو اور جنوں کو اور آدمیوں کو سلیمان کے لئے

عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ بَحْرٍ ھُوَ لَکَ فِی الْاَرْضِ

سلام ہو ان پر اور تابعدار کر تو ہمارے لئے ہر دریا کو کہ وہ تیرے لئے ہے زمیں میں

وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَۃِ

اور آسمان میں اور ملک اور ملکوت اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو

وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور تو تابعدار کر ہمارے لئے ہر چیز کو اے وہ کہ اُسکے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور اسی کیطرف تم پھر جاؤگے

بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ ۝ وَافْتَحْ لَنَا

برکت ان حروف مقطعات کے ہم کو غالب کر بیشک تو ہے بہترین مدد کرنیوالوں کا اور کھول ہمارے لئے

فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ ۝

بیشک تو ہے بہترین کھولنے والوں کا اور بخش ہمارے لئے بیشک ہے تو بہترین بخشش کرنیوالونکا

وَارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ۝

اور رحم کر ہم پر پس تحقیق کہ تو بہترین رحم کرنیوالونکا ہے اور روزی دے ہمکو پس تحقیق کہ تو بہترین روزی دینےوالونکا ہے

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ وَاھْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

اور نگہبانی کر ہماری پس تحقیق کہ تو بہترین نگہبانی کرنیوالونکا ہے اور راہ دکھا ہمکو اور نجات دے ہمکو ظالم قوم سے

۵ تین بار کہے اول پر ہر حرف کے مقابل چھوٹی انگلی کیطرف سے انگلیاں بند کرے دوسرے کہیعص پر اسی طرح کھولدے تیسرے پر اسی طرح بند کرے پھر اگلے ہر فقرہ پر ایک ایک انگلی کھولے ۱۲

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا

اور عطا کر ہم کو اپنے پاس سے بوئے پاکیزہ جیسی کہ وہ ہو تیری دانست میں اور پھیلا اُس کو ہم پر

مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ

خزانوں اپنی رحمت کے سے اور اوٹھا ہم کو ساتھ اُسکے اُٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور آرام کے دین اور دنیا میں اور آخرت میں تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

اے اللہ آسان کر ہمپر سارے کام ہمارے ہمارے دلکے اور بدن کے آرام کے ساتھ اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِي دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً

اور چین کے ہمارے دین اور ہماری دنیا میں اور ہو ہمارے لئے ساتھی ہمارے سفر میں اور خبر گیری کرنیوالا

فِي اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا سہ با دست راست ازروئے

ہمارے بال بچوں میں اور تاریکی ڈال ہمارے دشمنوں کے منہ پر تین بار دا ہنا ہاتھ غلبہ کی

غلبہ بر زمین زند وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ خوانده سہ بار دست چپ ازروئے غلبہ

راہ سے زمین پر مارے اور بدل ڈال اُنکو اُنکی جگہ پر (پڑھکر) تین بار بایاں ہاتھ غلبہ کی راہ سے

بر زمین زند فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيَّ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا

زمین پر مارے پھر نہیں طاقت رکھتے جانے اور آنے کی ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں تو پڑھ دیں مٹادیں

عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

اُن کی آنکھوں پر پھر دوڑیں رستے کو پھر کہاں سے دیکھیں اور جو چاہیں تو بدل ڈالیں ہم

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ يٰسٓ يٰسٓ

ان کو ان کی جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں گزرنے کی اور نہ پھر آویں یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

قسم ہے قرآن حکمت والے کی تحقیق کہ تو رسولوں سے ہے اوپر راہ سیدھی کے

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُوْنَ ۝

اتارا ہوا زبردست رحم والے کا کہ تو ڈرا دے اُن لوگوں کو کہ ڈر نہیں سنا انکے باپ دادوں نے سو وہ خبر نہیں رکھتے

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا

البتہ تحقیق سچ ہوئی بات انھوں کی بہتوں پر پس وہ نہیں ایمان لاتے تحقیق ہمنے ڈالے ہیں

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝

ان کی گردنوں میں طوق سو وہ ہیں ٹھوڑیوں تک سو وہ سر اونچا کر رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

اور بنائی ہمنے ان کے سامنے سے ایک دیوار اور ان کے پیچھے سے ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ؁ ۳ بار گوید بدست راست

پھر ڈھانکا ہمنے ان کو سو انکو نہیں سوجھتا بدرو ہو جیو منہ تین بار کہے اور داہنے ہاتھ کی

چار انگشت بہ بندد از روئے غلبہ بر زمین زند و در خاطر دشمنان را مقہور گرداند و ہمچنیں

چار انگلیاں بند کر کے از روئے غلبہ زمین پر مارے اور دل میں دشمنوں کو مغلوب سمجھے اور ایسا ہی

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ ؂ ۳ بار بدست چپ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ

رنج آلودہ ہو جیو منہ تین بار بائیں ہاتھ پر پڑھے واسطے زندہ رب کے تھامنے والے کے اور البتہ زیانکار ہوا وہ جسنے اٹھایا

ظُلْمًا طٰسٓ ۝ طٰسٓمٓ ۝ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ

بے انصافی کو طٰس طٰسم حم عسق جاری کئے دو دریا کہ ملے ہوئے چلتے ہیں

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ حٰمٓ ؂ پیش حٰمٓ پس حٰمٓ راست

درمیان اُن دونوں کے پردہ ہو کہ نہیں زیادتی کرتے ہیں وہ دونوں آگے پیچھے داہنے بائیں

حٰمٓ بالا حٰمٓ زیر حٰمٓ بر تمام بدن گوید پس بخواند حٰمٓ ؂ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ

اوپر نیچے سارے بدن پر کہے پھر پڑھے ثابت ہوا حکم اور آئی مدد

فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

سو ہم پر ان کو مدد نہیں حم حم حم اُتارنا کتاب کا خدا سے ہو جو زبردست خبردار ہے

؂ بعضے عامل شُدّا دونوں مقاموں پر سین کے پیش کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اسکے معنی کالا بادل اور پہاڑ ہے ۱۲

؂ عامل جب اسمار جلالیہ اور آیات کو پڑھتے ہیں تو اتنے ہی کلمات جمالیہ پڑھتے ہیں تاکہ نفس عامل کا آگے مدعا علیہ سے اثر پذیر ہووے ۱۲ ؂ نوٹ اس مقام پر آیتوں کے اختتام تک آسمان کی طرف منہ کرے ۱۲ ؂ اس کلمے کو سات بار اسواسطے لایا ہے کہ یہ کلمہ قرآن میں سات سورہ پر آیا ہے ۱۲

غَافِرِ الذَّنۡبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ذِی الطَّوۡلِ لَآ اِلٰهَ

بخشنے والا گناہ کا اور قبول کرنیوالا توبہ کا سخت مار دینے والا بڑا احسان والا کوئی معبود

اِلَّا هُوَط اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ٥ بِسۡمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيۡطَانُنَا يٰسٓ سَقۡفُنَا

نہیں ہے سوائے اس کے اُسیکی طرف ہی پھر جانا اللہ کا نام ہی دروازہ ہمارا تبارک ہے دیواریں ہماری لیسین ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ برو ست راست كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ بر دست چپ حِمَايَتُنَا

کھیعص ہی داہنے ہاتھ پر کفایت کرنیوالا ہمارا حٰم عسق ہی بائیں ہاتھ پر حمایت کرنیوالا ہمارا

فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ٥ سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَيۡنَا

پس قریب ہے کہ کفایت کریگا تجکو انسے اللہ اور وہ سننے والا دانا ہے پردہ عرش کا ہی لٹکایا گیا ہم پر

وَعَيۡنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيۡنَا بِحَوۡلِ اللّٰهِ لَا يَقۡدِرُ اَحَدٌ عَلَيۡنَا وَاللّٰهُ

اور آنکھ خدا کی ہی دیکھنے والی ہماری طرف ساتھ توانائی خدا کے نہیں قدرت رکھتا ہی کوئی ہم پر اور خدا

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌ ٥ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ فِيۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ٥ فَاللّٰهُ

ان کے گرد سے گھیرنے والا ہی بلکہ وہ قرآن بزرگ لوح میں محفوظ ہے سو خدا

خَيۡرٌ حَافِظًا ٥ وَهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ٥ اِنَّ وَلِيِّ َۧ اللّٰهُ الَّذِيۡ نَزَّلَ

بہتر ہے نگاہ رکھنے والا اور بڑا رحم کرنیوالونکا ہی البتہ کارساز میرا خدا ہے جس نے نازل

الۡكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ ٥ سہ بار بخواند فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِيَ اللّٰهُ

کی کتاب اور وہ کارسازی کرتا ہی نیک بندوں کی تین بار پڑھے پھر اگر وہ کارسازی کریں تو کہہ کافی ہی مجھ کو خدا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَط عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ٥

کوئی معبود نہیں ہی اس کے سوا اسی پر بھروسہ کیا مینے اور وہ پروردگار تخت بڑے کا ہے

سہ بار بخواند بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِيۡ لَا يَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَيۡءٌ فِي الۡاَرۡضِ وَلَا

تین بار پڑھے شروع کرتا ہوں میں خدا کے نام کے ساتھ ایسا خدا کہ نہیں ضرر پہونچا سکتی ہی ساتھ نام اسکے

فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ٥ سہ بار بخواند وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا دانا ہی تین بار پڑھے نہ ہٹنا گناہ سے اور نہ قوت طاعت کی مگر ساتھ مدد

ل فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس دعا کو ہر صبح اور شام تین مرتبہ پڑھا کرے تو کوئی چیز اسکو ضرر نہ پہونچاوے ۱۲ ے مراد عرش کے پردہ سے عرش کا نور ہے ۱۲

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۵ ۳ بار بخواند وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ

خدائے برتر بزرگ کے تین بار پڑھے اور درود بھیجے اللہ نیک خلق اپنے پر کہ

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۵

محمد ہے اور انکے فرزندوں پر اور انکے یاروں پر سب پر

ختم شد

کلید مثنوی

شرح مثنوی معنوی مولانا روم

مصنفۂ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رح

مولانا روم رح کی مثنوی معنوی کی اہمیت وعظمت کے بارے میں اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ اکثر صوفیائے کرام حضرات اسے "قرآن در زبان پہلوی" یعنی فارسی میں قرآن کہتے ہیں۔ حضرت مولانا رح نے مسائل تصوف کی گتھیوں کو ایسے انداز میں سلجھایا ہے کہ خاص وعام دونوں فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہ شرح چھ دفتروں پر ختم ہوتی ہے۔ جن میں سے دو دفتروں کی شرح الحمد للہ کہ ہم نے بڑے اہتمام سے شائع کی ہے اور انشاء اللہ العزیز عنقریب ہم مزید دفتروں کی شروح بھی شائع کرینگے دفتر اول کی پہلی جلد جو بڑے سائز کے ۳۶۰ صفحات پر آئی ہے۔

قیمت آٹھ روپے پچاس پیسے، کاغذ چکنا عمدہ کتابت ودیدہ زیب طباعت

دفتر اول کی جلد دوم (قیمت آٹھ روپے پچاس پیسے)

کلید مثنوی دفتر دوم حصہ اول ودوم قیمت آٹھ روپے پچاس پیسے

" حصہ سوم وچہارم قیمت آٹھ روپے پچاس پیسے

ناشر

ایچ-ایم سعید کمپنی

ادب منزل، پاکستان چوک، کراچی